

معروضیت — نیو کورس

دانیال ایم اے



معروضی — نیو کورس

دانیال مجاہد عرفان فرساد

ایم - اے اُردو II

— پنجاب یونیورسٹی —

ترتیب و تدوین

محمد حسیب عباسی

مکتبہ دانیال
غزنی سٹریٹ اُردو بازار لاہور
رابطہ: 0333-4276640, 042-7660736
www.maktabahdanyal.com



فہرست

پرچہ پہلا...... جدید ادب

س: میرا جی (ثناء اللہ ڈار) کب پیدا ہوئے؟
ج: 25 مئی 1912ء
س: میرا جی کہاں پیدا ہوئے؟
ج: گوجرانوالہ (پاکستان)
س: میرا جی نے کب وفات پائی؟
ج: 3 نومبر 1949ء
س: میرا جی نے کہاں وفات پائی؟
ج: بمبئی (انڈیا)
س: ''آخر شب کے ہم سفر'' کے مصنف کا نام بتائیں؟
ج: قرۃ العین حیدر
س: ''آخر شب کے ہم سفر'' کب شائع ہوا؟
ج: 1979ء میں
س: قرۃ العین حیدر کی تاریخ پیدائش بتائیں؟
ج: 20 جنوری 1927ء
س: قرۃ العین حیدر کہاں پیدا ہوئیں؟
ج: علی گڑھ، اُتر پردیش (انڈیا)
س: قرۃ العین حیدر کے والد کا نام بتائیں؟
ج: سجاد حیدر یلدرم
س: قرۃ العین حیدر نے کہاں سے اعلیٰ تعلیم حاصل کی؟
ج: یونیورسٹی آف لکھنؤ
س: قرۃ العین حیدر کا انتقال کب ہوا؟
ج: 21 اگست 2007ء

س: قرۃ العین حیدر کا انتقال کہاں ہوا؟

ج: Noida, India

س: "آگ کا دریا" کس کا شاہکار ہے؟

ج: قرۃ العین حیدر کا

س: "حروفِ اول" — "اور آج سوچتا ہوں" — "جینے والے" کے مصنف کون ہیں؟

ج: مجید امجد

س: "وادئ گمنام" — "پنواڑی" — "صدا بھی مرگ صدا" — "میرے خدا میرے دل" کس کی تخلیق ہیں؟

ج: مجید امجد

س: "صاحب کا فروٹ فارم" — "کنواں" — "ایک نظم" کس کی تصنیف ہیں؟

ج: مجید امجد

س: "امروز" — "وقت" — "صبح و شام" — "زندگی اے زندگی" نظمیں کس کی تخلیق ہیں؟

ج: مجید امجد

س: "میں ایک مرے تقلم کی گوناگوں اشکال کا سودائی ہوں۔" کس کے الفاظ ہیں؟

ج: مجید امجد

س: "میرے نزدیک مجید امجد کی پہلی نظم جس میں انہوں نے روایتی ہیئتوں سے ہٹ کر ایک نیا ذریعۂ فن تخلیق کیا ہے۔" کس کے الفاظ ہیں؟

ج: ڈاکٹر خواجہ محمد زکریا

س: کس کے بقول: "وادی سندھ کے صدیوں پرانے تمدن کے کئی رخ مجید امجد کی نظموں کے لئے خام مواد فراہم کرتے ہیں۔"

ج: ڈاکٹر سہیل احمد

س: فیض احمد فیض کی شاعری کب منظرِ عام پر آئی؟

ج: 1936ء

س: میراجی کی بدولت حلقہ ارباب ذوق کی ایک ادبی انجمن کب قائم ہوئی؟

ج: 1938ء

س: مندرجہ ذیل شعر کس شاعر کا ہے:

رات یوں دل میں تری کھوئی ہوئی یاد آئی
جیسے ویرانے میں چپکے سے بہار آجائے

ج: فیض احمد فیض

س: بیسویں صدی کو نقاد ادبی اعتبار سے کتنے ادوار میں تقسیم کرتے ہیں؟

ج: تین ادوار میں

س: بیسویں صدی کے ادبی ادوار کون کون سے ہیں؟

ج: پہلا دور .... 1900ء سے 1936ء تک کا ادب
دوسرا دور .... 1937ء سے 1947ء تک کا ادب
تیسرا دور .... 1947ء سے تا حال کا ادب

س: حسرت موہانی کب پیدا ہوئے؟

ج: وہ 1875ء میں پیدا ہوئے۔

س: حسرت موہانی کا سن وفات کیا ہے؟

ج: 1952ء

س: حسرت موہانی کا اصل نام کیا تھا؟

ج: فضل الحسن

س: حسرت موہانی کو کس کا امام کہا جاتا ہے؟

ج: غزل کی نشاۃ ثانیہ کا امام مانا جاتا ہے۔

س: "غزل کو لکھنؤ کے تصنع اور غالب کی مشکل گوئی کے کوچے سے سادگی، آسان گوئی اور حقیقت کی منزل تک پھیر لانا شاعری میں حسرت کا تجدیدی کارنامہ ہے" یہ کس کی رائے ہے؟

ج: علامہ سید سلیمان ندوی کی

س: "حسرت کا شاید ہی کوئی شعر ایسا ہو جسے اوسط درجے کا پڑھا لکھا انسان سمجھ نہ سکے۔ فراق نے اس فارسیت کو زیرلب فارسیت کہہ کر پکارا ہے" کس نے کہا؟

ج: پروفیسر عبدالسلام نے کہا۔

س: یہ شعر کس کا ہے:

اس نے دیکھا تھا کس نظر سے مجھے
دل میں گویا سما گئیں آنکھیں

ج: حسرت موہانی

س: مرزا یگانہ چنگیزی کے فن کی خاصیت کیا ہے؟

ج: خودی اور یکتائیت مثلاً:

٭ خودی کا نشہ چڑھا آپ میں رہا نہ گیا
خدا بنے تھے یگانہ مگر بنا نہ گیا

س: یاس یگانہ کا کوئی شعر مسئلہ جبر و قدر کے بارے میں سنایئے؟

ج: بندہ فطرت مجبور ہوں مختار نہیں
ہاں ندامت میں ہے شک جرم سے انکار نہیں

س: ناصر کاظمی کی غزل پر کس شاعر کا اثر دکھائی دیتا ہے؟

ج: میر تقی میر

س: ن-م راشد کا اصل نام بتائیں؟

ج: نور محمد

س: کتاب "لا راشد" کے مصنف کا نام کیا ہے؟

ج: ڈاکٹر تبسم کاشمیری

س: راشد کے ہاں کردار نگاری کے ضمن میں کس انگریز شاعر کے اثرات کا حوالہ دیا جاتا ہے؟

ج: براوننگ

س: "خودکشی"..."انتقام"..."اندھا کباڑی" کے تخلیق کار کا نام بتائیں؟

ج: ن-م راشد

س: "اتفاقات"..."مکافات"..."دریچے کے قریب"..."حزن انسان"..."شاعر درماندہ" کس کی تصنیف ہیں؟

ج: ن-م راشد

س: "پہلی بارش" کس کی تحریر ہے؟

ج: ناصر کاظمی

س: "غزل کی سرگزشت" کس کی تحریر ہے؟

ج: اختر انصاری

س: "فنون جدید غزل نمبر" کے مصنف کون ہیں؟

ج: ڈاکٹر حنیف فوق

س: "فنون جدید غزل نمبر" کا سن تحریر بتائیں؟

ج: 1969ء

س: "جدید اردو ادب" کے مصنف کون ہیں؟

ج: ڈاکٹر محمد حسن

س: ناصر کاظمی کی غزل کے حوالے سے یہ الفاظ کس کے ہیں: "ناصر کاظمی کے لہجے میں وہ کھنک اور کھنک ہے جس میں ہندوستان اور پاکستان دونوں میں بسنے والے اپنے دلوں کی دھڑکنیں سنیں گے۔ یہ کوئی معمولی صفت نہیں ہے۔"

ج: فراق گورکھپوری

س: "ناصر کاظمی: خشک چشمے کے کنارے" کس کا تحریر کردہ ہے؟

ج: انتظار حسین

س: "ناصر کاظمی کے لہجے میں کھنک اور کھنک ہے جس میں ہندوستان اور پاکستان دونوں میں بسنے والے اپنے دلوں کی دھڑکنیں سنیں گے، یہ کوئی معمولی صفت نہیں ہے۔" یہ الفاظ ہیں؟

ج: فراق گورکھپوری

س: "شبستان" کے مصنف کا نام بتائیں؟

ج: فراق گورکھپوری

س: "شاعری سب سے کٹر صنف سخن ہے اور غزل تو کٹر سے کٹر" کس کے الفاظ ہیں؟

ج: مجنوں گورکھپوری

س: ناصر کاظمی کا اصل نام بتائیں؟

ج: محمد سلطان

س: "برگ نے" کے مصنف کا نام کیا ہے؟

ج: ناصر کاظمی

س: آزاد نظم کے بانیوں میں سے دو کے نام تحریر کریں۔

ج: ن-م راشد اور تصدق حسین خالد کو اُردو میں آزاد نظم کا بانی کہا جاتا ہے۔

س: فیض کی نثری کتابوں میں سے دو کے نام لکھیں۔

ج: i- میزان

ii- صلیبیں میرے دریچے کی

iii- متاعِ لوح و قلم

س: فراقؔ کی غزل کی دو اہم ترین خصوصیات کون سی ہیں؟

ج: i- نئی اور منفرد آواز جو وجدانی ہوتے ہوئے بھی آسمان سے نہیں اُتری

ii- تخیل کی رنگارنگی اور تنوع پسندی

س: فیضؔ کی کتاب 'نقش فریادی' میں سے صرف نظموں کے نام تحریر کریں۔

ج: i- تنہائی

ii- اور بھی غم ہے زمانے میں

iii- بول

س: کلیات مجید امجد کس نے مرتب کی اور پہلی بار کس سن میں شائع ہوئی؟

ج: ڈاکٹر خواجہ محمد زکریا نے مرتب کی۔

س: ناصر کاظمی کی غزلیات کے دو مجموعوں کے نام لکھیں۔

ج: i- برگ نے

ii- پہلی بارش

iii- دیوان

س: نظم آزاد اور نثری نظم میں بنیادی طور پر کیا فرق ہے؟

ج: نثری نظم ایسی نظم ہوتی ہے جس میں نظم کی ساری خوبیاں ہوں مگر اسے تحریر یا ترتیب نثر کی طرح دیا جائے۔ نثری نظم کی بنیادی شرط یہ ہے کہ اسے نثر کی طرح لکھا جائے۔

آزاد نظم مصرعہ کی لمبائی ارکان کی بدولت ہوتی ہے۔

س: فراق گورکھ پوری کے دو شعری مجموعوں کے نام لکھیں۔

ج: i- شبستان

ii- رمز و کنایات

س: فیضؔ کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

ج: 1911ء میں ضلع سیالکوٹ کے ایک گاؤں "کالا قادر" میں پیدا ہوئے۔

س: نظم معریٰ اور آزاد نظم میں کیا فرق ہے؟

ج: نظم معریٰ ـــــ ایسی نظم ہے جو قافیہ اور ردیف کی پابند نہ ہو مگر بحر و اوزان کی پابند ہو۔

آزاد نظم ـــــ وہ نظم جس میں قافیہ و ردیف اور بحر و اوزان کی کوئی پابندی نہ ہو۔

س: مجید امجد کی نظم "بُنیادی" کا مرکزی خیال کیا ہے؟

ج: حیات انسانی بے سکونی اور ناتمامی سے عبارت ہے۔ یہ سلسلہ جتنا بڑھتا ہے اتنا ہی تنا جاتا ہے۔ بننے اور بگڑنے کا یہ عمل ساتھ ساتھ چلتا ہے یہی زندگی ہے۔

س: فیضؔ کی نظم "مجھ سے پہلی سی محبت مری محبوب نہ مانگ" ان کے کس مجموعے میں شامل ہے اور وہ مجموعہ کس سن میں شائع ہوا؟

ج: یہ نظم نقش فریادی میں شامل ہے اور یہ مجموعہ 1943ء میں شائع ہوا۔

س: ناصر کاظمی کا سن پیدائش اور سن وفات لکھیں۔

ج: پیدائش 1910ء

وفات .... 2 مارچ 1972ء

س: مولانا حالیؔ کی شاعری کی دو اہم ترین خصوصیات لکھیں۔

ج: i- اسلامی خصوصیت

ii- اصلاح کی کوشش

س: فیضؔ پر لکھی جانے والی دو تنقیدی کتابوں اور ان کے مصنفوں کے نام لکھیں۔

ج: i- فیض؛ ایک جائزہ (اشفاق حسین)

ii- فیض؛ عہد اور شاعری (عتیق احمد)

iii- فیض فہمی (ڈاکٹر سید تقی عابدی)

س: فراقؔ کا اصل نام کیا تھا اور ان کا انتقال کس سن میں ہوا؟

ج: رگھوپتی سہائے اصل نام تھا۔ ان کی وفات 3 مارچ 1982ء کو ہوئی۔

س: "ہری بھری فصلو" اور "تیل کے سوداگر" کن شاعروں کی نظمیں ہیں؟

ج: تیل کے سوداگر ن۔ م راشد کے مجموعہ "ایران میں اجنبی" میں شامل ہے۔

س: کس شاعر کو "رئیس المتغزلین" کہا جاتا ہے اور کیوں؟

ج: سید فضل الحسن المعروف مولانا حسرت موہانی کو کہا جاتا ہے۔ اُردو غزل کو نئی زندگی عطا کی اور حسن پرستی کی بنیاد رکھی۔ ان کی مشہور و معروف غزل جو غلام علی نے گائی:

چپکے چپکے رات دن آنسو بہانا یاد ہے
ہم کو اب تک عاشقی کا وہ زمانہ یاد ہے

س: نظم معریٰ کی مختصر تعریف بیان کیجئے۔

ج: وہ نظم ہے جو قافیہ اور ردیف کی پابند نہ ہو مگر بحر و اوزان کی پابند ہو، معریٰ نظم کہلاتی

ہے۔

س: جدید اُردو نظم کی دو فنی خصوصیات بیان کیجئے۔

ج: i- داخلیت

ii- قافیہ و ردیف کی پابندی سے آزاد

iii- وسیع موضوع

س: فیض کی کتاب ''نقش فریادی'' میں سے صرف دو نظموں کے نام تحریر کیجئے۔

ج: i- رقیب سے

ii- مجھ سے پہلی سی محبت مری محبوب نہ مانگ

س: جدید شاعروں میں ''دیوان'' کس شاعر کی غزلوں کے مجموعے کا نام ہے اور یہ پہلی بار کب شائع ہوا؟

ج: شاعر کا نام: ناصر کاظمی
''دیوان'' مجموعہ کا نام ہے جو 1972ء میں شائع ہوا۔

س: ''رقیب سے'' کس شاعر کی نظم ہے اور یہ نظم ان کے کس مجموعے میں شامل ہے؟

ج: فیض احمد فیض...... مجموعہ: نقش فریادی

س: ن-م راشد کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

ج: یکم اگست 1910ء میں علی پور چٹھہ (گوجرانوالہ) میں پیدا ہوئے۔

س: دوسرا مصرع لگا کر شعر مکمل کیجئے:

ہے مشقِ سخن جاری چکی کی مشقت بھی

ج: اک طرفہ تماشا ہے حسرت کی طبیعت بھی

س: درج ذیل کتابوں کے مصنف/شاعر کا نام لکھیں:

(الف) لا = انسان

(ب) لا = راشد

ج: (الف) لا = انسان..... ن-م- راشد

(ب) لا = راشد..... ڈاکٹر تبسم کاشمیری

س: ''اندھا کباڑی'' کس شاعر کی نظم ہے اور یہ کس مجموعے میں شامل ہے؟

ج: یہ نظم ن-م- راشد کے مجموعہ میں شامل ہے۔

س: فیض احمد فیض کی شاعری کن دو شعری رویوں کے امتزاج کا نام ہے؟

ج: i- رومانوی پیرائے میں انقلابی شاعری

ii- سیاسی شاعری

iii- حقیقی اور ترقی پسند شاعری

س: درج ذیل شعر کس کا ہے:

ہم نہ کہتے تھے بناوٹ ہے یہ سارا غصہ
ہنس کے لو پھر وہ انہوں نے ہمیں دیکھا دیکھو

ج: مولانا حسرت موہانی

س: فیض احمد فیض کے پہلے شعری مجموعے کا نام ''نقش فریادی'' ہے۔ یہ ترکیب غالب کے کس شعر/مصرعے سے لی گئی ہے؟

ج: نقش فریادی ہے کس کی شوخیِ تحریر کا
کاغذی ہے پیرہن ہر پیکرِ تصویر کا

س: ''برگ نے'' ناصر کاظمی کی غزلوں کی پہلی کتاب ہے۔ یہ کب شائع ہوئی اور اس کے دیباچے کا عنوان کیا ہے؟

ج: i- 1954ء میں شائع ہوئی

ii- اعتبارِ نغمہ

س: ن- م راشد کی نظموں کے دوسرے مجموعے کا نام بتائیں اور یہ بھی بتائیں کہ اس کا دیباچہ کس معروف ادیب نے لکھا تھا؟

ج: ایران میں اجنبی

س: ''مجید امجد مجید کی داستان محبت'' کس معروف نقاد کی کتاب ہے اور اس کتاب کا بنیادی موضوع کیا ہے؟

ج: i- ڈاکٹر وزیر آغا

ii- تنقیدی مضمون

س: ڈاکٹر خواجہ محمد زکریا نے ''کلیات مجید امجد'' کو چار حصوں میں بانٹ کر ترتیب دیا ہے، ان چار حصوں کے عنوانات لکھیں۔

ج: شب رفتہ- زور رفتہ- امروز- فردا

س: یورپی لوگوں کو چیل اور گدھ کس نے قرار دیا؟

ج: حسرت موہانی

س: نئی غزل کا نقشِ اوّل کس کی غزلیں ہیں؟
ج: ناصر کاظمی
س: رئیس المتغزلین کس معروف شاعر کا لقب ہے اور ان کا اصل نام کیا ہے؟
ج: i- حسرت موہانی
ii- اصل نام: سیّد فضل الحسن
س: مسدس حالی کا اصل نام کیا ہے اور یہ کس ہیئت یعنی ہر بند کتنے مصرعوں پر مشتمل ہوتا ہے؟
ج: i- مسدس مدوجزر اسلام
ii- ہر بند چھ مصرعوں یعنی تین اشعار پر مشتمل ہے۔
س: ناصر کاظمی کے کوئی سے دو شعری مجموعوں کا نام لکھیں۔
ج: i- برگِ نے
ii- پہلی بارش
iii- دیوان
س: فراق گورکھ پوری کا سال پیدائش و وفات درج فرمائیے۔
ج: پیدائش: 1896ء
س: ن-م راشد کا سال پیدائش و وفات لکھیں۔
ج: i- پیدائش......1910ء
ii- وفات......1975ء
س: مجید امجد کے پہلے شعری مجموعے کا نام اور تاریخ اشاعت بتائیے؟
ج: i- شبِ رفتہ
ii- 1958ء
س: ن-م راشد اور مجید امجد کے ساتھ آزاد اور جدید نظم اردو نظم کا تیسرا بڑا اور اہم نام تحریر کیجئے۔
ج: i- احمد ندیم قاسمی
ii- منیر نیازی
-دونوں اسی دور کے شاعر ہیں' اہم نام ہیں۔ دونوں نے آزاد اور جدید نظم لکھی۔
س: اردو میں آزاد نظم (Blank Verse) کی صنف کو کس نے متعارف کروایا؟
ج: ن-م راشد

س: ''شب گزیدہ سحر'' کس کی تحریر ہے؟
ج: فیض احمد فیض
س: ''داغ داغ اُجالے'' کے مصنف کا نام بتائیں؟
ج: فیض احمد فیض
س: نظم ''سحر'' کس کی تحریر ہے؟
ج: فیض احمد فیض
س: محمود نظامی کی تاریخ پیدائش کیا ہے؟
ج: 1911ء
س: محمود نظامی کہاں پیدا ہوئے؟
ج: لاہور
س: محمود نظامی رشتہ ازدواج میں کب منسلک ہوئے؟
ج: 1936ء
س: محمود نظامی نے اپنی عملی زندگی کا آغاز کس شعبے سے کیا؟
ج: صحافت
س: محمود نظامی کا کراچی میں کب انتقال ہوا؟
ج: 11 فروری 1960ء
س: ''نظرنامہ'' کا ابتداء میں نام ''البیلے نامہ'' تھا' یہ کب منظرِ عام پر آیا؟
ج: 1959ء
س: ''بایدزیستن'' کے نام سے محمود نظامی نے ایک انگریزی ناول کا ترجمہ بھی کیا' یہ کب شائع ہوا؟
ج: 1963ء
س: محمود نظامی کی کتاب 'ملفوظاتِ اقبال' کے نام سے کب شائع ہوئی؟
ج: 1938ء
س: ''بازارِ مصر'' کس سفرنامہ کا حصہ ہے؟
ج: ''نظرنامہ''
س: ''روم نامچہ'' کس سفرنامہ کا حصہ ہے؟
ج: ''نظرنامہ''

س: ''پرسبیل لندن'' کس سفرنامہ کا حصہ ہے؟

ج: ''نظرنامہ''

س: ''شب طلوع پیرس'' کس سفرنامہ کا حصہ ہے؟

ج: ''نظرنامہ''

س: ''میکسیکو'' کس سفرنامہ کا حصہ ہے؟

ج: ''نظرنامہ''

س: ''ستمبر کا چاند'' سفرنامہ کس کی تحریر ہے؟

ج: قرۃ العین حیدر

س: محمود نظامی نے بیرونی ممالک کی سیاحت کب کی؟

ج: 1952ء

س: ''اے بنی اسرائیل'' سفرنامہ کس کی تحریر ہے؟

ج: قدرت اللہ شہاب

س: ''دل کی بپتا'' سفرنامہ کس کی تحریر ہے؟

ج: شاہد احمد دہلوی

س: محمود نظامی کب پیدا ہوئے؟

ج: 1911ء میں

س: محمود نظامی کہاں پیدا ہوئے؟

ج: لاہور میں

س: ''نظرنامہ'' کے مصنف کا نام بتایئے؟

ج: محمود نظامی

س: نظرنامہ کب منظر عام پر آیا؟

ج: 1959ء میں

س: ن-م- راشد کی شاعری کا سب سے اہم عنصر کیا ہے؟

ج: ن-م راشد کی شاعری میں بغاوت کا عنصر سب سے اہم ہے۔ تصورِ عشق سے بغاوت' مذہب اور اخلاق سے بغاوت' سیاسی بغاوت اور اسالیب اظہار و تکنیک سے بغاوت!

س: ''پہلی بارش'' کس شاعر کا مجموعہ کلام ہے اور اس مجموعے کی سب سے اہم خصوصیت کیا ہے؟

ج: ناصر کاظمی کا مجموعہ کلام ہے۔ ناصر نے ہم زمین غزلیں کہیں جو اپنے اندر الگ فکری وحدت رکھتی ہیں۔

س: ''لا = انسان'' کس شاعر کا مجموعہ کلام ہے اور اس ترکیب میں حرف ''لا'' کس قدر کو ظاہر کرتا ہے؟

ج: ''لا = انسان'' ن-م راشد کا مجموعہ کلام ہے اور ''لا'' کچھ نہ کر سکنے والے انسان کو ظاہر کرتا ہے یعنی ''نفی''۔

س: آپ کے نزدیک آزاد نظم اور نثری نظم میں بنیادی فرق کیا ہے؟

ج: نثری نظم ایسی نظم ہوتی ہے جس میں نظم کی ساری خوبیاں ہوں مگر اسے تحریر یا ترتیب نثر کی طرح دیا جائے۔ نثری نظم کی بنیادی شرط یہ ہے کہ اسے نثر کی طرح لکھا جائے۔
آزاد نظم مصرعہ کی لمبائی ارکان کی بدولت ہوتی ہے۔

س: سانیٹ کی ہیتی خصوصیت درج کریں۔

ج: یہ نظم چودہ مصرعوں پر مشتمل ہوتی ہے۔ یہ دو حصوں میں منقسم ہوتے ہیں پہلے حصہ میں آٹھ اور دوسرے حصے میں چھ مصرعے ہوتے ہیں' آٹھویں مصرعہ سے گریز ہوتا ہے۔

س: ''نئی شاعری'' کی اصطلاح کی مختصر وضاحت کریں۔

ج: نئی غزل کا آغاز خلیل الرحمٰن اعظمی کے ساتھ ہوتا ہے۔ ان میں روایت اور ترقی پسند دونوں کے اثرات خاصے روشن ہیں۔ نئی غزل کا نقش اوّل ناصر کاظمی کی غزلیں ہیں۔

س: کیا ہم ناصر کاظمی کو میرؔ کا پیروکار کہہ سکتے ہیں۔ اگر ہاں تو کیسے؟ اگر نہیں تو کیوں نہیں؟ مختصر جواب دیجئے۔

ج: جی ہاں!...... کیونکہ وہی انداز' وہی اُداسی اور بے چینی ناصر کے ہاں بھی ملتی ہے جو میرؔ کا خاصا ہے۔
مثال: ''کہاں کھو گیا میرا قافلہ کہاں رہ گئے میرے ہم سفر''

س: مجید امجد کی نظم ''پنواڑی'' کا مرکزی خیال کیا ہے؟

ج: حیات انسانی بے سکونی' ناتمامی سے عبارت ہے۔ یہ سلسلہ جتنا بڑھتا ہے اتنا ہی مٹتا جاتا ہے۔ بننے اور بگڑنے کا یہ عمل ساتھ ساتھ چلتا ہے' یہی زندگی ہے۔

س: ''پنواڑی'' کس کی نظم ہے اور یہ کس ہیئت میں لکھی گئی ہے؟

ج: i- مجید امجد کی نظم ہے۔
ii- مخمس کی ہیئت میں لکھی گئی ہے۔

س: جدید اردو نظم کی دو اہم ترین خصوصیات لکھیں۔

ج: i- جدید اردو نظم میں داخلیت زیادہ نمایاں ہوئی (جدید نظم فرد اور اس کے باطن کی ایک کہانی ہے)۔

ii- جدید نظم کا موضوع بہت وسیع ہے۔

س: فراق گورکھپوری کے دو شعری مجموعوں کے نام تحریر کریں۔

ج: i- شبستان

ii- روح کائنات

س: نظم معریٰ کو نظم معریٰ کیوں کہا جاتا ہے؟

ج: معریٰ سے مراد ہی بلا قافیہ ہے۔ معریٰ نظم میں قافیہ و ردیف کی قید نہیں ہوتی اس لئے معریٰ نظم کہا جاتا ہے۔

س: فیض احمد فیض کا انتقال کب اور کہاں ہوا؟

ج: 1984ء کو انتقال ہوا۔ اس وقت ہسپتال میں تھے' بعد میں ان کو ماڈل ٹاؤن میں سپرد خاک کیا گیا۔

س: مجید امجد کا کلیات پہلی مرتبہ کس نے مرتب کیا اور وہ کب شائع ہوا؟

ج: ڈاکٹر خواجہ محمد زکریا نے مرتب کیا اور 1989ء میں شائع ہوا۔

س: ن-م راشد کی نظم ''اندھا کباڑی'' کا مرکزی خیال کیا ہے؟

ج: خواب زندگی ہیں اور زندگی خواب ہے' پورا معاشرہ خواب اور ان کی سنہری تعبیر کا طالب ہے۔

س: حسرت موہانی کی شاعری کی دو بنیادی خصوصیات لکھیں۔

ج: i- غزل کا نیا رنگ و آہنگ

ii- رمزیہ اور عشقیہ باتیں

iii- غم و خوشی کا حسین امتزاج

س: محمود نظامی کا نظر نامہ کتنے عنوانات پر مشتمل ہے؟

ج: پانچ

1- بازار مصر

2- روم نامچہ

3- بر سبیل لندن

4- شب طلوع پیرس

5- میکسیکو

س: شہاب نامہ کے دو نسوانی کرداروں کے نام لکھیں؟

ج: 1- چندروتی

2- ماں جی

3- عفت

س: عفت کا ''شہاب نامہ'' کے مصنف سے کیا رشتہ تھا؟

ج: مصنف کی بیوی تھیں۔

س: شاہد احمد دہلوی کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

ج: 1906ء میں' دلّی میں

س: ''دوزخی'' کے مصنف کا نام بتائیے؟

ج: عصمت چغتائی

س: ''ادب کے شہزادے'' کے مصنف کا نام بتائیے؟

ج: ڈاکٹر اعجاز حسین

س: ''نقوش'' لاہور کا شخصیات نمبر کب شائع ہوا؟

ج: 1955ء میں

س: قدرت اللہ شہاب کس سن میں پیدا ہوئے؟

ج: 1920ء

س: قدرت اللہ شہاب کہاں پیدا ہوئے؟

ج: گلگت (کشمیر) پاکستان

س: ''آب گم'' کے کل کتنے حصے ہیں؟

ج: پانچ

س: ''آب گم'' کے حصوں کے نام لکھیں؟

ج: 1- حویلی

2- سکول ماسٹر کا خواب

3- کابلی والا اور الہ دین بے چراغ

4- شہد قصہ

5- دھیرج گنج کا پہلا یادگار مشاعرہ

س: ڈراما ''انارکلی'' کتنے ابواب پر مشتمل ہے؟

ج: 3 ابواب اور 13 سین

س: ''ایک محبت سو ڈرامے'' میں کل کتنے ڈرامے شامل ہیں؟

ج: 22

س: آزاد نظم کے بانیوں میں سے دو کے نام تحریر کریں۔

ج: ن-م راشد اور تصدق حسین خالد کو اُردو میں آزاد نظم کا بانی کہا جاتا ہے۔

س: فیض کی نثری کتابوں میں سے دو کے نام لکھیں۔

ج: i- میزان

ii- صلیبیں میرے دریچے کی

iii- متاعِ لوح و قلم

س: فراق کی غزل کی دو اہم ترین خصوصیات کون سی ہیں؟

ج: i- نئی اور منفرد آواز جو وجدانی ہوتے ہوئے بھی آسمان سے نہیں اُتری

ii- تخیل کی رنگارنگی اور تنوع پسندی

س: فیض کی کتاب 'نقش فریادی' میں سے صرف نظموں کے نام تحریر کریں۔

ج: i- تنہائی

ii- اور بھی غم ہے زمانے میں

iii- بول

س: کلیات مجید امجد کس نے مرتب کی اور پہلی بار کس سن میں شائع ہوئی؟

ج: ڈاکٹر خواجہ محمد زکریا نے مرتب کی۔

س: ناصر کاظمی کی غزلیات کے دو مجموعوں کے نام لکھیں۔

ج: i- برگ نے

ii- پہلی بارش

iii- دیوان

س: نظم آزاد اور نثری نظم میں بنیادی طور پر کیا فرق ہے؟

ج: نثری نظم ایسی نظم ہوتی ہے جس میں نظم کی ساری خوبیاں ہوں مگر اسے تحریر یا ترتیب نثر کی طرح دیا جائے۔ نثری نظم کی بنیادی شرط یہ ہے کہ اسے نثر کی طرح لکھا جائے۔

آزاد نظم مصرعہ کی لمبائی ارکان کی بدولت ہوتی ہے۔

س: فراق گورکھ پوری کے دو شعری مجموعوں کے نام لکھیں۔

ج: i- شبستان

ii- رمز و کنایات

س: فیض کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

ج: 1911ء میں ضلع سیالکوٹ کے ایک گاؤں ''کالا قادر'' میں پیدا ہوئے۔

س: نظم معریٰ اور آزاد نظم میں کیا فرق ہے؟

ج: نظم معریٰ...... ایسی نظم ہے جو قافیہ اور ردیف کی پابند نہ ہو مگر بحر و اوزان کی پابند ہو۔
آزاد نظم...... وہ نظم جس میں قافیہ و ردیف اور بحر و اوزان کی کوئی پابندی نہ ہو۔

س: مجید امجد کی نظم ''پنواڑی'' کا مرکزی خیال کیا ہے؟

ج: حیات انسانی بے سکونی اور ناتمامی سے عبارت ہے۔ یہ سلسلہ جتنا بڑھتا ہے اتنا ہی مٹتا جاتا ہے۔ بننے اور بگڑنے کا یہ عمل ساتھ ساتھ چلتا ہے' یہی زندگی ہے۔

س: فیض کی نظم ''مجھ سے پہلی سی محبت مری محبوب نہ مانگ'' ان کے کس مجموعے میں شامل ہے اور وہ مجموعہ کس سن میں شائع ہوا؟

ج: یہ نظم نقش فریادی میں شامل ہے اور یہ مجموعہ 1943ء میں شائع ہوا۔

س: ناصر کاظمی کا سن پیدائش اور سن وفات لکھیں۔

ج: پیدائش............ 1910ء

وفات............ 2 مارچ 1972ء

س: فیض پر لکھی جانے والی دو تنقیدی کتابوں اور ان کے مصنفوں کے نام لکھیں۔

ج: i- فیض' ایک جائزہ (اشفاق حسین)

ii- فیض' عہد اور شاعری (عتیق احمد)

iii- فیض فہمی (ڈاکٹر سیّد تقی عابدی)

س: فراق کا اصل نام کیا تھا اور ان کا انتقال کس سن میں ہوا؟

ج: رگوپتی سہائے اصل نام تھا۔ ان کی وفات 3 مارچ 1982ء کو ہوئی۔

س: ''ہری بھری فصلو'' اور ''تیل کے سوداگر'' کن شاعروں کی نظمیں ہیں؟

ج: تیل کے سوداگر ن-م راشد کے مجموعہ ''ایران میں اجنبی'' میں شامل ہے۔

س: کس شاعر کو ''رئیس المتغزلین'' کہا جاتا ہے اور کیوں؟

ج: سیّد فضل الحسن المعروف مولانا حسرت موہانی کو کہا جاتا ہے۔ اُردو غزل کو نئی زندگی عطا کی اور حسن پرستی کی بنیاد رکھی۔ ان کی مشہور و معروف غزل جو غلام علی نے گائی:

چپکے چپکے رات دن آنسو بہانا یاد ہے
ہم کو اب تک عاشقی کا وہ زمانہ یاد ہے

س: نظم معریٰ کی مختصر تعریف بیان کیجئے۔

ج: وہ نظم ہے جو قافیہ اور ردیف کی پابند نہ ہو مگر بحر و اوزان کی پابند ہو' معریٰ نظم کہلاتی ہے۔

س: جدید اُردو نظم کی دو فنی خصوصیات بیان کیجئے۔

ج: i- داخلیت
ii- قافیہ و ردیف کی پابندی سے آزاد
iii- وسیع موضوع

س: فیض کی کتاب ''نقش فریادی'' میں سے صرف دو نظموں کے نام تحریر کیجئے۔

ج: i- رقیب سے
ii- مجھ سے پہلی سی محبت مری محبوب نہ مانگ

س: جدید شاعروں میں ''دیوان'' کس شاعر کی غزلوں کے مجموعے کا نام ہے اور یہ پہلی بار کب شائع ہوا؟

ج: شاعر کا نام: ناصر کاظمی
''دیوان'' مجموعہ کا نام ہے جو 1972ء میں شائع ہوا۔

س: ''رقیب سے'' کس شاعر کی نظم ہے اور یہ نظم ان کے کس مجموعے میں شامل ہے؟

ج: فیض احمد فیض...... مجموعہ: نقش فریادی

س: ن-م راشد کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

ج: یکم اگست 1910ء میں علی پور چٹھہ (گوجرانوالہ) میں پیدا ہوئے۔

س: دوسرا مصرع لگا کر شعر مکمل کیجئے:

ہے مشقِ سخن جاری چکی کی مشقت بھی

ج: اک طرفہ تماشا ہے حسرت کی طبیعت بھی

س: درج ذیل کتابوں کے مصنف/ شاعر کا نام لکھیں:

(الف) لا = انسان

(ب) لا = راشد

ج: (الف) لا = انسان ...... ن-م- راشد
(ب) لا = راشد...... ڈاکٹر تبسم کاشمیری

س: ''اندھا کباڑی'' کس شاعر کی نظم ہے اور یہ کس مجموعے میں شامل ہے؟

ج: یہ نظم ن-م- راشد کے مجموعہ میں شامل ہے۔

س: فیض احمد فیض کی شاعری کن دو شعری رویوں کے امتزاج کا نام ہے؟

ج: i- رومانوی پیرائے میں انقلابی شاعری
ii- سیاسی شاعری
iii- حقیقی اور ترقی پسند شاعری

س: غزل کس زبان کا لفظ ہے اور اس کے بنیادی مفاہم کیا ہیں؟

ج: غزل عربی زبان کا لفظ ہے۔ عورتوں سے باتیں کرنا' عورتوں کے حسن و جمال کی تعریف کرنا۔ غزل کا ہر شعر جداگانہ مضمون کا حامل ہوتا ہے۔

س: حالی کا سال پیدائش و وفات درج کیجئے۔

ج: i- سال پیدائش.......... 1837ء
ii- سال وفات.......... 1914ء

س: سانیٹ کتنے مصرعوں کی نظم ہوتی ہے؟ یہ کتنے حصوں میں تقسیم ہوتی ہے اور ہر حصے میں کتنے مصرعے ہوتے ہیں؟

ج: i- کل چودہ مصرعے ہوتے ہیں۔
ii- دو حصے ہوتے ہیں۔
iii- پہلے حصے میں آٹھ اور دوسرے حصے میں 6 مصرعے ہوتے ہیں۔

س: جوش ملیح آبادی کا سال پیدائش اور سال وفات لکھیں۔

ج: i- سال پیدائش 1896ء
ii- سال وفات 1982ء

س: فیض احمد فیض کے پہلے شعری مجموعے کا نام ''نقش فریادی'' ہے۔ یہ ترکیب غالب کے کس شعر/مصرعے سے لی گئی ہے؟

ج: نقش فریادی ہے کس کی شوخیِ تحریر کا
کاغذی ہے پیرہن ہر پیکرِ تصویر کا

س: "برگِ نے" ناصر کاظمی کی غزلوں کی پہلی کتاب ہے۔ یہ کب شائع ہوئی اور اس کے دیباچے کا عنوان کیا ہے؟)

ج: i- 1954ء میں شائع ہوئی
ii- اعتبارِ نغمہ

س: ن۔م راشد کی نظموں کے دوسرے مجموعے کا نام بتائیں اور یہ بھی بتائیں کہ اس کا دیباچہ کس معروف ادیب نے لکھا تھا؟

ج: ایران میں اجنبی

س: "مجید امجد کی داستانِ محبت" کس معروف نقاد کی کتاب ہے اور اس کتاب کا بنیادی موضوع کیا ہے؟

ج: i- ڈاکٹر وزیر آغا
ii- تنقیدی مضمون

س: ڈاکٹر خواجہ محمد زکریا نے "کلیاتِ مجید امجد" کو چار حصوں میں بانٹ کر ترتیب دیا ہے ان چار حصوں کے عنوانات لکھیں۔

ج: شب رفتہ۔ زور رفتہ۔ امروز۔ فردا

س: شاہد احمد دہلوی کی تاریخ پیدائش کیا ہے؟

ج: 22 مئی 1906ء

س: شاہد احمد دہلوی اور ان کے بھائیوں کو ایم اے او سکول علی گڑھ میں کب داخل کرایا گیا؟

ج: 1914ء

س: شاہد احمد دہلوی نے میٹرک کب پاس کیا؟

ج: 1923ء

س: شاہد احمد دہلوی نے فارسی ادبیات میں ایم۔ اے میں داخلہ کب لیا؟

ج: 1929ء

س: شاہد احمد دہلوی نے ماہنامہ "ساقی" کب جاری کیا؟

ج: جنوری 1930ء

س: شاہد احمد دہلوی کو تھائی لینڈ اور فلپائن میں پاکستان کے کلچر پر لیکچر دینے کے لئے کب منتخب کیا گیا؟

ج: 1959ء

س: جدید اصناف نثر کے پرچے میں مجوزہ کتب کی تعداد بتایئے؟

ج: 16

س: "شہاب نامہ" کل کتنے ابواب پر مشتمل ہے؟

ج: 58

س: "شہاب نامہ" کا اہم موضوع کیا ہے؟

ج: مسئلہ کشمیر

س: شہاب صاحب کی "شہاب نامہ" سے پہلے کون سی کتابیں چھپ چکی ہیں؟

ج: i- یا خدا ii- ماں جی

س: "سیارہ ڈائجسٹ" میں شہاب صاحب کی روداد کس نام سے چھپی رہی؟

ج: "ڈپٹی کمشنر" کی ڈائری

س: اشفاق احمد کے کس رسالے میں شہاب نامہ کی تحریریں شائع ہوئیں؟

ج: "داستان گو" میں

س: "شہاب نامہ" کا آغاز کس عنوان سے ہوتا ہے؟

ج: "اقبالِ جرم"

س: شہاب صاحب کب سے ڈائری لکھ رہے تھے؟

ج: 9 جون 1938ء سے

س: شہاب صاحب نے کس کے کہنے سے ڈائری کو کتاب کی شکل دی؟

ج: ابن انشاء

س: "شہاب نامہ" کس صنف میں ہے؟

ج: خودنوشت سوانح

س: "شہاب نامہ" کے پہلے باب کا نام بتائیں؟

ج: "جموں میں پلیگ"

س: "شہاب نامہ" میں جس ڈچ افسر کے اسلام لانے کا ذکر ہے، ان کا نام کیا تھا؟

ج: عبداللہ ڈی ہوگ

س: "شہاب نامہ" کل کتنے ابواب پر مشتمل ہے؟

ج: 58



پرچہ دوسرا......تنقید

س: مغربی نقادوں میں سے تاثراتی تنقید کے علمبردار کون ہیں؟

ج: 1- لان جائنس

2- والٹر پیٹر

س: ڈاکٹر وزیر آغا کب پیدا ہوئے؟

ج: 18 مئی 1922ء

س: ڈاکٹر وزیر آغا کہاں پیدا ہوئے؟

ج: سرگودھا

س: ڈاکٹر وزیر آغا نے پی-ایچ-ڈی کا مقالہ کس موضوع پر لکھا؟

ج: اُردو ادب میں طنز و مزاح

س: ''مسرت کی تلاش'' کس کا شاہکار ہے؟

ج: ڈاکٹر وزیر آغا کا

س: مجلّہ ''اوراق'' کب شائع کیا؟

ج: 1965ء

س: مجلّہ ''اوراق'' کس نے شائع کیا؟

ج: ڈاکٹر وزیر آغا

س: کلاسیکی ادب کسے کہتے ہیں؟

ج: آج کل کلاسیکی ادب اُسے کہتے ہیں جس کی بنیاد ان اصولوں پر رکھی گئی ہو جو قدیم یونانی ادب سے استخراج کئے گئے ہوں۔

س: کلاسیکی فنکار اور ان کا نظریۂ حیات کیا ہے؟

ج: کلاسیکی فنکاروں کے نظریۂ حیات کا پتہ ان کے فنی رجحانات سے چلتا ہے۔ کلاسیکی فنکار وہ ہیں جو قواعد و ضوابط کی اطاعت پر زور دیتے ہیں۔ وہ نہ صرف فنون لطیفہ میں بلکہ سیاسیات، اقتصادیات، مذہب، اخلاقیات غرض ہر شعبہ زندگی میں اطاعت پذیری کی

تلقین کرتے ہیں۔

س: کلاسیکی فن کی مشترک خصوصیات کیا ہیں؟

ج: اوّل ترتیب پسندی، اس کا عمل مواد پر یہ ہوتا ہے کہ تمام وہ اجزاء جو وحدت تاثر کے منافی ہیں، انہیں مسترد کر دیا جائے۔ وہ کون سی چیزوں کو نظرانداز کرتا ہے؟ سب سے زیادہ ایک کلاسیکی فنکار کو اس بات کا خیال ہوتا ہے کہ ان غیر ضروری جذبات، خیالات اور عوامل کو معلوم کرنے کے لئے وہ شعور سے کام لیتا ہے اور اس کے بعد وہ تمام ضروری عناصر کو ایک مربوط شکل دیتا ہے۔

س: کلاسیکل فنکاروں کی خامیاں بیان کریں؟

ج: کلاسیکی ادب پرانی قدروں پر قائم رہنا چاہتا ہے اور یہ حقیقت فراموش کر دیتا ہے کہ فنکار کا نصب العین عصری ضروریات یا ایک بدلتے ہوئے ماحول کی ترجمانی یا توضیح ہے۔

س: رومانٹک کن ادیبوں کو کہا جاتا ہے؟

ج: ''رومانٹک' ان ادیبوں کے لئے استعمال کیا جاتا ہے جو کلاسیکی مصنفوں کے وضع کردہ قوانین نگارش اور اسلوب نگارش سے ہٹ کر لکھتے ہیں۔''

س: رومانیت کیا ہے؟

ج: سترہویں صدی میں اس لفظ کو ان خصوصیات کے اظہار کے لئے استعمال کیا جاتا تھا جو رومانوی قصوں کی ہیئت یا مواد سے متعلق تھیں۔

س: انگریزی زبان میں ''رومانٹک'' یا ''رومانوی'' کا کلمہ پہلی بار کس نے استعمال کیا؟

ج: ایچ-مور نے اپنی کتاب ''ابدیت روح'' میں

س: ''ابدیت روح'' کب شائع ہوئی؟

ج: 1659ء میں

س: وراء واقعیت (Surrealism) کیا ہے؟

ج: 1924ء میں فرانسیسی شاعر اندرے بریتون (Breton) نے وراء واقعیت کا پہلا منشور جاری کیا۔ اس میں تجویز کیا گیا کہ ذہن کو منطق اور تعقل کے بے جا غلبے سے آزاد کیا جائے۔

س: عینیت یا مشابہیت کیا ہے؟

ج: مثالی حقیقتوں یا نصب العین کے معیاروں میں یقین رکھنا ''عینیت'' کہلائے گا۔

"جو ہے" اس کو ناکامی اور ناتمام سمجھنا عینیتی رویہ ہے گویا "ہیئت" یعنی کیا ہے، سے غیر مطمئن ہو کر "باکسیت" یعنی کیا ہونا چاہیے، کے حصول کی کوشش یا تلاش یا اس پر نظر اور اصرار "عینیت" یا "مثالیت" پسندی ہے۔

س: علامیت (Symbolism) کیا ہے؟

ج: یونانی لفظ "Symbolleim" کا مطلب ہے "ساتھ رکھنا" یا "ساتھ پھینکنا" اسی سے "Symbol" کا لفظ بنا۔ "Symbol" کا ترجمہ اُردو میں "علامت" رائج ہوا حالانکہ علامت، اشارہ یا نشان کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔ کسی لفظ کا مجازی مفہوم ہی دراصل اس کا علامتی مفہوم ہے۔

س: تاثریت (Impressionism) نظریہ بیان کریں۔

ج: مشہور یونانی نقاد لانجائنس نے بھی نظریہ تاثیر بیان کیا تھا۔ وہ ارفع ادب کی یکلخت تاثیر کا قائل تھا۔ اس کے خیال میں وہ ادب پارہ اس قاری کے لئے بڑا عظیم ہے جس پر وہ وجد آور اثر چھوڑے۔ اس قسم کی تنقید تاثراتی و رومانوی تنقید کہلاتی ہے۔

س: حقیقت پسندی/حقیقت نگاری کی وضاحت کریں۔

ج: ادب میں اشیاء، اشخاص اور واقعات کو کسی قسم کے تعصب، عینیت، موضوعیت اور رومانیت سے آلودہ کیے بغیر دیانت و صداقت کے ساتھ پیش کرنے کی کوشش حقیقت پسندی یا حقیقت نگاری کہلاتی ہے۔

س: آفاقیت (Eternnity) کو بیان کریں؟

ج: جو مکان اور زمان کی قید سے آزاد ہو، ہر وقت اور ہر جگہ کارآمد ہو۔ آفاقیت کے معنی ہیں کسی ادیب یا ادب پارے میں ہر دیار اور ہر دور کے لوگوں کو متاثر اور محفوظ کرنے کی صلاحیت! گویا آفاقیت کی معنوی حدود میں ابدیت کا مفہوم بھی شامل ہے۔

س: لان جائنس سے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟

ج: لان جائنس تیسری صدی کا ایک اہم نقاد ہے جسے پلاٹینوں کا ہم عصر خیال کیا جاتا ہے۔ وہ پلاٹینوں کے افکار سے بہت زیادہ متاثر بھی تھا۔ لان جائنس سے ایک کتاب منسوب کی جاتی ہے جس کا نام "آن دی سب لائم" (On the Sublime) ہے۔ اس میں اس نے ماضی کے ساتھ ساتھ مستقبل کو بھی موضوع بنایا اور کچھ ایسے فیصلے بھی کیے جن کو آج بھی اچھی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔

س: ڈی سوسئیر (De Saussure Ferdinand) کا دور حیات کیا تھا؟

ج: 1857ء تا 1913ء

س: سوسئیر کا سب سے بڑا کارنامہ بیان کریں؟

ج: اس نے اپنی بصیرت کو بروئے کار لاتے ہوئے صدیوں سے رائج زبان کے اس تصور کو جڑ سے اُکھاڑ ڈالا کہ زبان کوئی جوہری قائم بالذات (Substantive) چیز ہے۔ سوسئیر نے اس کی بجائے زبان کے نسبتی (Relational) تصور کو پیش کیا اور اس تصور نے آگے چل کر زبان کے ضمن میں سوچنے کی نہج ہی بدل کر رکھ دی۔

س: دبستان کا مفہوم واضح کریں۔

ج: جب بہت سے ادیب اور شعراء ایک مخصوص علاقے اور زمانے کی طرز بود و باش اور سماجی اقدار سے متاثر ہو کر ادب میں ایک ہی طرز فکر اور انداز نظر اپناتے ہیں تو اسے دبستان کہا جاتا ہے جیسے دبستان لکھنؤ، دبستان دہلی۔

س: ڈاکٹر وزیر آغا کا سال پیدائش اور سال وفات لکھیں۔

ج: پیدائش...... 18 مئی 1922ء (سرگودھا)

وفات...... 7 ستمبر 2010ء

س: احتشام حسین کی دو تنقیدی کتب کے نام تحریر کریں۔

ج: i- تنقیدی نظریات

ii- تنقید اور عملی تنقید

س: اُردو کے دو نفسیاتی نقادوں کے نام تحریر کریں۔

ج: i- انسان اور آدمی.......... محمد حسن عسکری

ii- مشرق و مغرب کے نغمے.......... میراجی

س: بھولا اور فرد کی اصناف اور ان کے تخلیق کاروں کے نام لکھیں۔

ج: i- بھولا .... راجندر سنگھ بیدی کا افسانہ ہے۔

ii- فرد.......... مجید امجد کی نظم ہے۔

س: مقدمہ شعر و شاعری میں زیر بحث دو اصناف کے نام لکھیں۔

ج: i- غزل

ii- قصیدہ

س: ارسطو کی کتاب Poetics کے دو اُردو مترجمین کے نام لکھیں۔

ج: عزیز احمد

س: ارسطو سے ایلیٹ تک کن کی تحریر کردہ کتاب ہے؟

ج: ارسطو سے ایلیٹ تک .... ڈاکٹر جمیل جالبی

س: اسلوبیاتی تنقید کے حوالے سے لکھی گئی دو کتب اور ان کے مصنفین کی نشاندہی کریں۔

ج: i- اسلوب اور اسلوبیات.......... ڈاکٹر طارق سعید

ii- ادبی تنقید اور اسلوبیات.......... ڈاکٹر گوپی چند نارنگ

س: ایلیٹ کے دو تنقیدی مضامین کے نام لکھیں۔

ج: i- The Forntiers of Criticism

ii- To Criticise the Critic

س: تذکرے کیا ہوتے ہیں؟

ج: تذکرے سے مراد وہ ادبی یادیں ہوتی ہیں جن میں مشہور شعراء کی شاعری اور سوانح عمری کے ساتھ ساتھ ان پر تبصرہ نگاری بھی کی گئی ہو۔

س: ارسطو کی دو تصانیف کے نام لکھیں۔

ج: i- بوطیقا (Poetics)

ii- Politics

iii- De-Anima

iv- Rhetoric

س: اُردو کے دو جمالیاتی ناقدین کے نام لکھیں۔

ج: i- فراق گورکھپوری

ii- محمد حسن عسکری

س: میتھیو آرنلڈ کا سال پیدائش اور وفات لکھیں۔

ج: پیدائش...... 24-12-1822 (انگلینڈ)

وفات...... 15-04-1888 (نور پول انگلینڈ)

س: حسن عسکری کی دو تنقیدی کتب کے نام لکھیں۔

ج: i- جدیدیات

ii- انسان اور آدمی

iii- سیارہ اور بادبان

س: المیہ اور کیتھارسز کس نقاد کی اصطلاحیں ہیں؟

ج: المیہ اور کیتھارسس کی اصطلاحیں ارسطو نے پیش کیں۔

س: ''مشرقی شعریات اور اُردو تنقید کی روایت'' اور ''ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات'' کن ناقدین کی کتب ہیں؟

ج: ''مشرقی شعریات اور اُردو تنقید کی روایت'' اور ''ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات'' کے مصنف ڈاکٹر گوپی چند نارنگ ہیں۔

س: ''نکات الشعراء'' اور ''گلشن بے خار'' کے مصنفین کے نام بتائیں۔

ج: نکات الشعراء.......... میر تقی میر

گلشن بے خار.......... مصطفیٰ خان شیفتہ

س: ''حسن کوزہ گر'' اور ''زندگی اے زندگی'' کے شاعروں کے نام بتائیں۔

ج: حسن کوزہ گر.......... ن-م- راشد

زندگی اے زندگی.......... مجید امجد

س: دبستان سے کیا مراد ہے؟

ج: جب بہت سے شعراء اور ادباء ایک مخصوص علاقے اور زمانے کی طرز بود و باش اور سماجی اقدار سے متاثر ہو کر ادب میں ایک ہی طرز فکر اور انداز فکر اپناتے ہیں تو اسے 'دبستان' کہتے ہیں۔

س: اُردو کے دو نفسیاتی ناقدین کے نام لکھئے۔

ج: i- حسن عسکری

ii- میرا جی

iii- ڈاکٹر سلیم اختر

iv- سیّد احتشام حسین

س: حسن عسکری کی دو تنقیدی کتابوں کے نام لکھئے۔

ج: i- انسان اور آدمی

ii- ستارہ یا بادبان

س: ''ساختیاتی تنقید'' کی تعریف تحریر کیجئے۔

ج: یہ ایک ایسا فرانسیسی تصور ہے اور ایسی ذہنی اور فکری تحریک ہے جس کے ذریعے فکری انتشار پیدا کیا جا سکتا ہے۔

س: اسلوبیاتی تنقید سے کیا مراد ہے؟

ادبی اظہار کی ماہیت، عوامل اور خصائص سے بحث کرنا اسلوبیاتی تنقید کہلاتا ہے۔

س: ڈاکٹر وزیر آغا کا سن پیدائش اور وفات لکھئے۔

ج: پیدائش......18 مئی 1922ء

وفات......7 ستمبر 2010ء

س: "تنقید اور جدید اُردو تنقید" اور "مغرب کے تنقیدی نظریئے" اُردو کے کن دو اہم نقادوں کی کتابیں ہیں؟

ج: "تنقید اور جدید اُردو تنقید"...... ڈاکٹر وزیر آغا (1989ء میں لکھی گئی)

"مغرب کے تنقیدی نظریئے"...... جیلانی کامران

س: دو اسلوبیاتی ناقدین کے نام لکھئے۔

ج: i- مرزا خلیل بیگ

ii- شمس الرحمٰن فاروقی

س: ساختیاتی تنقید کی دو اہم اصطلاحات کے نام لکھئے۔

ج: i- لانگ

ii- پارول

س: کولرج کی دو اہم تصانیف کے نام لکھئے۔

ج: i- بایوگرافیا لٹریریا

ii- Fears in Solitude

س: دبستان کی تعریف کیجئے۔

ج: ادیب اور شعراء ایک مخصوص علاقے اور زمانے کی طرز بود و باش اور سماجی اقدار سے متاثر ہو کر ادب میں ایک ہی طرزفکر اور اندازنظر اپناتے ہیں تو اسے دبستان کہا جاتا ہے جیسے "دبستان لکھنؤ" وغیرہ۔

س: ڈاکٹر وزیر آغا کا سال پیدائش اور وفات تحریر کیجئے۔

ج: پیدائش......18 مئی 1922ء (سرگودھا)

وفات......7 ستمبر 2010ء

س: ساختیاتی تنقید پر اردو کی دو کتابوں کے نام تحریر کیجئے۔

ج: ساختیات پس ساختیات...... ڈاکٹر گوپی چند نارنگ

س: احتشام حسین اور وزیر آغا، کس تنقید کے علمبردار ہیں؟

ج: i- احتشام حسین......ترقی پسند تحریک

ii- وزیر آغا......امتزاجی تنقید

س: "فرد" اور "بھولا" کے تخلیق کار بتائیں؟

ج: i- فرد......مجید امجد کی نظم ہے۔

ii- بھولا......راجندر سنگھ کا افسانہ ہے۔

س: اردو کے دو عمرانی ناقدین کے نام بتائیں؟

ج: i- سیّد عبداللہ

ii- محمد حسن عسکری

iii- مجنوں گورکھپوری

س: "ژونگ اور ایڈلر" کس تنقید کے نمائندہ ہیں؟

ج: ژونگ...... پس ساختیات

س: "اردو تنقید پر ایک نظر" اور "اردو تنقید کا ارتقاء" کے مصنف بتائیں؟

ج: i- اردو تنقید پر ایک نظر......کلیم الدین احمد

ii- اردو تنقید کا ارتقاء......ڈاکٹر عبادت بریلوی

س: تقریظ کا مفہوم واضح کریں۔

ج: عکاظ کے مقام پر ایک میلہ لگتا تھا، وہاں ایک شعری نشست بھی ہوتی تھی اس میں ایک بوڑھا عالم تخلیقی ادب پر تنقید کرتا تھا جس کی بات کو اہمیت دی جاتی تھی۔ اسی طرح دوسری تصانیف پر تبصرہ اور ان کے بارے میں رائے دینا تقریظ کے زمرے میں آتا ہے۔

س: دبستان کی تعریف کریں۔

ج: جب بہت سے ادیب اور شعراء ایک مخصوص علاقے اور زمانے کی طرز بودوباش اور سماجی اقدار سے متاثر ہوکر ادب میں ایک ہی طرزفکر اور اندازنظر اپناتے ہیں تو ایک دبستان کہلاتا ہے جیسے دبستان لکھنؤ، دبستان دہلی۔

س: عمرانی تنقید کی مختصر تعریف کریں۔

ج: عمرانی تنقید سے مراد یہ ہے کہ ہر تخلیق اپنے سماجی حالات کا عکس ہوتی ہے لہٰذا تخلیقی زمانے کے حالات و واقعات کو سامنے رکھ کر تنقید کی جائے۔ اس تنقید کی ابتداء ٹین نے کی۔

س: اسلوبیاتی تنقید سے کیا مراد ہے؟

ج: ادبی اظہار کی ماہیت، عوامل اور خصائص سے بحث کرنا اسلوبیاتی تنقید ہے اور اس کا بنیادی تصور یہ ہے کہ کوئی خیال تصور جذبہ یا احساس زبان میں کئی طرح بیان کیا جا سکتا ہے۔ اسلوب یعنی Style کے حوالہ سے تنقید کرنا۔

س: میتھیو آرنلڈ کے دو اہم تنقیدی مضامین کے نام لکھیں۔

ج: 1- کلچر اینڈ انارکی
2- تنقیدی مقالات

س: اردو کے دو اسلوبیاتی ناقدین کے نام لکھیں۔

ج: 1- مرزا خلیل بیگ
2- شمس الرحمٰن فاروقی

س: ''پشاور ایکسپریس'' اور ''زندگی اے زندگی'' کی اصناف اور ان کے تخلیق کاروں کے نام لکھیں۔

ج: 1- پشاور ایکسپریس.......... (افسانہ) کرشن چندر
2- زندگی اے زندگی.......... (نظم) مجید امجد

س: ڈاکٹر وزیر آغا کی دو تنقیدی کتابوں کے نام بتائیں۔

ج: 1- اُردو شاعری کا مزاج
2- تنقید اور احتساب

س: ''پاکستان میں اردو تنقید کے پچاس سال'' اور ''مغرب کے تنقیدی اصول'' کن ناقدین کی مشہور تنقیدی کتب ہیں۔ (2010ء)

ج: 1- پاکستان میں اردو تنقید کے پچاس سال.......... شہزاد منظر
2- مغرب کے تنقیدی اصول.......... ڈاکٹر سجاد باقر رضوی

س: تنقید سے کیا مراد ہے؟

ج: تنقید عربی کا لفظ ہے جو نقد سے ماخوذ ہے جس کے لغوی معنی ''کھرے اور کھوٹے کو پرکھنا'' ہے۔ اصطلاح میں اس کا مطلب کسی ادیب یا شاعر کے فن پارے کے حسن و قبح کا احاطہ کرتے ہوئے اس کا مقام و مرتبہ متعین کرنا ہے۔

س: مولٹن نے تنقید پر رائے زنی کرتے ہوئے تنقید کو کتنی اقسام میں منقسم کیا ہے؟

ج: 1- استقرائی 2- تفکری

3- تشریحی

س: جمالیاتی یا تاثراتی دبستان کے نامور علمبرداروں کے نام (کوئی تین لکھیے؟)

ج: 1- ورڈزورتھ 2- کیٹس
3- شیلے 4- بائرن
5- لان جائنس 6- کروشے

س: فن تنقید کی ابتداء کرنے والوں میں چار یونانی نقادانِ فن کے نام بتائیں؟

ج: 1- افلاطون 2- ارسطو
3- فلوطینس 4- سینٹ آگسٹائن

س: نفسیاتی دبستان کے نامور علمبرداروں کے نام کوئی تین لکھیے؟

ج: 1- فرائڈ
2- ڈیوی
3- رچرڈز

س: اُردو میں عمرانی تنقید کے نامور نقاد کے نام لکھیں؟

ج: 1- سیّد عبداللہ
2- محمد حسن عسکری
3- سیّد سجاد ظہیر
4- مجنوں گورکھپوری

س: کروچے نے ادب کی کتنی اقسام بتائی ہیں؟

ج: 1- تنقیدی 2- فنی
3- داخلیت والا ادب 4- خارجیت والا ادب
5- ڈرامائی 6- تخلیقی
7- کاروباری 8- بیانیہ
9- وصفیہ

س: ڈاکٹر سیّد عبداللہ کے نزدیک ادب کی سہل ترین تقسیم کیا ہے؟

ج: اوّل.......... سادہ
دوم.......... تخلیقی

س: ڈاکٹر سیّد عبداللہ نے ادب کی کتنی صفتیں یا شاخیں گنوائی ہیں؟

ج: -1 شاعری -2 ناول
-3 افسانے کی انواع -4 ڈراما
-5 ذاتی روزنامچہ -6 مضمون لطیف
-7 ذاتی خطوط -8 سفرنامے
-9 خودنوشت -10 سوانح عمریاں

س: ژاک لاکاں کب پیدا ہوئے؟
ج: 1901ء
س: ژاک لاکاں کہاں پیدا ہوئے؟
ج: پیرس
س: فریڈرک جیمس کی دو کتابوں کے نام لکھئے؟
ج: -1 Marxism & Form
-2 Theprison House of Lânguage
س: ''جہاں دنیا کی ہر شئے مثالی یا آئیڈیل صورت میں عالم مثال یا عالم بالا میں موجود ہے'' کس کا نظریہ ہے؟
ج: افلاطون کا
س: افلاطون کون تھا؟
ج: یونان کا مشہور فلسفی جو سقراط کا شاگرد اور ارسطو کا اُستاد تھا۔
س: افلاطون نے شاعری پر کیا کیا اعتراضات کئے تھے؟
ج: -1 شاعر فطرت کا نقال ہوتا ہے اور تیسرے درجہ کا نقال ہونے کے سبب حقیقت سے بعید باتیں کرتا ہے جو عقل و فکر کے خلاف اور علم کے منافی ہوتی ہیں۔
-2 نقل چونکہ ایک حقیر و ذلیل فعل ہے لہٰذا نقل جیسا فعل سرزد کرنے والی انسانی صفت بھی حقیر و ذلیل ہے۔
-3 شاعری جذبات کو اُبھارتی ہے، عقل و فکر کو ڈھانپ دیتی ہے۔
-4 شاعر عام طور پر جذبہ و جنون کی کیفیت میں شعر کہتے ہیں۔
س: انقلابی تنقید کا نظریہ کس کے زیر اثر وجود میں آیا؟
ج: مارکسیت کے زیر اثر جو تنقیدی نظریہ ایک اچھی خاصی تحریک کی صورت میں پھیلا ہے، اس کو انقلابی تنقید کا نظریہ کہتے ہیں۔

س: انقلابی تنقید کے نظریے کو چلانے والے کون ہیں؟
ج: اس کے چلانے والے بورژوا ادب کے سخت مخالف ہیں اور وہ ادب کو ادب عوام بنانا چاہتے ہیں۔
س: آئی-اے رچرڈسن کس تحریک کے علمبرداروں میں ہے؟
ج: نفسیاتی تنقید کی تحریک کے
س: آرنلڈ کا تنقید کی اہمیت کے متعلق کیا خیال ہے؟
ج: آرنلڈ کا خیال ہے کہ تنقید وہ کاوش ہے جو ہم عالم خیال کی بہترین پیداوار کے سیکھنے کے لئے کرتے ہیں اور اس کاوش کا یہ نتیجہ ہوتا ہے کہ ہم تازہ دم اور سچے خیالات کی ایک لہر پیدا کر دیتے ہیں۔
س: تنقید اور تخلیق کی صلاحیتیں کیا ایک جیسی ہوتی ہیں؟
ج: اس بات میں کسی قسم کے اختلاف کی گنجائش نہیں کہ تنقید اور تخلیق کی صلاحیتیں مختلف ہوتی ہیں۔
س: تخلیقی صلاحیت کیا ہوتی ہے؟
ج: تخلیقی صلاحیت ''ترکیبی'' (Syntnitic) ہوتی ہے۔
س: تنقیدی صلاحیت کیا ہوتی ہے؟
ج: تنقیدی صلاحیت ''تجزیاتی'' (Analytic) ہوتی ہے۔
س: ناقد اور فنکار میں بنیادی فرق کیا ہے؟
ج: فنکار تخلیق سے پہلے اپنے مواد پر تنقیدی نظر ڈالتا ہے، اس کا تجزیہ کرتا ہے۔ اپنے احساسات، تجربات اور تاثرات میں بعض کو منتخب کرتا ہے اور بعض کو رد کر دیتا ہے اور پھر ان منتخب احساسات، تجربات اور تاثرات کو ایک ترکیب میں حل کرتا ہے جسے ہم فن پارے کا نام دیتے ہیں۔ اس طرح فنکار کا تنقیدی اور تجزیاتی عمل، عمل تخلیق سے پہلے ہوتا ہے۔ اس کے برعکس ناقد اس ترکیب کو اس فن پارے کو اپنے تجربے، احساس اور تاثیر کا حصہ بناتا ہے اور اس طرح اسے اپنی ذات میں حل کر لینے کے بعد اس کا تنقیدی اور تجزیاتی عمل شروع ہوتا ہے۔
س: ناقد اور شاعر کے باہمی رابطے کے بارے میں کیا کہا جاتا ہے؟
ج: جس طرح شاعر یا ادیب فن کی تخلیق سے پہلے کسی نہ کسی مفہوم میں ناقد ہوتا ہے، اسی طرح ناقد کو بھی تنقید سے پہلے فن پارے میں مضمر تاثرات و تجربات سے اسی طرح

گزرتا ہے جس طرح اس فن پارے کا خالق پہلے گزر چکا ہے۔

س: تنقید کی اہمیت کے متعلق گفتگو کس طرح ایک ناقد کے چند الفاظ میں ادا ہو سکتی ہے؟

ج: اس تمام گفتگو کو اگر ہم ایک ناقد کے چند الفاظ میں ادا کریں تو ہم کہہ سکتے ہیں کہ ''تنقید شعری تجربے کی بازآفرینی کا نام ہے۔''

س: افلاطون کے چھ تنقیدی افکار بتائیے؟

ج: -1 نقالی کا نظریہ
-2 شاعری اور سچائی کے مابین فیصلہ
-3 شاعری الہام ہے یا جنون؟
-4 شاعری اور اخلاق کا باہمی تعلق
-5 فنون کی معاشرتی افادیت
-6 عقلی صداقت سب سے بڑی صداقت ہے

س: جمالیات کی تعریف بیان کریں۔

ج: جمالیات کا مطلب کسی چیز کا حسن اور خوبصورتی ہے۔ قاری یا نقاد کے ذہن پر اچھا اثر چھوڑنے والا ادب اپنی خوبصورتی اور عمدگی کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔

س: تقریظ کا مفہوم واضح کریں۔

ج: کتاب اور مصنف کی تعریف کرنے کو تقریظ کہتے ہیں۔

س: اردو کے دو نفسیاتی ناقدین کے نام لکھیں۔

ج: -1 ریاض احمد
-2 احتشام حسین

س: میتھیو آرنلڈ کے دو تنقیدی مضامین کے نام لکھیں۔

ج: -1 کلچر اینڈ انارکی (ادب اور زندگی، ادب اور تنقید)
-2 تنقیدی مقالات

س: ارسطو کی بوطیقا میں سے کوئی سے دو موضوعات بتائیے۔

ج: -1 المیہ
-2 حماسہ
-3 طربیہ

س: حالی نے جن اصنافِ سخن پر بحث کی ہے، ان میں سے دو کے نام بتائیے۔

ج: -1 غزل

-2 قصیدہ
-3 مثنوی

س: ساختیاتی تنقید کی کوئی سی دو اصطلاحات کے نام لکھیں۔

ج: -1 لانگ
-2 پارول

س: ''بھولا'' اور ''تنہائی'' کی اصناف کا تعین کیجئے۔

ج: -1 بھولا............افسانہ
-2 تنہائی............نظم

س: کولرج کا سالِ پیدائش اور سالِ وفات لکھئے۔

ج: سال پیدائش............ 1772ء
سال وفات............ 1834ء

س: تنقید ساخت کے لحاظ سے کون سی اقسام میں تقسیم ہو سکتی ہے؟

ج: -1 ساختیات
-2 پس ساختیات

س: ارسطو شاعری کے بارے میں کیا کہتا ہے؟

ج: شاعری نقل کی نقل نہیں بلکہ فلسفیانہ عمل ہے۔
-2 شاعری اخلاق کو بگاڑتی نہیں کیونکہ تحلیل نفسی کے ذریعے سے انسان کو بہتر انسان بناتی ہے۔
-3 شاعری میں مسرت، فلسفہ اور اخلاق کے پہلو ہوتے ہیں اس لئے شاعری معلم اخلاق بھی ہے۔

س: ارسطو نے ڈرامے کے کتنے اجزائے ترکیبی بیان کئے ہیں؟

ج: -1 پلاٹ
-2 کردار
-3 فکر
-4 زبان و بیان
-5 موسیقی
-6 منظر

س: ارسطو کا نظریہ کیتھارسس کا مفہوم کیا ہے؟

جمع شدہ جذبات کا اخراج یا دل کی بھڑاس کا نکالنا ضروری ہے۔

س: ارسطو نے شاعرانہ اسلوب کے متعلق دو شرائط بھی عائد کیں، وہ کیا ہیں؟

ج: 1- زبان واضح ہونی چاہیے۔

2- مبتذل اور سوقیانہ نہیں ہونی چاہیے۔

س: ارسطو نے نثر اور شاعری کا موازنہ کیسے کیا دو جملوں میں بتائیں؟

ج: نثری جملہ...... "ساحل سمندر پر شور ہے"

شعری جملہ...... "ساحل سمندر گرج رہا ہے"

س: کولرج کے نزدیک شاعری کی خصوصیات کیا ہیں؟

ج: 1- شیریں کلامی

2- غیر ذاتی موضوع

3- خیالات کی بلندی اور گہرائی

4- فنی وحدت

س: کولرج کے خیال میں شاعر میں کون کون سی صلاحیتوں کا ہونا ضروری ہے؟

ج: 1- قوت متخیلہ

2- قوت اختراع یا متصورہ

3- جذبات

4- حواس

س: آرنلڈ کے نزدیک نقاد کی ذمہ داریاں بیان کیجئے؟

ج: 1- بہترین علم (خیالات) کا حصول اور اس کی ترویج

2- نقاد کی غیر جانبداری

3- نقاد کی فکری حیثیت

4- تقابلی مطالعہ

5- اصلاح معاشرت

س: آرنلڈ نے نقادوں کو کس طرح متاثر کیا؟

ج: 1- وہ انیسویں صدی کی شاعری کا ترجمان ہے۔

2- اس نے انگریزی نقادوں کو بعض مسلمہ تنقیدی اصولوں سے روشناس کرایا۔

3- بعض جدید ادبی رجحانات کی حمایت پر بھی آرنلڈ نے اپنے خیالات کا اظہار

کر کے تنقیدی اصولوں کو دوام بخشا ہے۔

س: ایلیٹ کے نزدیک نقاد کی کیا ذمہ داریاں ہیں؟

ج: 1- اصولوں کی دریافت

2- نقاد اور اس کے کام

3- تقابلی تنقیدی مطالعہ

4- فن پارے کے مطالعہ کی تشویق

5- حقائق کا بیان

6- گمنام شعراء کا احیاء

س: کیا اصول تنقید ہر زمانے میں بدلتے رہتے ہیں؟

ج: جی ہاں

س: انگریزی ادب میں داخلی تنقید کا رواج کب تک نہ تھا؟

ج: 18 ویں صدی تک

س: کتاب "بوطیقا" کا مصنف کون تھا؟

ج: ارسطو

س: تنقید پر لکھی گئی سب سے پہلی کتاب کا کیا نام ہے؟

ج: بوطیقا

س: ارسطو کے اصول اور نظریہ سے کس نے بغاوت کی؟

ج: شیکسپیئر نے اصول ٹریجڈی میں ارسطو کے اصول سے بغاوت کی۔

س: اُردو ادب کے پہلے تنقید نگار کا نام بتائیں؟

ج: مولانا الطاف حسین حالی

س: اقبال کی شاعری پر یوسف حسین نے کون سی کتاب لکھی؟

ج: روحِ اقبال

س: "تنقید ہماری زندگی کے لئے اتنی ناگزیر ہے جتنی سانس" شخصیت کی پہچان کریں؟

ج: ایلیٹ

س: ارسطو کا مطالعہ کہاں تک محدود رہا؟

ج: ارسطو کا مطالعہ صرف یونانی ادب تک محدود رہا۔

س: ادب اور زندگی کے تعلق کو واضح کرنا کس کا کام ہے؟

ج: تنقید کا

س: ''المیہ انسانوں کی نقل نہیں بلکہ اعمال کی نقل ہے'' یہ کس کی رائے ہے؟

ج: ارسطو

س: دیئے گئے اشاروں سے شخصیت کی پہچان کریں:

1- پلاٹ　　2- کردار

3- فکر مواد　　4- زبان و بیان

5- نغمہ　　6- منظر

ج: ارسطو

س: ڈرامے کی کتنی وحدتیں ہیں' ان کے نام لکھیں؟

ج: ڈرامے کی تین وحدتیں ہیں:

1- وحدت عمل　　2- وحدت زمانی

3- وحدت مکانی

س: شاعر کا ذہن پلاٹینیم کے ٹکڑے کی مانند ہے جو اپنا اظہار کرنے کی بجائے غیر متاثر رہتا ہے۔

ج: ایلیٹ

س: اُردو ادب میں جدید شاعری کی داغ بیل کس نے ڈالی؟

ج: محمد حسین آزاد

س: ''آب حیات'' کے مصنف کون ہیں؟

ج: محمد حسین آزاد

س: الطاف حسین حالی کیا تھے؟

ج: الطاف حسین حالی شاعر' ادیب' سوانح نگار اور نقاد تھے۔

س: الطاف حسین حالی کی کتب کے نام لکھیں؟

ج: 1- مقدمہ شعر و شاعری

2- یادگار غالب

3- حیات سعدی

4- حیات جاوید

س: حالی کا تنقیدی شاہکار کون سی کتاب ہے؟

ج: ''مقدمہ شعر و شاعری''

س: حالی کے نزدیک اچھے شعر میں کیا خوبی ہونی چاہئے؟

ج: 1- سادہ ہو

2- جوش سے بھرا ہو

3- اصلیت پر مبنی ہو

س: حالی کے نزدیک نیچرل شاعری سے کیا مراد ہے؟

ج: حالی کا خیال ہے: ''جب لفظی اور معنوی اعتبار سے شاعری فطرت کے مطابق ہو تو اسے نیچرل شاعری کہتے ہیں۔''

س: ''انسان اور آدمی'' کس کے مضامین کا مجموعہ ہے؟

ج: محمد حسن عسکری

س: حسن عسکری کے مجموعہ مضامین ''انسان اور آدمی'' میں کتنے مضامین ہیں؟

ج: 13

س: امیجری کو اُردو تنقید میں کیا کہتے ہیں؟

ج: محاکات

س: اُردو نثر کی پیدائش اور پرورش کس ادارہ کا سب سے بڑا کارنامہ ہے؟

ج: فورٹ ولیم کالج کا

س: مولانا آزاد پہلے مؤرخ تھے یا نقاد؟

ج: مولانا آزاد پہلے مؤرخ اور بعد میں نقاد تھے۔

س: ''شعر العجم'' کے مصنف کون ہیں اور یہ کس نوعیت کی کتاب ہے؟

ج: ''شعر العجم'' کے مصنف شبلی نعمانی ہیں اور یہ کتاب تاریخ سے متعلق ہے' اس کی تنقیدی اہمیت بعد میں ہے۔

س: تنقید کی بنیاد کیا ہے؟

ج: تحقیق

س: تحلیل نفسی کا بانی کون ہے؟

ج: فرائیڈ

س: اُردو میں نفسیاتی تنقید کے بانی کون ہیں؟

ج: میراجی

س: "چائے کی پیالی" کے مصنف کون ہیں اور یہ کتاب کس نظریہ پر لکھی گئی؟

ج: محمد حسن عسکری، یہ کتاب فرائیڈی تاریخ سے متعلق ہے۔

س: حالی نے تنقید میں تنقید کا کس طرح آغاز کیا؟

ج: حالی نے تنقید میں معقولیت پسندی کا آغاز کیا۔

س: حالی کے خیال میں شعر کے لئے کیا ضروری نہیں ہے؟

ج: ردیف، قافیہ اور وزن کا التزام شعر کے لئے ضروری نہیں۔

س: چند ترقی پسند نقادوں کے نام لکھیں؟

ج: 1- سیّد سجاد ظہیر

2- ڈاکٹر علیم

3- ڈاکٹر اختر حسین رائے پوری

4- سیّد احتشام حسین

س: روحانی فلسفہ کے نقاد کا نام کیا ہے؟

ج: افلاطون

س: افلاطون شاعری کو کن تین اصناف میں تقسیم کرتا ہے؟

ج: 1- بیانیہ شاعری

2- ڈرامائی شاعری

3- رزمیہ شاعری

س: دیئے گئے اشاروں سے شخصیت کی پہچان کریں:

1- نقالی کا نظریہ

2- شاعری اور سچائی کے درمیان نظریہ

3- شاعری ابہام یا جنون

4- فنون کی اہمیت

5- شاعری اور اخلاق کا تعلق

6- عقلی سچائی سب سے بڑی خصوصیت

ج: افلاطون

س: شخصیت کی پہچان کریں:

1- تاثرات 2- اظہار

3- مسرت

ج: کروچے

س: ہر ٹریجڈی کے کتنے اجزاء ہوتے ہیں؟ نام لکھیں۔

ج: ٹریجڈی کے 6 اجزاء ہوتے ہیں:

1- روئیداد پلاٹ 2- اطوار

3- زبان 4- تاثرات

5- موسیقیت 6- کے لائی شن

س: ٹریجڈی کی کتنی اقسام ہیں؟

ج: چار

1- پیچیدہ 2- المناک

3- اخلاق 4- سادہ

س: کس کا مقدمہ شعر و شاعری اُردو شعر و ادب پر ایک نہایت جامع تنقید ہے؟

ج: مولانا الطاف حسین حالی کا

س: اُردو کے دو تنقید نگاروں کے نام لکھیں؟

ج: 1- مولانا الطاف حسین حالی

2- مولانا شبلی نعمانی

3- محمد حسین آزاد

س: کاشف الحقائق کے مصنف کون ہیں؟

ج: امداد امام اثر

س: لان جائنس کا نظریہ شاعری کے حوالہ سے پانچ ماخذ بتایئے جن پر امتیازی اسلوب کا انحصار ہوتا ہے؟

ج: 1- عظمت خیال

2- شدت جذبات

3- صنائع بدائع کا مناسب استعمال

4- عظمت زبان یعنی اعلیٰ الفاظ کا انتخاب

5- مؤثر اور پُرشوکت ترتیب الفاظ

س: ورڈز ورتھ کا نظریہ شاعری کے نقاط بیان کیجئے؟

ج: 1- شاعر کے نزدیک انسان اور فطرت ایک دوسرے کے محرم اور راز دار ہیں۔

2- انسانی قلب و ذہن فطرت کی تجلیات کا آئینہ ہیں۔

3- شاعری علوم و فنون کی روح لطیف ہے۔

4- انسان اور فطرت کی باہمی قرابت داری کو اپنے دلائل سے زیادہ وزنی بنانے کے لئے شاعری کی اجتماعی افادیت کو بھی اپنے اس اصول سے واضح کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

5- شعری زبان کو مقامی اور درجاتی خصوصیت سے آزاد کر کے وہ انسے عمومی حیثیت دینے کی کوشش کرتا ہے۔

6- شاعری علم کا ذریعہ خیال کرتا ہے۔

س: شیلے کے نظریہ شاعری کے نقاط بیان کیجئے۔

ج: 1- شاعری مسرت بھرے بہترین دلوں اور دماغوں کے بہترین لمحوں کی روداد ہے۔

2- شاعری ایک الوہی چیز ہے۔

3- شاعری علم و عرفان کا منبع و مرکز ہے۔

4- شاعری سائنس کی مرجع ہے۔

5- شاعری شعریت سے مملو ہوتی ہے۔

6- شاعری آئین حیات کو واضح کرتی ہے۔

7- شاعری کی غرض و غایت ایسی مسرت بہم پہنچانا ہے جس میں دانش بھی ہو۔

8- شاعری اندر موجود حقیقتوں کی تقلید پر بھی اُبھارتی ہے۔

9- شاعری اخلاقی نیکی کا وسیلہ یا وسیلہ کار ہے۔

10- شاعری قاری یا ناظر کے اندر اُنس و محبت اور ہمدردی کا جذبہ اُبھارتی ہے۔

11- ڈراما شاعری کی بہترین صنف ہے جو معاشرے کی اجتماعی ترقی و عروج کی آئینہ دار ہے۔

س: مارکسی تنقید کے اہم نقاط بیان کیجئے؟

ج: 1- مادہ کی اہمیت

2- قانون تغیر

3- طبقاتی جانبداری

4- داخلیت اور خارجیت کا توازن

س: مولانا محمد حسین آزاد کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

ج: 1827ء میں، دہلی میں

س: ''آب حیات'' کے مصنف کا نام بتایئے؟

ج: محمد حسین آزاد

س: ڈاکٹر عبادت بریلوی کے نزدیک آزاد کی تنقید کن خامیوں سے لبریز ہے؟

ج: آزاد مشرقی تنقید سے متاثر ہیں اور مغربی تنقید سے کم ہی استفادہ کر پائے ہیں۔

2- انہوں نے نظریاتی تنقید کی طرف توجہ نہ کی۔

3- ان کے تنقیدی نظریات سطحی قسم کے ہیں۔

4- وہ تنقید میں تخیل کو کام میں نہیں لا سکے۔

5- وہ عملی تنقید میں اصولوں کی پابندی بھی نہ کر سکے۔

س: یادگار غالب کس کی تصنیف ہے؟

ج: الطاف حسین حالی کی

س: مقدمہ شعر و شاعری کے کتنے حصے ہیں؟

ج: دو حصے ہیں:

پہلے حصے میں شعر کی تعریف، اس کی تاثیر و افادیت اور الفاظ و معانی کی اہمیت کی تشریح کی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ شاعری کے بنیادی اصول ہیں۔ دوسرے حصے میں اہم اصناف سخن کی تعریف و خصوصیات کے ساتھ ساتھ ان کے لئے صحیح معیار بتائے گئے ہیں۔

س: حالی کے نزدیک شعر کی کیا خوبیاں ہونی ضروری ہیں؟

ج: شعر کی خوبی یہ ہے کہ سادہ ہو، جوش سے بھرا ہوا ہو اور اصلیت پر مبنی ہو۔

س: حالی کے نزدیک بُری شاعری کے تین نقصانات بیان کیجئے؟

ج: 1- بُری سوسائٹی شاعری کو بُرا بنا دیتی ہے اور قومی اخلاق تباہ ہو جاتا ہے۔

2- جھوٹی شاعری قوم سے اعلیٰ خصائص چھین لیتی ہے اور اسے خوشامد، تمسخر اور مبالغہ کا عادی بنا دیتی ہے۔

3- دور از قیاس، خلاف عقل اور سپر نیچرل باتوں کو حقیقت سمجھنے لگ جاتے ہیں۔

4- غلط خیالات ادب اور زبان میں دخیل ہو کر اس سے حسن بیان اور حسن ادا

چھین لیتے ہیں۔

س: حالی کے نزدیک شاعری کی کیا شرائط ہیں؟

ج: 1- تخیل

2- کائنات کا مطالعہ

3- انتخاب الفاظ کا بہتر ہونا

س: حالی نے شاعری کے لئے اصلاحی تجاویز کیا دی ہیں؟

ج: 1- شاعری کا ملکہ

2- جھوٹ اور مبالغہ سے پرہیز

3- زبان کا درستی کے ساتھ استعمال

4- فکر شعری کی طرف متوجہ ہونا چاہئے

5- ولولہ

س: اُردو شاعری کی ترقی کے اسباب حالی کے نزدیک کیا ہیں؟ نمایاں نکات تحریر کیجئے۔

ج: 1- استعداد — 2- نیچر کا مطالعہ

3- مطالعہ کلام اساتذہ — 4- اساتذہ کی صحبت

5- جھوٹ سے بچنا — 6- مبالغہ سے احتراز

7- زبان کا درست استعمال

س: یہ کس کی رائے ہے: "شاعری یا انشاء پردازی کا مدار زیادہ تر الفاظ پر ہی ہوتا ہے۔"

ج: مولانا شبلی کی

س: "اُردو شاعری پر ایک نظر" کس کا شاہکار ہے؟

ج: کلیم الدین احمد کا

س: "اُردو تنقید پر ایک نظر" کس کا شاہکار ہے؟

ج: کلیم الدین احمد کا

س: "انسان اور آدمی" کس کا شاہکار ہے؟

ج: محمد حسن عسکری کا

س: "ستارہ یا بادبان" کس کا شاہکار ہے؟

ج: محمد حسن عسکری کا

س: مندرجہ ذیل کتب کے مصنفین کے نام بتائیں:

1- البدیع

2- اصول انتقاد ادبیات

3- نکات الشعراء

4- تخلیقی عمل

5- توازن

ج: 1- البدیع.......... عابد علی عابد

2- اصول انتقاد ادبیات.......... عابد علی عابد

3- نکات الشعراء.......... میر تقی میر

4- تخلیقی عمل.......... ڈاکٹر وزیر آغا

5- توازن.......... ڈاکٹر محمد علی صدیقی

س: ڈاکٹر سلیم اختر یا ڈاکٹر وزیر آغا کی تین تنقیدی کتب کے نام لکھیں؟

ج: ڈاکٹر سلیم اختر کی تنقیدی کتب کے نام درج ذیل ہیں:

1- تنقیدی دبستان

2- نگاہ اور نقطے

3- ادب و لاشعور

4- اقبال کا نفسیاتی مطالعہ

ڈاکٹر وزیر آغا کی تنقیدی کتب کے نام درج ذیل ہیں:

1- تخلیقی عمل

2- نظم جدید کی کروٹیں

3- تنقید اور جدید تنقید

س: پانچ مشرقی ناقدین کے نام لکھیں؟

ج: 1- الطاف حسین حالی

2- محمد حسین آزاد

3- میرا جی

4- شبلی نعمانی

5- ڈاکٹر وزیر آغا

س: مندرجہ ذیل کتب کے مصنفین و مترجم کے نام لکھیں:

-1 مغربی شعریات
-2 تحسین شعر
-3 اس نظم میں
-4 اُردو میں تنقید

ج: -1 مغربی شعریات.......... مترجم: ہادی حسین
-2 تحسین شعر.......... مترجم: ڈاکٹر روبینہ ترین
-3 اس نظم میں.......... مترجم: میراجی
-4 اُردو میں تنقید.......... مصنف: ڈاکٹر احسن فاروقی

س: زمانی ترتیب سے نام لکھیں:
-1 میتھیو آرنلڈ　　-2 لان جائنس
-3 ارسطو　　-4 کولرج
-5 ٹی۔ایس ایلیٹ

ج: -1 ارسطو
-2 لان جائنس
-3 کولرج
-4 میتھیو آرنلڈ
-5 ٹی۔ایس ایلیٹ

س: ڈاکٹر محمد علی صدیقی، کلیم الدین احمد، ڈاکٹر گوپی چند نارنگ، جیلانی کامران، عابد صدیقی کی ایک ایک تنقیدی کتاب کا نام لکھیں؟

ج: -1 ڈاکٹر محمد علی صدیقی.......... توازن
-2 کلیم الدین احمد.......... اُردو تنقید پر ایک نظر
-3 ڈاکٹر گوپی چند نارنگ.......... ادبی تنقید اور اسلوبیات
-4 عابد صدیقی.......... افلاطون سے ایلیٹ تک
-5 جیلانی کامران.......... مغرب کے تنقیدی نظریئے

س: درج ذیل کتب کے مصنفین کے نام لکھیں:
-1 توازن
-2 ارسطو سے ایلیٹ تک

-3 اُردو تنقید پر ایک نظر
-4 ادبی تنقید اور اسلوبیات
-5 مغرب کے تنقیدی اصول

ج: -1 توازن.......... ڈاکٹر محمد علی صدیقی
-2 ارسطو سے ایلیٹ تک.......... ڈاکٹر جمیل جالبی
-3 اُردو تنقید پر ایک نظر.......... کلیم الدین احمد
-4 ادبی تنقید اور اسلوبیات.......... گوپی چند نارنگ
-5 مغرب کے تنقیدی اصول.......... ڈاکٹر سجاد باقر رضوی

س: احتشام حسین، محمد حسن عسکری، ڈاکٹر فرمان فتح پوری، ڈاکٹر سید عبداللہ اور ڈاکٹر وحید قریشی کی ایک ایک کتاب کا نام لکھیں؟

ج: -1 احتشام حسین.......... تنقیدی نظریات
-2 محمد حسن عسکری.......... چائے کی پیالی
-3 ڈاکٹر فرمان فتح پوری.......... میر کو سمجھنے کے لئے
-4 ڈاکٹر سید عبداللہ.......... اشارات تنقید
-5 ڈاکٹر وحید قریشی.......... میر حسن اور ان کا دور

س: مندرجہ ذیل کتب کے مصنفین کے نام لکھیں:
-1 روشنائی　　-2 انتقادیات
-3 غبار خاطر　　-4 تنقیدی دبستان

ج: -1 روشنائی.......... سجاد ظہیر
-2 انتقادیات.......... نیاز فتح پوری
-3 غبار خاطر.......... ابوالکلام آزاد
-4 تنقیدی دبستان.......... ڈاکٹر سلیم اختر

س: اقبال کے پانچ ناقدین کے نام لکھیں؟

ج: -1 ڈاکٹر سیّد عبداللہ　　-2 جابر علی سیّد
-3 سیّد عابد علی عابد　　-4 ڈاکٹر یوسف حسین خان
-5 ڈاکٹر خلیفہ عبدالحکیم　　-6 سیّد وقار عظیم

س: ڈاکٹر عبادت بریلوی، سجاد باقر رضوی، عابد علی عابد، فرمان فتح پوری، جمیل جالبی کی ایک

ایک تنقیدی کتاب کا نام لکھیں؟

ج: 1- ڈاکٹر عبادت بریلوی.........اُردو تنقید کا ارتقاء

2- سجاد باقر رضوی.........مغرب کے تنقیدی اصول

3- عابد علی عابد.........شعر اقبال

4- فرمان فتح پوری.........اقبال سب کے لئے

5- ڈاکٹر جمیل جالبی.........ارسطو سے ایلیٹ تک

س: درج ذیل کتب کے مصنفین کے نام تحریر کریں:

1- تخلیقی عمل

2- اُردو شاعری پر ایک نظر

3- اُردو میں تنقید کا ارتقاء

4- اصول انتقاد ادبیات

5- کاشف الحقائق

ج: 1- تخلیقی عمل.........ڈاکٹر وزیر آغا

2- اُردو شاعری پر ایک نظر.........ڈاکٹر احسن فاروقی

3- اُردو میں تنقید کا ارتقاء.........ڈاکٹر عبادت بریلوی

4- اصول انتقاد ادبیات.........سیّد عابد علی عابد

5- کاشف الحقائق.........امداد امام اثر

س: درج ذیل کتب کے مصنفین کے نام لکھیں:

1- ادبی تنقید و اسلوبیات

2- نظم جدید کی کروٹیں

3- شعر العجم

4- مغرب کے تنقیدی اصول

ج: 1- ادبی تنقید و اسلوبیات.........ڈاکٹر گوپی چند نارنگ

2- نظم جدید کی کروٹیں.........ڈاکٹر وزیر آغا

3- شعر العجم.........شبلی نعمانی

4- مغرب کے تنقیدی اصول.........ڈاکٹر سجاد باقر رضوی

س: درج ذیل کتب کے مرتبین و مترجمین کے نام لکھیں:

1- مغربی شعریات

2- تحسین شعر

3- تنقیدی نظریات

4- نئی تنقید

5- انتخاب احتشام حسین

ج: 1- مغربی شعریات.........ہادی حسین

2- تحسین شعر.........ڈاکٹر روبینہ ترین

3- تنقیدی نظریات.........احتشام حسین

4- نئی تنقید.........ڈاکٹر خلیق انجم

5- انتخاب احتشام حسین.........محمد عقیل

س: ڈاکٹر سلیم اختر، محمد حسن عسکری کی دو دو کتب اور احتشام حسین کی ایک کتاب کا نام لکھیں؟

ج: ڈاکٹر سلیم اختر:

1- تنقیدی دبستان

2- نگاہ اور نقطے

3- اقبال کا نفسیاتی مطالعہ

محمد حسن عسکری:

1- ستارہ بادبان

2- انسان اور آدمی

3- جھلکیاں

احتشام حسین:

1- تنقیدی نظریات

س: درج ذیل کتب کے مصنفین کے نام لکھیں:

1- اُردو میں تنقید

2- اُردو تنقید پر ایک نظر

3- اس نظم میں

4- ساختیات پس ساختیات

انسان اور آدمی

-5 اُردو میں تنقید.........ڈاکٹر احسن فاروقی

ج: -1 اُردو تنقید پر ایک نظر.........کلیم الدین احمد

-2 اس نظم میں.........میراجی

-3 ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات.........ڈاکٹر گوپی چند نارنگ

-4 انسان اور آدمی.........محمد حسن عسکری

-5

س: درج ذیل کتب کے مصنفین کے نام لکھیں:

-1 ارسطو سے ایلیٹ تک

-2 مشرق و مغرب کے نغمے

-3 بوطیقا فن شاعری

ج: -1 ارسطو سے ایلیٹ تک.........ڈاکٹر جمیل جالبی

-2 مشرق و مغرب کے نغمے.........میراجی

-3 بوطیقا فن شاعری.........ارسطو

س: "مقدمہ شعر و شاعری" پر کس اخبار نے شدید ردِعمل ظاہر کیا؟

ج: "اودھ پنچ" نے

س: "یادگارِ غالب" اور "الفاروق" کے مصنفین کے نام لکھیں؟

ج: -1 یادگارِ غالب.........مولانا الطاف حسین حالی

-2 الفاروق.........مولانا شبلی نعمانی

س: حقیقت کی تعریف کریں؟

ج: حقیقت نام ہے اپنے احساس و ادراک کی صحیح ترجمانی کا خواہ ہمارے محسوس کرنے میں غلطی ہوئی ہو خواہ ہمارے ادراک نے خطا کی ہو اور خواہ وہ واقفیت سے دوری کی نہ ہو۔ اگر ہم نے اپنے صحیح تاثرات کے اظہار میں غلط گوئی سے کام نہیں لیا ہے تو وہ حقیقت ہے۔

س: استقرائی یعنی سائنٹفک اصول کے حامی کا نام لکھیں؟

ج: مولٹن

س: جمالیاتی سکولوں کے نقاد کس فن کے حامی ہیں؟

ج: فن برائے فن

س: والٹر پیٹر کس سکول کے علمبرداروں میں سے تھے؟

ج: جمالیاتی سکول کے

س: شعر یا نغمہ کیا ہے؟ یہ ہم پر کس طرح اثرانداز ہوتا ہے اور ہمارے دل پر اس کے اثر کا نفوذ کیسے ہوتا ہے؟ ان باتوں کی تشریح کس کا مقصودِ نظر ہوتی ہے؟

ج: ان باتوں کی تشریح جمالیاتیوں کا مقصودِ نظر ہوتی ہے۔

س: مائیکل کا تنقید کے بارے میں کیا خیال ہے؟

ج: مائیکل کا خیال ہے کہ تنقید ہر زمانہ میں جمالیاتی ہی ہونی چاہئے۔

س: شاعری کے دائرہ میں اگر بحث کو محدود رکھا جائے تو اس سے کیا ثابت ہوتا ہے؟

ج: شاعری کے دائرہ میں اگر بحث کو محدود رکھا جائے تو کہا جا سکتا ہے کہ شاعر کا نقاد اور نقاد کا شاعر ہونا لازمی ہے۔

س: شاعر میں کیا چیز لازم و ملزوم ہیں؟

ج: شاعر میں تنقیدی شعور اور شعری ذوق لازم و ملزوم ہیں۔

س: رومانوی ادب کی خصوصیات کے نمایاں نکات تحریر کیجئے؟

ج: -1 خارجی ہیئت کے بجائے اور بیرونی صحت سے قطع نظر سیرت اور روح کی طلب گار ہے۔

-2 حسن و جمال کا تصور دنیاوی کی نسبت ماورائی ہے۔ روح اور حسن کی تلاش غیر متوقع اور عجیب و غریب مقامات پر کرتی ہے۔

-3 جدت کے حق میں ہے اور روایت سے بیزار ہے۔

-4 فن کو اظہارِ ذات کا ذریعہ سمجھا جاتا ہے۔

-5 موجود نظام سے بیزار اور باغیانہ خیالات کی حامل ہے۔

-6 انتہا پسند ہے اور ولولہ جوش و انتشار آزادی تحریر خیال انگیزی اور ترقی کے عناصر کو اپنے پہلو میں چھپائے ہوئے ہے۔

-7 عقل و خرد کی بجائے تخیل اور تصور کو اہمیت دیتی ہے۔

س: ترقی پسند ادب کی امتیازی خصوصیات کے نمایاں نکات کیا ہیں؟

ج: -1 تنقید حیات

-2 حقیقت پسند

-3 افادیت اور مقصدیت کی ہم آہنگی

4۔ ادب اور زندگی کا تعلق

س: عام پڑھنے والے اور نقاد میں کیا فرق ہوتا ہے؟

ج: نقاد پسندیدگی اور ناپسندیدگی کی تشریح بھی کر سکتا ہے اور وجوہات بھی بیان کر سکتا ہے۔ عام مطالعہ کرنے والا نتیجہ کے حوالے سے نقاد کا ہمنوا ہوتے ہوئے بھی صرف اپنے وجدان پر بھروسہ کرتا ہے۔

س: انگلستان میں رومانی دور کب شروع ہوا؟

ج: اٹھارویں صدی عیسوی میں

س: ارسطو کب پیدا ہوا؟

ج: 384 ق-م

س: ارسطو کا سن وفات بتائیے؟

ج: 322 ق-م

س: روایت سے کیا مراد ہے؟

ج: روایت سے مراد یہ ہے کہ کوئی چیز اپنی ہیئت، مفہوم و معانی اور کیفیت کے لحاظ سے ایک ہی قسم کے سانچوں میں عرصہ دراز تک پیش کی جاتی رہی ہے یا پیش ہوتی چلی آ رہی ہے۔

س: تنقید کے تصور کے متعلق اکبر کا کوئی مشہور شعر تحریر کیجئے؟

ج: قاعدوں میں حسن معنی گم کرو
شعر میں کہتا ہوں جیسے تم کرو

س: تحلیل نفسی کا بانی کون ہے؟

ج: فرائیڈ

س: شعور اور لاشعور کے درمیان عبوری طبقہ کا کیا نام ہے؟

ج: تحت الشعور

پرچہ تیسرا......اقبالؒ کا خصوصی مطالعہ

س: ڈاکٹر علامہ محمد اقبالؒ کس شہر میں پیدا ہوئے؟

ج: سیالکوٹ

س: اقبالؒ کا سن پیدائش کیا ہے؟

ج: 1877ء

س: علامہ اقبالؒ کے گھرانے کا تعلق کس علاقے سے تھا؟

ج: کشمیر

س: اقبالؒ کے والد صاحب کا نام کیا تھا؟

ج: شیخ نور محمد

س: اقبالؒ نے ابتدائی تعلیم سیالکوٹ کے کس سکول سے حاصل کی؟

ج: مشن ہائی سکول

س: اقبالؒ کے مشن ہائی سکول دور کے مشہور استاد کا نام کیا تھا؟

ج: علامہ میر حسن

س: اقبالؒ نے اعلیٰ تعلیم لاہور کے کس کالج سے حاصل کی؟

ج: گورنمنٹ کالج

س: ایم-اے فلسفہ میں اقبالؒ کے انگریز استاد کا نام کیا تھا؟

ج: مسٹر تاس آرنلڈ

س: اقبالؒ نے 1905ء میں انگلستان کی کیمبرج یونیورسٹی سے کس کی ڈگری حاصل کی؟

ج: فلسفہ اخلاق

س: پی-ایچ-ڈی کی اعلیٰ ڈگری آپ نے یورپ کے کس ملک سے حاصل کی؟

ج: جرمنی

س: پولیٹیکل سائنس کی سند اقبالؒ نے کہاں سے حاصل کی؟

ج: لندن

س: یورپ سے اقبالؒ واپس وطن کب تشریف لائے؟
ج: 1908ء
س: اقبالؒ نے وطن واپسی پر لاہور کے کس کالج میں فلسفہ کا چارج سنبھالا؟
ج: گورنمنٹ کالج
س: گورنمنٹ کالج کی نوکری کے صرف ڈیڑھ سال بعد ملازمت کو خیر باد کہہ کر آپ نے کیا کام شروع کیا؟
ج: وکالت
س: علامہ اقبالؒ نے "سر" کا خطاب لینے سے پہلے اپنے کس استاد کو سر کا خطاب دینے کی شرط رکھی تھی؟
ج: شمس العلماء علامہ میر حسن
س: علامہ اقبالؒ نے عملی سیاست میں کب قدم رکھا؟
ج: 1926ء
س: آل انڈیا مسلم لیگ کے جلسہ کی صدارت کا اعزاز علامہ اقبالؒ کو کب حاصل ہوا؟
ج: 1930ء
س: علامہ اقبالؒ پہلی مرتبہ کب گول میز کانفرنس میں شریک ہوئے؟
ج: 1931ء
س: علامہ اقبالؒ دوسری مرتبہ کب گول میز کانفرنس میں شریک ہوئے؟
ج: 1932ء
س: علامہ اقبالؒ نے افغانستان کا دورہ کب کیا؟
ج: 1933ء
س: علامہ اقبالؒ نے کس کی دعوت پر افغانستان کا دورہ کیا؟
ج: نادر شاہ
س: علامہ اقبالؒ کی صحت کب خراب ہونا شروع ہوئی؟
ج: 1930ء کے بعد
س: علامہ اقبالؒ کی وفات کب ہوئی؟
ج: 21 اپریل 1938ء
س: علامہ اقبالؒ کا مزار کس شہر میں ہے؟

ج: لاہور
س: علم الاقتصاد کب شائع ہوئی؟
ج: 1904ء
س: فارسی مابعد الطبیعات کا سن اشاعت بتائیے؟
ج: 1908ء
س: اسرار خودی کب شائع ہوئی؟
ج: 1915ء
س: رموز بے خودی کب شائع ہوئی؟
ج: 1918ء
س: علامہ اقبالؒ کی مشہور کتاب "پیامِ مشرق" کا سن اشاعت بتائیے؟
ج: 1923ء
س: بانگ درا پہلی بار کب شائع ہوئی؟
ج: 1924ء میں
س: بانگ درا دوسری مرتبہ کب شائع ہوئی؟
ج: 1926ء
س: زبورِ عجم کب شائع ہوئی؟
ج: 1927ء
س: جاوید نامہ کب شائع ہوئی؟
ج: 1932ء
س: بال جبریل کا سن اشاعت بتائیے؟
ج: 1935ء
س: ضرب کلیم کب شائع ہوئی؟
ج: 1936ء
س: "پس چہ باید کرد مسافر" کب شائع ہوئی؟
ج: 1936ء
س: ارمغان حجاز کب شائع ہوئی؟
ج: 1938ء

س: تشکیل جدید الٰہیات (خطبات) کب شائع ہوئی؟

ج: 1929ء کو شائع ہوئی' یہ انگریزی زبان میں لکھی ہے۔ یہ نام اُردو ترجمہ کے حوالے سے ہے۔

س: ''زندہ رود'' اور ''اقبال ایک نئی تشکیل'' کے مصنفین کے نام لکھیں؟

ج: -1 زندہ رود.......... ڈاکٹر جاوید اقبال

-2 اقبالؒ ایک نئی تشکیل.......... عزیز احمد

س: ''شعر اقبال'' کے مصنف کا نام کیا ہے؟

ج: سید عابد علی عابد

س: ''روح اقبال'' کے مصنف کا نام بتایئے؟

ج: ڈاکٹر یوسف حسین خان

س: ''اپنا گریباں چاک'' کس کی کتاب ہے؟

ج: جاوید اقبال کی

س: ''ذکر اقبال'' کے مصنف کا نام بتایئے؟

ج: عبدالمجید سالک

س: ''اقبال سب کے لئے'' مصنف کا نام؟

ج: ڈاکٹر فرمان فتح پوری

س: ''اقبال کا فنی ارتقاء'' کے مصنف کا نام بتایئے؟

ج: جابر علی سید

س: ''اقبال کامل'' کے مصنف کا نام لکھئے؟

ج: عبدالسلام ندوی

س: ''اقبال شاعر اور فلسفی'' کے مصنف کا نام؟

ج: سید وقار عظیم

س: ''تلاش اقبال'' کس کی کتاب ہے؟

ج: ڈاکٹر محمد علی صدیقی کی

س: ''اقبال فراموشی'' کے مصنف کا نام تحریر کیجئے۔

ج: ڈاکٹر سلیم اختر

س: ''تلمیحات اقبال'' کے مصنف کا نام تحریر کیجئے؟

ج: سید عابد علی عابد

س: ''اقبال کی طویل نظمیں'' کے مصنف کا نام تحریر کیجئے۔

ج: رفیع الدین ہاشمی

س: ''نقوش اقبال'' کے مصنف کا نام تحریر کیجئے۔

ج: ابوالحسن علی ندوی

س: اقبال کی نظم ''ساقی نامہ'' کی ہیئت بتایئے۔

ج: ترجیع بند

س: ''اقبال اور پاکستانی ادب'' کے مصنف کا نام بتایئے۔

ج: عزیز احمد

س: ''اقبال کا تصور دین'' کے مصنف کا نام بتایئے؟

ج: شفیق الرحمٰن

س: ''نذر اقبال'' کے مصنف کا نام بتایئے۔

ج: شیخ عبدالقادر

س: ''اقبال کا ادبی نصب العین'' کے مصنف کا نام بتایئے۔

ج: سلیم اختر

س: ''فکر اقبال کے منور گوشے'' کس کا شاہکار ہے؟

ج: سلیم اختر کا

س: ''اقبال کے فکری آئینے'' کس کا شاہکار ہے؟

ج: ڈاکٹر حسن رضوی کا

س: ''اقبال اور جمالیات'' کس کی تصنیف ہے؟

ج: ڈاکٹر نصیر احمد ناصر کی

س: اقبالؒ کی مندرجہ ذیل کتب کو زمانی ترتیب سے لکھیں:

-1 زبور عجم — -2 بال جبریل
-3 ارمغان حجاز — -4 پیام مشرق
-5 جاوید نامہ

ج: -1 پیام مشرق — -2 زبور عجم
-3 بال جبریل — -4 جاوید نامہ

-5 ارمغان حجاز

س: اقبالؒ کی مندرجہ ذیل کتب کو زمانی ترتیب سے لکھیں:

-1 اسرار خودی
-2 ضرب کلیم
-3 بانگ درا
-4 رموز بے خودی
-5 تشکیل جدید الٰہیات (خطبات) ترجمہ اُردو زبان

ج: -1 اسرار خودی
-2 رموز بے خودی
-3 بانگ درا
-4 تشکیل جدید الٰہیات (خطبات) ترجمہ اُردو زبان
-5 ضرب کلیم

س: ''ضرب کلیم'' اور ''ارمغان حجاز'' کب شائع ہوئیں؟

ج: 1936ء میں ''ضرب کلیم'' اور 1938ء میں ''ارمغان حجاز'' شائع ہوئیں۔

س: ''شمع و شاعر'' اقبالؒ کے کس مجموعہ کلام میں شامل ہے؟

ج: بانگ درا میں

س: ''ذوق و شوق'' اقبالؒ کے کس مجموعہ کلام میں شامل ہے؟

ج: بال جبریل میں

س: اقبالیات کے موضوع پر ڈاکٹر سید عبداللہ کی ایک کتاب کا نام لکھیں۔

ج: مسائل اقبال

س: ''خضر راہ'' اقبالؒ کے کس مجموعہ کلام میں ہے؟

ج: بانگ درا میں

س: ''مسجد قرطبہ'' اقبالؒ کے کس مجموعہ کلام میں ہے؟

ج: بال جبریل میں

س: اقبال کی دو غزلوں کے مطلع تحریر کیجئے۔

ج: -1 جب عشق سکھاتا ہے آداب خود آگاہی
کھلتے ہیں غلاموں پر اسرار شہنشاہی

-2 نہ تخت و تاج میں نہ لشکر و سپاہ میں ہے
جو بات مرد قلندر کی بارگاہ میں ہے

س: ''ابلیس کی مجلس شوریٰ'' اقبالؒ کے کس مجموعہ میں شامل ہے؟

ج: ارمغان حجاز میں

س: ''ساقی نامہ'' بال جبریل میں شامل ہے یا پھر ضرب کلیم میں؟

ج: بال جبریل میں شامل ہے۔

س: ''غلاموں کی نماز'' اقبالؒ کے کس مجموعہ کلام میں شامل ہے؟

ج: ارمغان حجاز میں

س: ''فنون لطیفہ'' کس مجموعہ کلام میں ہے؟

ج: ضرب کلیم میں

س: ''طارق کی دُعا'' کس مجموعہ میں شامل ہے؟

ج: بال جبریل میں

س: ''شعاع امید'' اور ''ذوق و شوق'' نظمیں اقبالؒ کے کس مجموعے میں شامل ہیں؟

ج: شعاع امید.......... ضرب کلیم
ذوق و شوق.......... بال جبریل

س: مندرجہ ذیل نظمیں اقبالؒ کے کس مجموعے میں شامل ہیں:

-1 شبنم
-2 نوائے مزدور
-3 سید کی لوح تربت پر
-4 خضر راہ
-5 دوزخی کی مناجات

ج: -1 شبنم.......... پیام مشرق
-2 نوائے مزدور.......... پیام مشرق
-3 سید کی لوح تربت پر.......... بانگ درا
-4 خضر راہ.......... بانگ درا
-5 دوزخی کی مناجات.......... ارمغان حجاز

س: اقبال کی پہلی منظوم تصنیف کون سی ہے؟

ج: اسرارِ خودی

س: اقبال نے پی ایچ ڈی کی ڈگری کس ملک سے حاصل کی؟

ج: جرمنی سے

س: طلوعِ اسلام اور والدہ مرحومہ کی یاد میں اقبالؒ کے کس مجموعہ کلام میں شامل ہیں؟

ج: طلوعِ اسلام.......... بانگِ درا

والدہ مرحومہ کی یاد میں.......... بانگِ درا

س: حیاتِ اقبال کے موضوع پر دو اہم کتابوں کے نام اور ان کے مصنفین کے نام لکھیں۔

ج: 1- زندہ رود.......... ڈاکٹر جاوید اقبال

2- روحِ اقبال.......... ڈاکٹر یوسف حسین خان

س: ڈاکٹر فرمان فتح پوری کی کتاب جو اقبالؒ کے حوالہ سے لکھی گئی ہو اس کا نام تحریر کیجئے؟

ج: اقبالؒ سب کے لئے

س: شعر مکمل کریں:

جس سے بناتی ہے ذات اپنی قبائے صفات

ج: سلسلہ روز و شب تار حریر دو رنگ

جس سے بناتی ہے ذات اپنی قبائے صفات

س: شعر مکمل کیجئے:

فریب نظر ہے سکون و ثبات

ج: فریب نظر ہے سکون و ثبات

تڑپتا ہے ہر ذرہ کائنات

س: شعر مکمل کیجئے:

اوروں کا ہے پیام اور میرا پیام اور ہے

ج: اوروں کا ہے پیام اور میرا پیام اور ہے

عشق کے دردمند کا طرزِ کلام اور ہے

س: شعر مکمل کیجئے:

جنبش سے ہے زندگی جہاں کی

ج: جنبش سے ہے زندگی جہاں کی

یہ رسم قدیم ہے یہاں کی

س: شعر مکمل کیجئے:

دیارِ مغرب کے رہنے والو خدا کی بستی دکان نہیں ہے

ج: دیارِ مغرب کے رہنے والو خدا کی بستی دکان نہیں ہے

کھرا جسے تم سمجھ رہے ہو وہ اب زرِ کم عیار ہو گا

س: شعر مکمل کیجئے:

ان تازہ خداؤں میں بڑا سب سے وطن ہے

ج: ان تازہ خداؤں میں بڑا سب سے وطن ہے

جو پیرہن اس کا ہے وہ مذہب کا کفن ہے

س: شعر مکمل کیجئے:

چین و عرب ہمارا، ہندوستاں ہمارا

ج: چین و عرب ہمارا، ہندوستاں ہمارا

مسلم ہیں ہم وطن ہے سارا جہاں ہمارا

س: شعر مکمل کیجئے:

عروجِ آدمِ خاکی سے انجم سہمے جاتے ہیں

ج: عروجِ آدمِ خاکی سے انجم سہمے جاتے ہیں

کہ یہ ٹوٹا ہوا تارا مہِ کامل نہ بن جائے

س: شعر مکمل کیجئے:

مگر کبھی خلوت میسر ہو تو پوچھ اللہ سے

ج: مگر کبھی خلوت میسر ہو تو پوچھ اللہ سے

قصۂ آدم کو رنگیں کر گیا کس کا لہو؟

س: شعر مکمل کیجئے:

سچ کہہ دوں اے برہمن گر تو بُرا نہ مانے

ج: سچ کہہ دوں اے برہمن گر تو بُرا نہ مانے

تیرے صنم کدوں کے بت ہو گئے پرانے

س: شعر مکمل کیجئے:

نرم دم گفتگو گرم دم جستجو

ج: نرم دم گفتگو گرم دم جستجو

رزم ہو یا بزم ہو پاک دل و پاکباز

س: شعر مکمل کیجئے:

فرد قائم ربط ملت سے ہے تنہا کچھ نہیں

ج: فرد قائم ربط ملت سے ہے تنہا کچھ نہیں
موج ہے دریا میں اور بیرون دریا کچھ نہیں

س: شعر مکمل کیجئے:

تقدیر شکن قوت باقی ہے ابھی اس میں

ج: تقدیر شکن قوت باقی ہے ابھی اس میں
ناداں جسے کہتے ہیں تقدیر کا زندانی

س: شعر مکمل کیجئے:

چون کہن گرد و جہانے در برش

ج: چون کہن گرد و جہانے در برش
می دہد قرآن جہانے دیگرش

س: شعر مکمل کیجئے:

یہ فیضان نظر تھا یا کہ مکتب کی کرامت تھی

ج: یہ فیضان نظر تھا یا کہ مکتب کی کرامت تھی
سکھائے کس نے اسماعیل کو آداب فرزندی

س: اقبالؒ کے مردِ مومن کی پانچ خصوصیات بیان کیجئے؟

ج:
1- تجدید حیات
2- عشق
3- جہد وعمل
4- جمال وجلال
5- حق گوئی و بیباکی
6- فقر واستغنا

س: نطشے کے فوق البشر کی تین خصوصیات بیان کیجئے؟

ج:
1- قوت
2- فراست

3- تکبر

س: عورت کا مقام کے حوالہ سے اقبالؒ کا کوئی شعر لکھیں؟

ج:
1- وجود زن سے ہے تصویر کائنات میں رنگ
اسی کے ساز سے ہے زندگی کا سوز دروں
2- شرف میں بڑھ کے ثریا سے مشت خاک اس کی
کہ صرف ہے اسی دراج کا در مکنوں

س: مغربی تہذیب کی نکتہ چینی کے بارے میں اقبالؒ کا کوئی شعر تحریر کریں۔

ج: بیکاری و عریانی و مے خواری و افلاس
کیا کم ہیں فرنگی مدنیت کے فتوحات

س: علامہ اقبالؒ کا کوئی سا شعر جو تصوف کے بارے میں ہو تحریر کیجئے۔

ج: جنہیں میں ڈھونڈتا تھا آسمانوں اور زمینوں میں
وہ نکلے میرے ظلمت خانۂ دل کے مکینوں میں

مسئلہ جبر وقدر کے حوالہ سے اقبال کا کوئی شعر بتائیے؟

ج: تقدیر کے پابند جمادات و نباتات

ج: مومن فقط احکام الٰہی کا ہے پابند

س: اقبالؒ عشق کو عقل پر ترجیح دیتے ہیں کوئی تین نقاط تحریر کیجئے؟

ج: عقل ہستی کی حقیقت کو سمجھنے کی کوشش مظاہر کے ذریعے کرتی ہے جبکہ عشق بلا کسی واسطہ کے حقیقت ہستی کا مشاہدہ کرتا ہے۔

2- عقل زمان و مکاں کی حدود کی پابند ہے جبکہ عشق کی رسائی زمان و مکاں کی حدود سے ماورا اُس عالم لامحدود تک ہے۔

3- عقل خدا جو جبکہ عشق خدا نما ہے۔

4- علم کی انتہاء حیرانی اور بے تابی اس مرض کی دواء عشق ہے۔

س: عشق اور عقل کے حوالہ سے کوئی دو اشعار تحریر کیجئے۔

ج:
1- گزر جا عقل سے آگے کہ یہ نور
چراغ راہ ہے منزل نہیں ہے
2- خرد کے پاس خبر کے سوا کچھ اور نہیں
ترا علاج نظر کے سوا کچھ اور نہیں

ج: خودی کے بارے میں کوئی دو اشعار بیان کیجئے۔

ج: 1- خودی کیا ہے راز درونِ حیات
خودی کیا ہے بیداریِ کائنات

2- ہو اگر خودنگر و خودگر و خودگیر خودی
یہ بھی ممکن ہے کہ تو موت سے بھی مر نہ سکے

س: اقبال کے نزدیک خودی کی تربیت کے تین مراحل بیان کیجئے۔

ج: 1- اطاعت الٰہی
2- ضبطِ نفس
3- نیابت الٰہی

س: مرزا ارشد گورگانی کی پیش گوئی کہ "اقبال مستقبل کے عظیم شعراء میں سے ہو گا" کس غزل پر اور کہاں پیش گوئی کی؟

ج: بازار حکیماں کے ایک مشاعرہ میں جہاں اقبال نے ایک غزل پڑھی تھی جس کا ایک شعر یہ ہے:

موتی سمجھ کے شانِ کریمی نے چن لئے
قطرے جو تھے مرے عرقِ انفعال کے

س: طاہر فاروقی اور عبدالسلام ندوی کے بیان کردہ ادوار کا تعین تحریر کیجئے۔

ج: 1- پہلا دور...... از ابتداء — تا — 1905ء
2- دوسرا دور...... 1905ء — تا — 1908ء
3- تیسرا دور...... 1908ء — تا — 1924ء
4- چوتھا دور...... 1924ء — تا — 1938ء

س: ڈاکٹر سید عبداللہ نے اقبالؒ کی شاعری کون سے پانچ ادوار میں تقسیم کیا ہے؟

ج: 1- پہلا دور...... 1898ء — تا — 1905ء
2- دوسرا دور...... 1905ء — تا — 1908ء
3- تیسرا دور...... 1908ء — تا — 1918ء
4- چوتھا دور...... 1918ء — تا — 1932ء
5- پانچواں دور...... 1932ء — تا — 1938ء

س: "تلمیحِ اقبال" کس کا شاہکار ہے؟

ج: ڈاکٹر سید عبداللہ

س: "سیرت اقبال" کس کا شاہکار ہے؟

ج: طاہر فاروقی

س: بانگِ درا میں شامل اقبال کے کلام کے نمایاں محرکات کون سے ہیں؟

ج: 1- مظاہر فطرت
2- حب وطن اور اہل وطن سے محبت
3- اسرار کائنات
4- قومیت اور وطنیت کے مغربی تصور سے بیزاری
5- اسلام کا عالمگیر نظام اور اس کی نشاۃ ثانیہ
6- عشق اور عقل کا تصادم
7- فلسفہ خودی

س: بانگِ درا کا دیباچہ کس نے لکھا؟

ج: بانگِ درا کا دیباچہ شیخ عبدالقادر نے لکھا۔

س: علامہ اقبالؒ کی ابتدائی نظم کون سی ہے؟

ج: ہمالہ

س: وطن پرستی کے حوالہ سے اقبال کی تین نظموں کے نام تحریر کیجئے۔

ج: 1- ترانۂ ہندی
2- ہندوستانی بچوں کا گیت
3- نیا شوالہ
4- صدائے درد

س: مسلک گوسفندی کیا ہے؟

ج: اقبال نے نطشے کے حاکمانہ اور محکومانہ اخلاقیات کے نظریئے کے مماثل فلسفے کی تقسیم شیری اور فلسفہ گوسفندی میں کی ہے۔ فلسفہ گوسفندی ایک حد تک نطشے کی محکومانہ اخلاقیات کے مماثل ہے۔

س: اقبالؒ نے جابجا گوشہ نشین صوفیوں کی مذمت کی اور خانقاہ سے بیزار نظر آتے ہیں، کسی ایک شعر کی مدد سے واضح کیجئے؟

ج: کسے خبر کہ سفینے ڈبو چکی کتنے

فقیہ و صوفی و شاعر کی ناخوش اندیشی

س: نقادوں نے اقبالؒ کی شاعری کے کتنے ادوار متعین کیے ہیں؟

ج: چار

س: اقبالؒ کی شاعری کا پہلا دور ابتداء سے کب تک ہے؟

ج: 1905ء

س: اقبالؒ کی شاعری کا دوسرا دور 1905ء سے کب تک ہے؟

ج: 1908ء

س: اقبالؒ کی شاعری کا تیسرا دور 1908ء سے کب تک ہے؟

ج: 1924ء

س: اقبالؒ کی شاعری کا چوتھا دور 1924ء سے کب تک ہے؟

ج: 1938ء

س: ڈاکٹر سید عبداللہ نے اقبال کی شاعری کے کتنے دور بتائے ہیں؟

ج: پانچ

س: اقبالؒ نے اپنی شاعری کے ابتدائی زمانہ میں کس صنف پر توجہ دی؟

ج: غزل گوئی

س: اقبال غزل کی اصلاح کس سے لیا کرتے تھے؟

ج: مرزا ارشد گورگانی

س: اقبالؒ نے اصلاح سخن کی خاطر کس سے رابطہ کیا؟

ج: مرزا داغ دہلوی سے

س: شعر مکمل کیجیے:

نہ آتے ہمیں اس میں تکرار کیا تھی

ج: نہ آتے ہمیں اس میں تکرار کیا تھی
مگر وعدہ کرتے ہوئے عار کیا تھی

س: اقبالؒ پہلی مشہور نظم کا نام کیا ہے؟

ج: نالہ

س: اقبال کس کے جلسوں میں اپنی نظمیں سنایا کرتے تھے؟

ج: انجمن حمایت اسلام

س: اقبال کی ابتدائی شاعری پر کہاں کے صوفیانہ تصورات کا اثر ملتا ہے؟

ج: ایران

س: خود شناسی اور انسان کی فضیلت کس نظم میں ہے؟

ج: انسان اور بزم قدرت

س: خودی کا دوسرا عنصر عشق کس نظم میں ہے؟

ج: عقل و دل

س: خیر و شر کی کشمکش کس نظم میں ہے؟

ج: پرندہ اور جگنو

س: بقائے دوام کا تصور کس نظم میں ہے؟

ج: کنار راوی

س: علامہ اقبالؒ کے ابتدائی کلام میں کس قسم کے تصورات کی جھلک نمایاں نظر آتی ہے؟

ج: جدوجہد

س: ''ابتدائی دور میں اقبالؒ حقیقت کا متلاشی نظر آتا ہے'' کس کے الفاظ ہیں؟

ج: پروفیسر طاہر فاروقی

س: ''اسی زمانہ میں ان کا زاویہ نگاہ تبدیل ہو گیا اور انہوں نے شاعر کے بجائے پیامبر کی حیثیت اختیار کر لی'' اقبال کے متعلق ان خیالات کا اظہار کس نے کیا؟

ج: مولانا عبدالسلام ندوی

س: علامہ اقبالؒ نے فارسی شاعری کا آغاز کس دور میں کیا؟

ج: دوسرے دور میں

س: یہ شعر اقبالؒ کے کس دور کا ہے:

چین و عرب ہمارا ہندوستاں ہمارا
مسلم ہیں ہم وطن ہے سارا جہاں ہمارا

ج: تیسرے

س: ''تصویر درد'' اقبال کی پہلی طویل نظم کتنے اشعار پر مشتمل ہے؟

ج: 70

س: 1905ء سے 1908ء تک اقبالؒ کس ملک میں رہے؟

ج: انگلستان

س: "اقبال کا علم کلام" کے مصنف کا نام کیا ہے؟
ج: علی عباس جلالپوری
س: "فکر اقبالؒ اور مغربی مفکرین" مقالہ کس نے تحریر کیا؟
ج: ڈاکٹر وحید عشرت
س: "فکر اقبالؒ اور مغربی مفکرین" مقالہ کس اخبار میں چھپا؟
ج: جنگ، 9 نومبر 2001ء
س: بال جبریل میں غزلوں کی تعداد کتنی ہے؟
ج: 77
س: فلسفہ تہذیب اور سماجی علوم کے مختلف شعبوں کی اصطلاحیں جو اقبالؔ کی فکر سے گزر کر ان کے شاعرانہ وجدان تک گئی تھیں، کس مجموعے میں زیادہ دکھائی دیتی ہیں؟
ج: بال جبریل
س: "اقبالؔ کی غزل کی خصوصیت ان کا جوش بیاں اور رمزیت ہے ان کے الفاظ میں بلا کی ایمانی قوت پوشیدہ ہوتی ہے اور وہ حسن ادا کے جادو سے انسانی ذہن کو مسحور کر دیتے ہیں" کس کے الفاظ ہیں؟
ج: ڈاکٹر یوسف حسین
س: لاہور میں جلسہ حمایت اسلام میں جب اقبالؔ کی نظم پڑھی جاتی تو اندازاً کتنے لوگ جمع ہوتے؟
ج: دس ہزار
س: منشی سراج الدین نے کب کشمیر سے علامہ اقبالؒ کی خدمت میں چار انگشتریاں تحفہ بھیجی تھیں؟
ج: 1902ء
س: ڈاکٹر آرنلڈ لاہور سے قطع تعلق کر کے یورپ گئے تو اقبالؔ نے "نالہ فراق" کے عنوان سے کب الوداعی نظم لکھی؟
ج: 1904ء
س: کس نے مقدمہ بانگ درا میں لکھا ہے کہ "انہوں نے یورپ میں حالات تصوف یعنی الٰہیات ایران پر کتاب لکھنے کے لئے جو کتب بینی کی، اس نے ان کو اس طرف مائل کیا۔ اس کے ساتھ انہوں نے یورپ میں جو دو غزلیں کہیں، ان سے بھی ان کو اپنی

فارسی گوئی کی قوت کا حال معلوم ہوا جس کا انہوں نے پہلے اس طرح امتحان نہیں کیا تھا۔"
ج: شیخ عبدالقادر
س: کس کے مطابق: "اقبالؔ کا اصلی فنکارانہ کمال ان کی شاعری کے ڈرامائی رنگ میں ظاہر ہوا ہے جو ان کے غزلیہ رنگ یا تغزل کے پہلو بہ پہلو چل رہا ہے۔"
ج: ڈاکٹر سید عبداللہ
س: "وہ مخصوص ذہنی روش جس کا تقاضا ہے زندگی کی نفی اور حقائق سے چشم پوشی!" کیا کہلاتا ہے؟
ج: تصوف
س: "یہ باتیں ہیں جن کے زیراثر زندگی کے اعلیٰ مراتب کے لئے اس کی جدوجہد بتدریج ختم ہو جاتی ہے۔ انسان درحقیقت زندگی سے اُکتا چکا ہے اور اب اس کی نظر حقائق یعنی حواس کے سرچشمے پر ہے۔" کس نے کہا تھا؟
ج: اقبالؒ
س: "مذہب بڑی حد تک فساد اعصاب ہی کی ایک شکل ہے۔ پچھلے دو ہزار برس میں البتہ عیسائیت نے اپنا فریضہ ضرور ادا کیا اس نے کچھ ایسی بندشیں اور رکاوٹیں عائد کر دیں جن سے ہماری گناہگاری کے منظر ہماری آنکھوں سے اوجھل ہو گئے۔" کس کا خیال ہے؟
ج: ینگ کا
س: علامہ اقبالؒ کے انگریزی خطبات کا اُردو میں ترجمہ "تشکیل جدید الٰہیات اسلامیہ" کس نے کیا؟
ج: سید نذیر نیازی
س: "حضرت خاتم المرسلین ﷺ سے اپنا رابطہ مت توڑو، اپنے ہنر اور عمل پر بھروسہ مت کرو بلکہ اسوۂ حسنہ کی پیروی کرو کہ یہی راہ نجات ہے۔" کس کے الفاظ ہیں؟
ج: حضرت مولانا رومؒ
س: زبور عجم کا تاریخ طباعت کیا ہے؟
ج: 1927ء
س: "ایک انحطاط پسند فن کار کسی قوم کے لئے چنگیز اور ہلاکو کی فوجوں سے بھی زیادہ

خطرناک ثابت ہو سکتا ہے۔'' کس کا قول ہے؟

ج: اقبالؒ

س: اقبالؔ کے نزدیک علم انسانی کے کتنے ذرائع ہیں؟

ج: دو

س: اقبالؔ کے مطابق علم انسانی کا ایک ذریعہ عقل اور دوسرا کیا ہے؟

ج: وجدان

س: ''فنکار انسان کا ایک عمل تخلیق ایک خالقانہ عمل ہے'' اس کے متعلق اقبالؔ نے کس کتاب میں لکھا ہے؟

ج: اسرار خودی

س: ''شاعری میں لٹریچر بحیثیت لٹریچر کے کبھی میرا مطمع نظر نہیں رہا کہ فن کی باریکیوں کی طرف توجہ کرنے کے لئے وقت نہیں۔ مقصود صرف یہ ہے کہ خیالات میں انقلاب پیدا ہو اور بس!'' اقبالؒ نے سیّد سلیمان ندوی کو یہ خط میں کب لکھا تھا؟

ج: 10 اکتوبر 1919ء

س: اقبال کو جرمنی کے شاعر گوئٹے اور دوسرے کس شاعر سے گہری عقیدت تھی؟

ج: مولانا رومؒ

س: گوئٹے کے شہرہ آفاق ''دیوان مغرب'' کے جواب میں علامہ اقبال نے کون سی کتاب لکھی؟

ج: پیام مشرق

س: علامہ اقبالؒ نے کس کو اپنا مرشد قرار دیا تھا؟

ج: مولانا رومؒ

س: علامہ اقبالؒ کے درج ذیل اشعار کس مجموعہ میں شامل ہیں:

پیر رومی را رفیق راہ ساز
تا خدا بخشد ترا سوز و گداز
ز انکہ رومی مغز را داند ز پوست
پائے او محکم فتد در کوے دوست

ج: جاوید نامہ

س: ''اگرچہ اقبالؔ اس تصوف کا بہت مخالف ہے جو حافظ پیش کرتا ہے تاہم وہ جلال رومی کی

روحانیت کو خراج عقیدت پیش کرتا ہے لیکن عارف رومی کے تصور ترک خودی کو قبول نہیں کرتا اور اس کی وجودی پرواز (وحدت الوجود) میں اس کا ساتھ نہیں دیتا۔'' یہ الفاظ ''اسرار خودی'' کے انگریزی ترجمہ کے دیباچہ میں کس نے لکھے ہیں؟

ج: پروفیسر نکلسن

س: ''رومی، نطشے اور اقبال'' مضمون کس کا تحریر کردہ ہے؟

ج: خلیفہ عبدالحکیم

س: ''اقبال کا تصور خودی'' کس کی تصنیف ہے؟

ج: ڈاکٹر عابد حسین

س: ''اقبال اور صوفی، خودی سے بے خودی تک'' کس کا مضمون ہے؟

ج: سیّد عبداللہ

س: ''خودی کی حیثیت اس قطرہ بے مایہ کی طرح نہیں جو دریا میں جا کر فنا ہو جائے اور اپنی ہستی کو گم کر دے بلکہ اس قطرے کی ہے جو دریا میں جا کر گوہر بنے۔'' اقبالؒ نے یہ الفاظ کس مجموعہ کے مقدمہ میں درج کئے ہیں؟

ج: اسرار خودی

س: شفیع لیگ کے صدر تو سر محمد شفیع تھے، بتایئے جنرل سیکرٹری کون تھے؟

ج: علامہ اقبالؒ

س: علامہ اقبال کو کس یونیورسٹی کے لئے پرنسپل کی پیشکش ہوئی تھی؟

ج: عثمانیہ یونیورسٹی حیدرآباد دکن

س: مسلم لیگ کے کس اجلاس میں علامہ اقبال نے اپنا خطبہ دیا تھا؟

ج: 21 ویں

س: 21 واں سالانہ اجلاس کب ہوا؟

ج: 29-30 نومبر 1930ء

س: علامہ اقبال نے اپنے خطبہ الٰہ آباد میں مغرب کے کس نظام پر بھرپور تنقید کی؟

ج: اخلاقی نظام پر

س: خطبہ الٰہ آباد میں علامہ اقبال نے نہرو رپورٹ کو کیا نام دیا؟

ج: ہندو رپورٹ

س: علامہ اقبالؒ سے بھی قبل ایک ہندو مہاسبھا کے بانی لالہ لاجپت رائے نے کس سن میں

تقسیم ہند کی تجویز پیش کی؟

ج: 1924ء

س: آنکھ جو کچھ دیکھتی ہے لب پر آ سکتا نہیں

ج: آنکھ جو کچھ دیکھتی ہے انسان اس دیکھے ہوئے کو بیان کرنے سے قاصر ہوتا ہے۔ ہر بات، ہر واقعہ بیان نہیں کر سکتا۔ کچھ احساسات ایسے بھی ہوتے ہیں جن کو تحریر میں قید نہیں کیا جا سکتا۔ اس کی مثال ایسے ہی ہے جیسے کہا جاتا ہے میرے پاس بیان کرنے کے لئے الفاظ نہیں۔ یہ احساس جذبات محسوس کرنے، دیکھنے کے لئے ہوتے ہیں۔ چاہے خوشی کے ہوں یا پھر غمی کے لمحات ہوں۔

س: معجزہ فن کی ہے خون جگر سے نمود

ج: خون جگر کے علامتی مفہوم کو خاص اور محنت و مشقت کے مترادف کے طور پر استعمال کیا گیا ہے۔ علامہ اقبالؒ فرماتے ہیں کہ فن اس وقت معجزہ بن جاتا ہے جب اسے خون جگر سے سینچا جائے۔ خلوص کے مفہوم میں سوز و ساز جذب و شوق شامل ہیں۔ اقبالؒ کا یہ شعر کچھ اس طرح ہے:

رنگ ہو یا خشت و سنگ ہو یا حرف و صوت
معجزہ فن کی ہے خون جگر سے نمود

س: اقبالؒ نے کن چار عناصر کو مسلمان بننے کی بنیاد قرار دیا ہے؟

ج: قہاری و غفاری و قدوسی و جبروت
یہ چار عناصر ہوں تو بنتا ہے مسلماں

س: اقبالؒ نے خبر اور نظر کو کن کا نمائندہ کہا ہے؟

ج: خبر عقل کی نمائندہ ہے جبکہ نظر دل کی۔

س: اقبالؒ کی فکر کے سرچشمے کون کون سے ہیں؟

ج: i- قرآن مجید
ii- رسول کریم ﷺ کی حیات مبارکہ

س: شاعری میں نغمہ جبریل اور بانگ سرافیل سے کیا مراد ہے؟

ج: فلسفہ حکمت اور اخلاق کی شاعری نغمہ جبریل ہے اور جوش، ولولہ اور ہنگامہ کی شاعری بانگ سرافیل ہے۔

س: "ارمغان حجاز" کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

ج: مدینہ منورہ کے شوق سفر میں ساتھ لے جانے کو یہ تحفہ تیار کیا تھا۔

س: اقبالؒ کن چار عناصر کو مسلمان بننے کی بنیاد قرار دیتے ہیں؟

ج: قہاری و غفاری و قدوسی و جبروت
یہ چار عناصر ہوں تو بنتا ہے مسلماں

س: شیخ عبدالقادر نے تناسخ کے حوالے سے غالب اور اقبالؒ کے بارے میں کیا لکھا ہے؟

ج: اقبالؒ میں غالب کی روح سرائیت کی ہوئی ہے۔

س: خرد کی گتھیاں سلجھانے کے بعد اقبالؒ کیا دعا کرتے ہیں؟

ج: اب میرے مولا مجھے صاحب جنوں کر

س: جلوہ دانش فرنگ، اقبالؒ کو کیوں نہ خیرہ کر سکا۔

ج: وہ خود بیان کرتے ہیں کیونکہ:
سرمہ ہے میری آنکھ کا خاک مدینہ و نجف

س: مغرب کے جمہوری نظام کے بارے میں اقبال کا کیا ارشاد ہے؟

ج: تو نے کیا دیکھا نہیں مغرب کا جمہوری نظام
چہرہ روشن اندرون چنگیز سے تاریک تر

س: اقبالؒ کو خداوندان مکتب سے کیا شکایت ہے؟

ج: شکایت ہے مجھے یا رب! خداوندان مکتب سے
سبق شاہیں بچوں کو دے رہے ہیں خاکبازی کا

س: اقبالؒ کے نزدیک مقصودِ فطرت اور رمز مسلمانی سے کیا مراد ہے؟

ج: اخوت کی جہانگیری، محبت کی فراوانی
محبت اور بھائی چارے کے رویئے کو ساری دنیا میں عام کر دے۔ اللہ تعالیٰ کی بھی یہ مرضی ہے اور مسلمان کی حقیقت بھی یہی ہے۔

س: اقبالؒ کے والد اور والدہ کے نام تحریر کیجئے۔

ج: 1- والد کا نام...... شیخ نور محمد
2- والدہ کا نام...... امام بی بی

س: معراج مصطفیٰ ﷺ سے اقبال کو کیا سبق ملا ہے؟

ج: سبق ملا ہے یہ معراج مصطفیٰ ﷺ سے مجھے
کہ عالم بشریت کی زد میں ہے گردوں

س: اقبالؒ نے فقر و شاہی کا کیا گر بتایا ہے؟

ج: تجھے گُر فقر و شاہی کا بتا دوں
غریبی میں نگہبانی خودی کی!

س: اقبالؒ کے چار غیر مسلم ممدوحین کے نام تحریر کریں۔

ج: i- ڈاکٹر نکلسن
ii- پروفیسر آربری
iii- پروفیسر بوسانی
iv- پروفیسر ریمل

س: "بانگِ درا" میں شامل علامہ اقبالؒ کی چار مشہور نظموں کے نام لکھیں۔

ج: i- ہمالہ
ii- مرزا غالب
iii- شمع اور شاعر
iv- شکوہ
v- جوابِ شکوہ

س: "افراد کے ہاتھوں میں ہے اقوام کی تقدیر" اقبالؒ کی کس نظم کا مصرعہ ہے اور کون سی کتاب میں شامل ہے؟

ج: i- نظم......... بڈھے بلوچ کی نصیحت بیٹے کو
ii- کتاب......... ارمغان حجاز

س: نظم "جوابِ شکوہ" کا کوئی شعر لکھیں۔

ج: i- کی محمد ﷺ سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں
یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں
ii- دل سے جو بات نکلتی ہے اثر رکھتی ہے
پَر نہیں طاقتِ پرواز مگر رکھتی ہے

س: "بالِ جبریل" کی ابتداء کس شعر سے ہوتی ہے؟

ج: پھول کی پتی سے کٹ سکتا ہے ہیرے کا جگر
مردِ ناداں پر کلامِ نرم و نازک بے اثر

س: خدایانِ بحر و بر سے اقبالؒ کو کیا خبر ملی؟

ج: خبر ملی ہے خدایانِ بحر و بر سے مجھے
فرنگ رہ گزرِ سیلِ بے پناہ میں ہے

س: اقبالؒ کے کس شعر میں ہندو مسلم اتحاد اور اتفاق کا اظہار ہوتا ہے؟

ج: سارے جہاں سے اچھا ہندوستاں ہمارا
ہم بلبلیں ہیں اس کی یہ گلستاں ہمارا

س: اقبالؒ کی بیگمات کے نام کیا ہیں؟

ج: i- کرم بی بی بعض جگہ کریم بی بی بھی لکھا ہے
ii- سردار بیگم
iii- مختار بیگم

س: اقبالؒ کے دو فارسی شعری مجموعوں کے نام بتائیے۔

ج: i- جاوید نامہ
ii- پیام مشرق
iii- اسرار و رموز

س: اقبالؒ نے جن اداروں سے تعلیم پائی، ان میں سے دو کی نشاندہی کیجئے۔

ج: i- مرے کالج
ii- گورنمنٹ کالج لاہور

س: ایسے دو یورپی شاعروں کے نام لکھیں جن کی نظموں کا ترجمہ کلام اقبال میں شامل ہے۔

ج: i- ٹینی سن
ii- ایمرسن

س: اقبالؒ کی ایسی دو نظموں کا حوالہ دیجئے جن کے عنوانات یورپی شخصیات کے ناموں پر رکھے گئے۔

ج: i- مسولینی
ii- نپولین کے مزار پر

س: اقبالؒ کے دو غیر مسلم اساتذہ کی نشاندہی کیجئے۔

ج: i- آرنلڈ
ii- ٹیگرٹ
iii- سے شال

س: اقبالؒ کے صاحبزادوں کے نام لکھیں۔

ج: i- آفتاب اقبال

ii- جاوید اقبال

س: نثر اقبالؒ پر مشتمل کوئی سے دو مجموعوں کے نام بتایئے۔

ج: i- علم الاقتصاد

ii- تشکیل جدید الٰہیات (خطبات)

س: اقبالؒ کا کوئی ایسا شعر لکھیں جس میں کسی حدیث کے لفظ یا الفاظ شامل ہوں؟

ج: کل مومن اخوۃ اندر دلش .... حریت سرمایہ آب و گلش

س: اقبالؒ کے انگریزی خطبات کی تفہیم و تشریح سے متعلق دو کتابوں کے نام لکھیں۔

ج: i- خطبات اقبال...... رضیہ مروت بانو

ii- فکر اقبال

iii- اقبال کے نثری افکار

س: یورپ سے حاصل کی گئی اقبالؒ کی کوئی سی دو ڈگریوں کے نام لکھیں۔

ج: i- بیرسٹرایٹ لاء

ii- پولیٹیکل سائنس

س: مکاتیب اقبال سے کوئی سے دو مجموعوں کے نام لکھیں۔

ج: i- مکاتیب اقبالؒ بنام گرامی (محمد عبداللہ قریشی)

ii- مکاتیب اقبالؒ (محمد عبداللہ قریشی)

iii- اشاریہ مکاتیب اقبالؒ (صابر کلوری)

س: اقبالؒ کا کوئی ایسا شعر لکھیں جس میں آیت قرآنی کا جزو بھی شامل ہو۔

ج: خودی کا سرنہاں لا الہ الا اللہ

خودی ہے تیغ فساں لا الہ الا اللہ

س: ایسے دو شاعروں کے نام بتایئے جن کے اشعار اقبالؒ نے اپنی نظموں میں شامل کئے ہوں۔

ج: i- حافظ شیرازی

ii- غنی کاشمیری

س: اقبالؒ کی ایسی دو نظموں کی نشاندہی کریں جن کے نام غیر مسلم شخصیات کے نام پر رکھے گئے ہوں۔

ج: i- مسولینی

ii- نپولین کے مزار پر

س: اقبالؒ سے متعلق دو سوانح عمریوں کے نام بتایئے۔

ج: i- زندہ رود (ڈاکٹر جاوید اقبال)

ii- سیرت اقبال (ایم طاہر فاروقی)

iii- اقبال کامل

iv- نقوش اقبال

س: اقبالؒ کی ایک اُردو رباعی تحریر کریں۔

ج: تیرے سینے میں دم ہے، دل نہیں ہے

ترا دم گرمئ محفل نہیں ہے

گزر جا عقل سے آگے کہ یہ نور

چراغ راہ ہے، منزل نہیں ہے

س: اقبالؒ کے دو انگریزی خطبات کے نام (انگریزی یا اُردو) میں لکھیں۔

ج: i- علم اور مذہبی مشاہدات

ii- مذہبی مشاہدات کا فلسفیانہ معیار

iii- اسلامی ثقافت کی رُوح

iv- ذات الٰہیہ کا تصور اور حقیقت دُعا

v- الاجتہاد فی الاسلام

vi- خودی، جبر و قدر، حیات بعد الموت

س: اقبالؒ نے جن یورپی ممالک کی سیاحت کی ان میں سے دو کے نام درج کریں۔

ج: i- پیرس (فرانس)

ii- اٹلی

iii- جرمنی

iv- انگلستان

س: 1936ء میں کتابی صورت میں شائع ہونے والی اقبالؒ کی فارسی مثنوی کا پورا نام لکھیں۔

ج: پس چہ کرد باید مسافر اے اقوام مشرق

س: برصغیر کے کوئی سے دو مشاہیر پر لکھی گئی اقبالؒ کی دو نظموں کے عنوانات لکھیں۔

ج: i- مرزا غالب ii- داغ

iii- شبلی و حالی

س: اقبالؒ نے جن اداروں میں باقاعدہ ملازمت کی ان میں سے دو کے نام لکھیں۔
ج: i- گورنمنٹ کالج لاہور
ii- اورینٹل کالج لاہور

س: اقبالؒ کے انگریزی خطبات میں سے کسی دو کے اُردو یا انگریزی میں نام لکھیں۔
ج: i- علم اور مذہبی مشاہدات
ii- اسلامی ثقافت کی روح

س: اقبالؒ کیوں کہتے ہیں: ''اپنی ملت پر قیاس اقوام مغرب سے نہ کر''؟
ج: اپنی ملت پر قیاس اقوام مغرب سے نہ کر
خاص ہے ترکیب میں قوم رسول ہاشمی

س: اقبالؒ کے خیال میں قیصر و کسریٰ کے استبداد کو کس نے مٹایا؟
ج: ہمارے پیارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے

س: بقول اقبالؒ کون سے چار عناصر ہوں تو مسلمان بنتا ہے؟
ج: قہاری و غفاری و قدوسی و جبروت
یہ چار عناصر ہوں تو بنتا ہے مسلماں

س: اقبالؒ کو جلوۂ دانش فرنگ کیوں نہ خیرہ کر سکا؟
ج: خیرہ نہ کر سکا مجھے جلوۂ دانش فرنگ
سرمہ ہے میری آنکھ کا خاک مدینہ و نجف

س: دورۂ جنوبی ہند میں اقبالؒ جن شہروں میں گئے' ان میں سے دو کے نام بتائیے؟
ج: i- میسور
ii- حیدرآباد دکن

س: اقبال کی نظم ''شکوہ'' سے ایک شعر لکھئے۔
ج: دشت تو دشت ہیں' دریا بھی نہ چھوڑے ہم نے
بحرِ ظلمات میں دوڑا دیئے گھوڑے ہم نے

س: شعر مکمل کیجئے:
ج: خیرہ نہ کر سکا مجھے جلوۂ دانش فرنگ
سرمہ ہے میری آنکھ کا خاک مدینہ و نجف

س: اقبال کے مجموعہ کلام ''ضرب کلیم'' سے دو نظموں کے عنوان لکھئے۔
ج: i- شعاعِ اُمید
ii- فنون لطیفہ

س: ''اقبال سب کے لئے'' کے مصنف کا نام تحریر کیجئے۔
ج: ڈاکٹر فرمان فتح پوری

س: اقبال نے والدہ ماجدہ کے انتقال پر کون سی نظم لکھی؟
ج: ''والدہ مرحومہ کی یاد میں''

س: انگلستان جانے سے پہلے خواجہ نظام الدین اولیاءؒ کے مزار پر اقبال نے کون سی نظم پڑھی؟
ج: ''التجائے مسافر''

س: 1932ء میں سپین سے واپسی پر علامہ اقبال نے کہاں کی سیاحت کی؟
ج: افغانستان

س: بال جبریل کی پہلی غزل کا پہلا شعر (مطلع) کون سا ہے؟
ج: میری نوائے شوق سے شور حریم ذات میں
غلغلہ ہائے الاماں بتکدۂ صفات میں

س: اقبال کی زندگی میں ان کے کس فارسی مجموعے کا انگریزی ترجمہ ہوا؟ مترجم کا نام بھی درج کیجئے۔
ج: i- اسرار خودی
ii- ڈاکٹر نکلس

س: پی ایچ ڈی کے لئے اقبال نے کس عنوان سے کون سی زبان میں مقالہ لکھا؟
ج: i- انگلستان میں میٹافزکس آف پرشیا
ii- انگریزی

س: اقبال نے جن یورپی اداروں میں تعلیم حاصل کی' ان میں سے دو کے نام لکھیں۔
ج: i- کیمبرج یونیورسٹی
ii- میونخ یونیورسٹی

س: اقبال نے جن صوفیاء کے مزارات کی زیارت کی' ان میں سے دو صوفیاء کی نشاندہی کیجئے۔
ج: i- مولانا روم علیہ الرحمہ

ii- نظام الدین اولیاء/ امیر خسرو علیہ الرحمہ

س: اقبال کے کوئی سے دو انگریزی خطبات کے عنوانات انگریزی یا اُردو میں درج کیجیے۔

ج: i- علم اور مذہبی مشاہدات

ii- اسلامی ثقافت کی روح

س: اقبال کی اولین نثری تصنیف کا نام اور اس کا سنہ اشاعت بتائیں۔

ج: i- علم الاقتصاد

ii- 1903ء

س: اقبال نے جن یورپی ممالک کی سیاحت کی ان میں سے دو کے نام لکھیں۔

ج: i- فرانس

ii- اٹلی

iii- جرمنی

س: "فکر اقبال" اور "روح اقبال" کے مصنفین کی نشاندہی کیجیے۔

ج: i- فکر اقبال...... ڈاکٹر خلیفہ عبدالحکیم/ غلام دستگیر رشید

ii- روح اقبال...... ڈاکٹر یوسف حسن

س: اقبال کا کوئی سا ظریفانہ شعر تحریر کیجیے۔

ج: انداز گفتگو نے دھوکے دیے ہیں ورنہ
نغمہ ہے بوئے بلبل، بو پھول کی چہک ہے



پرچہ چوتھا...... حالی و اکبر کی شاعری کا مطالعہ

س: اکبر الہ آبادی کا اصل نام تحریر کیجیے؟

ج: سید اکبر حسین رضوی

س: اکبر الہ آبادی کب پیدا ہوئے؟

ج: 16 نومبر 1846ء

س: اکبر الہ آبادی کہاں پیدا ہوئے؟

ج: بمقام بارہ ضلع الہ آباد میں

س: اکبر الہ آبادی کے آباؤاجداد کہاں سے ہندوستان میں آئے تھے؟

ج: نیشاپور سے

س: اکبر الہ آبادی کے والد کا نام بتائیے؟

ج: سید تفضیل حسین رضوی

س: اکبر الہ آبادی نے مختاری کا امتحان کب پاس کیا؟

ج: 1869ء میں

س: اکبر الہ آبادی نے وکالت کا امتحان کب پاس کیا؟

ج: 1872ء میں

س: اکبر الہ آبادی عدالت خفیفہ کے جج کب مقرر ہوئے؟

ج: 1894ء میں

س: اکبر الہ آبادی کا انتقال کب ہوا؟

ج: 1921ء میں

س: اکبر نے اپنی شاعری کا ابتدائی دور کہاں سے کہاں تک قرار دیا ہے؟

ج: ابتداء سے 1866ء تک

س: اکبر کی شاعری کا ابتدائی دور میں کون سا رنگ تھا؟

ج: لکھنوی رنگ

س: طالب الٰہ آبادی نے اکبر کی شاعری کو کتنے ادوار میں تقسیم کیا ہے؟

ج: تین ادوار میں

س: طالب الٰہ آبادی نے اکبر کی شاعری کے کون سے ادوار قائم کئے ہیں؟

ج: پہلا دور ---- ابتدائے کلام سے 1879ء تک

دوسرا دور ---- 1880ء سے 1903ء تک

تیسرا دور ---- 1904ء سے 1921ء تک

س: اکبر کے نزدیک ان کی اپنی شاعری کو کتنے حصوں میں تقسیم کیا ہے؟

ج: پانچ

س: اکبر کی شاعری کو کون سے پانچ ادوار میں تقسیم کیا گیا ہے؟

ج: پہلا دور ---- ابتداء سے 1866ء تک

دوسرا دور ---- 1866ء سے 1884ء تک

تیسرا دور ---- 1884ء سے 1908ء تک

چوتھا دور ---- 1908ء سے 1912ء تک

پانچواں دور ---- 1912ء سے 1921ء تک

س: اکبر کی شاعری کا پانچواں دور کس قسم کی شاعری کی عکاسی کرتا ہے؟

ج: اس زمانہ کا کچھ کلام کلیات سوم میں شائع ہو گیا ہے۔ اس دور میں عاشقانہ رنگ گھٹ کر بہت قدر قلیل رہ گیا ہے اور ان کی شاعری سیاسی، اخلاقی، روحانی رنگ میں رنگی ہوئی ہے یا پھر وہی ظرافت جلوہ فرما ہے۔ اس دور کو ان کی شاعری کی معراج سمجھنا چاہئے۔

س: اکبر کے تین ہم عصر شعراء کے نام تحریر کیجئے؟

ج: 1- خواجہ حسن نظامی

2- مرزا محمد ہادی

3- منشی دیا نرائن

4- مولانا عبدالماجد دریا آبادی

س: اکبر الٰہ آبادی اپنے کلام کی اصلاح کس سے لیتے تھے؟

ج: غلام حسین وحید سے

س: غلام حسین وحید کون تھے؟

ج: غلام حسین وحید آتش کے شاگرد تھے اور اکبر الٰہ آبادی کے اُستاد شاعر تھے۔

س: کیا اکبر صرف شاعر ہی تھے؟

ج: جی نہیں، شاعر کے علاوہ وہ ایک ناصح قوم، ریفارمر، واعظ اور فلسفی بھی تھے۔

س: اکبر کی شاعری میں لکھنوی رنگ بھی پایا جاتا ہے، کوئی مثال پیش کیجئے؟

ج: رسائی زلف نے پائی قدم تک، اب وہ کیوں آئیں
بہانہ خوب ہاتھ آیا کہ پابند سلاسل ہیں

س: ڈاکٹر محمد خواجہ زکریا نے اکبر کی شاعری کا تیسرا دور کہاں سے کہاں تک شمار کیا ہے؟

ج: تیسرا دور اکبر کی جوڈیشل سروس سے ریٹائرمنٹ تک شمار کیا ہے۔

س: اکبر کا ظریفانہ رنگ کہاں سے شروع ہوا؟

ج: اکبر کا ابتدائی ظریفانہ رنگ اودھ پنچ کی نامہ نگاری سے شروع ہوا۔

س: اکبر کی ظرافت کی کوئی سی تین اقسام تحریر کیجئے؟

ج: 1- مذہب

2- سیاسیات

3- تہذیب جدید

4- پردہ و تعلیم نسواں

س: مزاح کے حوالہ سے اکبر کا کوئی شعر تحریر کیجئے؟

ج: دعویٰ بہت بڑا ہے ریاضی میں آپ کو
طول شب فراق کو تو ناپ دیجئے

س: "اکبر پڑھتے کم تھے، سوچتے زیادہ تھے۔ دانش آموز اور حکمت آفرین زیادہ تھے اور ان کی ذہانت بے پناہ تھی" یہ کس کی رائے ہے؟

ج: مولانا عبدالماجد دریا آبادی کی

س: قطعہ کس زبان کا لفظ ہے اور اس کے لغوی معنی بیان کیجئے؟

ج: عربی زبان کا لفظ ہے اور اس کے معانی کسی چیز کا ٹکڑا، حصہ یا جزو وغیرہ کے ہیں۔

س: شعر مکمل کیجئے:

دل مرا جس سے بہلتا، کوئی ایسا نہ ملا

ج: دل مرا جس سے بہلتا، کوئی ایسا نہ ملا
بت کے بندے تو ملے اللہ کا بندہ نہ ملا

س: شعر مکمل کیجئے:

فلسفی کو بحث کے اندر خدا ملتا نہیں

ج: فلسفی کو بحث کے اندر خدا ملتا نہیں
ڈور کو سلجھا رہا ہے اور سرا ملتا نہیں

س: مزاحیہ شاعری کا امام کس شاعر کو کہا جاتا ہے؟

ج: اکبر الٰہ آبادی کو

س: ''لسان العصر'' سے آپ کے ذہن میں کون سی شخصیت کا نام آتا ہے؟

ج: اکبر الٰہ آبادی

س: اکبر الٰہ آبادی کی شاعری کی کوئی سی تین خصوصیات بیان کیجئے؟

ج:
1- ملی ہمدردی
2- طنز و مزاح
3- معاشرت پر تنقید
4- انگریزی الفاظ کا استعمال

س: اکبر نے اپنے کلام میں انگریزی الفاظ بڑی خوبصورتی سے استعمال کئے' مثال میں کوئی شعر تحریر کیجئے۔

ج: اعزاز بڑھ گیا ہے آرام گھٹ گیا ہے
خدمت میں ہے وہ لیزی اور ناچنے کو ریڈی
تعلیم کی خرابی سے ہو گئی بالآخر
شوہر پرست بیوی پبلک پرست لیڈی

س: اکبر الٰہ آبادی کے بیٹے کا نام کیا تھا؟

ج: ہاشم

س: اکبر کی خاص اصطلاحات کیا ہیں' کوئی پانچ تحریر کیجئے؟

ج: مس۔ شیخ۔ سید۔ اونٹ۔ گائے۔ کلیسا۔ مندر۔ بت۔ کالج۔ برہمن۔ لالہ۔ مسجد

س: خان بہادر کا خطاب کسے عطا کیا گیا؟

ج: اکبر الٰہ آبادی کو

س: اکبر الٰہ آبادی کے اخلاق و عادات کو دو سطروں میں تحریر کیجئے؟

ج: اکبر طبعاً نہایت خلیق اور منکسر المزاج تھے۔ مذاق اور ظرافت ان میں کوٹ کوٹ کر بھرا تھا۔ ہمدردی اور مہمان نوازی .ن کے خاص جوہر تھے۔

س: کیا یہ درست ہے کہ ''اکبر فطری شاعر تھے''؟

ج: جی ہاں

س: خواجہ الطاف حسین حالی کب پیدا ہوئے؟

ج: 1837ء میں

س: حالی کہاں پیدا ہوئے؟

ج: پانی پت کے مقام پر

س: حالی کے والد کا نام کیا تھا؟

ج: ایزد بخش

س: حالی کے آباؤاجداد ہرات سے ہندوستان کس زمانے میں آئے تھے؟

ج: بلبن کے زمانے میں

س: حالی حصار کے کلکٹر کے دفتر میں کب ملازم ہوئے؟

ج: 1856ء میں

س: حالی کا وہ شعر تحریر کیجئے جس میں چار مشہور شاعروں کا ذکر ہے؟

ج: حالی سخن میں شیفتہ سے مستفیض ہوں!
شاگرد مرزا کا مقلد ہوں میر کا

س: شیفتہ کا دو سطروں میں تعارف کروائیں؟

ج: نواب مصطفیٰ خان شیفتہ جہانگیرآباد ضلع بلند شہر کے رئیس اعظم ہونے کے ساتھ ساتھ ایک جید' فاضل اور مشہور شاعر تھے۔ اردو میں شیفتہ اور فارسی میں حسرتی تخلص کرتے تھے۔

س: حالی کو حکومت کی طرف سے کون سا خطاب ملا؟

ج: شمس العلماء

س: حالی کا سن وصال کیا ہے؟

ج: 1914ء

س: حالی کی کوئی سی دو سوانح عمریوں کے نام تحریر کیجئے؟

ج:
1- حیات سعدی
2- یادگار غالب
3- حیات جاوید

س: حالی کی تین تصانیف کے نام تحریر کیجئے؟

ج: 1- تریاق مسموم
2- مقدمہ شعر و شاعری
3- طبقات الارض
4- شکوہ ہند

س: انجمن پنجاب کب قائم ہوئی؟

ج: 1865ء

س: حالی نے انجمن پنجاب کے زیرِ اہتمام منعقد ہونے والے کتنے مشاعروں میں شرکت کی؟

ج: چار

س: انجمن پنجاب کے پہلے مشاعرے میں پہلی نظم ''برکھا رُت'' پڑھی تھی' کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ یہ مشاعرہ کب منعقد ہوا؟

ج: 1874ء میں

س: حالی کی نظم ''برکھا رُت'' کا تعارف کروائیں؟

ج: اس نظم کا موضوع برسات ہے۔ یہ 144 شعروں پر مشتمل ہے جس میں حالی برسات کا مختصر سا تعارف کروانے کے بعد برسات سے قبل پڑنے والی گرمی کی شدت پھر برسات کی آمد یعنی باغوں کی ہریالی' کوئل کی کوک اور مور کی چنگاڑ کا ذکر ہے۔

س: انجمن پنجاب میں حالی نے دوسری نظم نشاط امید کب پڑھی؟

ج: 3 اگست 1874ء

س: نشاط اُمید کا دو سطروں میں تعارف کروائیں؟

ج: ''نشاط اُمید'' کے 89 بند ہیں' اس کا موضوع آفاقی نوعیت کا ہے یعنی انسانی طبائع پر اُمید کے مثبت اثرات کا بیان ہے۔ کہیں کہیں حالی نے تاریخ سے حوالے اور واقعات پیش کئے اور کہیں مذہب کا دامن پکڑا اور اس کے ساتھ ساتھ عمرانی اور تمدنی حوالے کا بھی ذکر ہے۔

س: حالی کی تیسری نظم جو انجمن پنجاب کے تیسرے مشاعرے میں پڑھی گئی اس نظم کا نام تحریر کیجئے؟

ج: حب وطن

س: ''حب وطن'' کب پڑھی گئی؟

ج: 1874ء

س: ''حب وطن'' کا دو سطروں میں تعارف کروائیں؟

ج: اس نظم کا موضوع وطن کی محبت ہے۔ حالی نے اس ذہنی کیفیت میں تخلیق کی ہے جو ان پر اپنے آبائی گاؤں یعنی پانی پت سے دور ہونے کی وجہ سے طاری تھی۔ اس میں حسین مناظر فطرت کا بیان بھی ہے۔

س: انجمن پنجاب کے سلسلے میں حالی کی چوتھی نظم کون سی پڑھی؟

ج: مناظرہ رحم و انصاف

س: ''مناظرہ رحم و انصاف'' حالی نے انجمن پنجاب میں کب پڑھی؟

ج: 1874ء

س: ''مناظرہ رحم و انصاف'' کا دو سطروں میں تعارف کروائیں؟

ج: اس نظم میں 111 اشعار ہیں۔ یہ نظم رحم و انصاف کے درمیان ایک خوبصورت مناظرہ ہے جس میں دونوں اپنے اپنے اوصاف بیان کرتے ہیں اور ایک دوسرے پر اپنی برتری اور فوقیت جتانے کی کوشش کرتے ہیں۔

خیر ایک کان ہے تم جس کے ہو گوہر دونوں
ایک سے ایک ہو بہتر و برتر دونوں

س: مسدس حالی کا اصل نام کیا ہے؟

ج: ''مسدس مدوجزر اسلام''

س: ''مسدس مدوجزر اسلام'' کے بارے میں یہ رائے کس کی ہے:
''یہ ایک الہامی کتاب ہے اس کو تاریخ ارتقائے ادب اُردو میں ایک سنگ نشان سمجھنا چاہئے۔''

ج: رام بابو سکسینہ

س: مسدس مدوجزر اسلام میں کتنے بند ہیں؟

ج: 294

س: مسدس حالی کب لکھی گئی؟

ج: حالی نے یہ نظم سرسید کی ایماء پر 1879ء میں لکھی۔

س: حالی نے پہلا مرثیہ کب لکھا؟

ج: 1869ء میں

س: حالی کا پہلا مرثیہ کس پر لکھا گیا؟

ج: غالب پر

س: حالی نے جو غالب کا مرثیہ لکھا اس کی ہیئت کیا ہے؟

ج: ترکیب بند (کل دس بند ہیں)

س: حالی کا ''بھائی کی وفات'' پر لکھا گیا مرثیہ کس ہیئت میں ہے؟

ج: قطعے کی ہیئت میں

س: حکیم محمود خان کا مرثیہ 1892ء میں لکھا گیا' حالی کے اس مرثیہ کی ہیئت کیا ہے؟

ج: مسدس کی ہیئت ہے۔

س: حالی کا طویل قطعہ کون سا ہے؟

ج: مناظرہ وعظ شاعر ہے جس کے 139 اشعار ہیں۔

س: تریاق سموم کب لکھی گئی؟

ج: 1868ء میں

س: حالی کی دو تصانیف کے نام تحریر کیجئے جو عورتوں کے بارے میں ہیں؟

ج: 1- مناجات بیوہ

2- چپ کی داد

س: مناجات بیوہ کا دو سطروں میں تعارف کرائیں؟

ج: ''مناجات بیوہ'' میں عورتوں کی دردناک حالت میں اس انداز سے بیان کی گئی ہے کہ اس کو پڑھ کر یا سن کر دل پھٹ جاتا ہے۔ یہ چھوٹی سی عجیب و غریب کتاب ہے جو سوشل معاملات کی اصلاح کے لئے ہے۔

س: ''چپ کی داد'' کا دو سطروں میں تعارف کرائیں؟

ج: ''چپ کی داد'' میں عورتوں کی خوبیوں اور ان کے اعلیٰ فرائض منصبی کا ذکر ہے۔ اس میں شامل تمام نظموں کی یہ خاص خوبی ہے کہ فرقہ وارانہ اختلافات سے مبرا ہیں۔

س: نقائص حالی کے تین نکات تحریر کیجئے؟

ج: 1- قواعد عروض سے باہر نکل جاتے ہیں۔

2- صحت الفاظ و محاورات کا خیال نہیں رکھتے۔

3- غیر مانوس انگریزی الفاظ کا استعمال۔

4- تخیل کا غیر متوازن ہونا۔

س: نظیر اکبر آبادی کی نظم ''مفلسی'' کس ہیئت میں لکھی گئی ہے؟

ج: مخمس

س: اصناف نظم بہ لحاظ موضوع بیان کیجئے؟

ج: 1- حمد

2- نعت

3- غزل

4- قصیدہ

5- مرثیہ

6- شہر آشوب

7- واسوخت

8- ریختی

9- پیروڈی

10- گیت

س: اصناف نظم بہ لحاظ ہیئت بیان کیجئے؟

ج: 1- مثنوی

2- رُباعی

3- قطعہ

4- مسمط

5- ترکیب بند

6- ترجیع بند

7- مستزاد

8- پابند نظم

9- معریٰ نظم

10- آزاد نظم

11- سانیٹ

س: حالی کی ''مجلس النساء'' کے کتنے حصے ہیں؟

ج: "

س: "مجلس النساء" کا سن طبع کیا ہے؟

ج: 1874ء

س: "حیات سعدی" کب لکھی گئی؟

ج: 1886ء میں

س: "یادگار غالب" کب لکھی گئی؟

ج: 1896ء میں

س: "حیات جاوید" کب لکھی گئی؟

ج: 1901ء میں

س: "تریاق مسموم" کا دو سطروں میں تعارف کروائیں؟

ج: پانی پت کے ایک شخص کے اعتراضات کا جواب ہے جو مسلمان سے عیسائی ہو گیا تھا اور جس نے اسلام پر اعتراضات کئے تھے۔ ان میں کوئی ادبی خوبی نہیں، محض اس لئے دلچسپ ہے کہ ان سے حالی کی ذکاوت اور طباعی کا پتہ چلتا ہے۔

س: مجدد نظم اُردو کسے کہا گیا؟

ج: حالی کو

س: حالی کی غزل گوئی کو کتنے ادوار میں منقسم کیا گیا ہے؟

ج: 1- رنگ جدید
2- رنگ قدیم

س: شعر مکمل کیجئے:

ہے جستجو کہ خوب سے ہے خوب تر کہاں

ج: ہے جستجو کہ خوب سے ہے خوب تر کہاں
اب ٹھہرتی ہے دیکھئے جا کر نظر کہاں

س: شعر مکمل کیجئے:

ہم نہ کہتے تھے حالی چپ رہو

ج: ہم نہ کہتے تھے حالی، چپ رہو
راست گوئی میں ہے رسوائی بہت

س: مسمط سے کیا مراد ہے؟

ج: مسمط عربی لفظ ہے، اس کے لغوی معنی ہیں پروئی ہوئی اور جڑی ہوئی چیز۔ مراد ہے وہ نظم جس کا ہر بند ایک مقررہ تعداد کے مصرعوں پر مشتمل ہو۔ اس کی کئی شکلیں ہیں۔

س: مسمط کی تین شکلیں بیان کیجئے؟

ج: 1- مثلث
2- مربع
3- مخمس
4- مسدس
5- مثمن

نوٹ: ایک دو سوالات اس پرچہ میں نظم کی ہیئت کے بارے میں کئے جاتے ہیں، ان کے حل کے لئے ان اصناف کو اچھی طرح یاد کر لیجئے:

س: مثلث سے کیا مراد ہے؟

ج: مثلث وہ نظم ہے جس کا ہر بند تین مصرعے کا ہو۔ مصرعوں کے قافیوں اور ردیف کی ترتیب کی نوعیت شاعر کی اپنی مرضی پر ہوتی ہے۔

س: مربع سے کیا مراد ہے؟

ج: وہ نظم ہے جس کا ہر بند چار مصرعوں پر مشتمل ہو۔ کبھی چار مصرعے آپس میں ہم قافیہ و ہم ردیف ہوتے ہیں اور کبھی صرف دوسرا اور چوتھا مصرع، موضوع کی پابندی نہیں۔

س: مربع نظم کی کوئی مثال پیش کیجئے؟

ج: کیا گلہ ان سے کہ جب جبر معیشت کا ہے عذر
ظلم کی چھاؤں میں دم لینے پہ مجبور ہیں ہم
نہ تو افکار ہمارے نہ ارادے اپنے
لاکھ آزاد سہی پھر بھی تو رنجور ہیں ہم

س: مثلث نظم کی کوئی مثال پیش کیجئے؟

ج: ابھی کچھ ہوئی نہ تھی سیانی کہ اٹھا بڑوں کا سر سے سایہ
تو زمانے نے یہ پلٹا کھایا کہ کسی کو پھر نہ اپنا پایا
وہ ہوں پھول جس کا پھل نہیں ہے، وہ ہوں آج جس کی کل نہیں

س: مخمس کسے کہتے ہیں؟

ج: جس نظم کا ہر بند پانچ مصرعوں پر مشتمل ہو، اسے مخمس کہتے ہیں۔ اس کی دو صورتیں ہو سکتی

ہیں: پہلے بند کے پانچوں مصرعے ہم قافیہ و ہم ردیف (یا صرف ہم قافیہ) ہوں۔ اس کے بعد ہر بند کے پہلے چار مصرعے آپس میں ہم قافیہ و ہم ردیف (یا صرف ہم قافیہ) ہوں اور پانچواں مصرع، پہلے بند کو پانچویں مصرعے کا ہم قافیہ ہو۔

س: مخمس کی مثال پیش کیجئے؟

ج:
دنیا میں بادشا ہے سو ہے وہ بھی آدمی
اور مفلس و گدا ہے سو ہے وہ بھی آدمی
زردار و بے نوا ہے سو ہے وہ بھی آدمی
نعمت جو کھا رہا ہے سو ہے وہ بھی آدمی
ٹکڑے جو مانگتا ہے سو ہے وہ بھی آدمی

س: مسدس سے کیا مراد ہے؟

ج: مسدس نظم کا ہر بند چھ مصرعوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ پہلا، دوسرا اور چوتھا مصرعہ ہم قافیہ و ہم ردیف ہوتے ہیں۔ پانچواں اور چھٹا مصرع الگ ہم قافیہ و ہم ردیف (یا صرف ہم قافیہ) ہوتے ہیں۔

س: مولانا حالیؔ کی معروف نظم مدوجزر اسلام کون سی ہیئت میں لکھی گئی؟

ج: مسدس

س: مسدس کی کوئی عملی مثال پیش کیجئے؟

ج:
وہ نبیوں میں رحمت لقب پانے والا — مرادیں غریبوں کی بر لانے والا
مصیبت میں غیروں کے کام آنے والا — وہ اپنے پرائے کا غم کھانے والا
فقیروں کا ملجا، ضعیفوں کا ماوا
یتیموں کا والی، غلاموں کا مولیٰ

س: "ترکیب بند" سے کیا مراد ہے؟

ج: ترکیب بند کوئی علیحدہ اور مستقل صنف سخن نہیں بلکہ جو نظم متعدد بندوں پر مشتمل ہو، ترکیب بند نظم کہلائے گی۔

س: ترجیع بند سے کیا مراد ہے؟

ج: ترجیع بند اور ترکیب بند میں صرف اتنا فرق ہے کہ ترکیب بند میں ہر بند کا آخری شعر مختلف ہوتا ہے مگر ترجیع بند میں ہر بند کے آخر میں ایک ہی شعر (یا مصرع) بار بار لایا

جاتا ہے جسے ٹیپ کا شعر یا مصرع کہتے ہیں۔

س: مستزاد سے کیا مراد ہے؟

ج: مستزاد میں ایک مکمل مصرعے پر مزید نصف مصرعے یا ایک ٹکڑے کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ مکمل مصرع اور نصف مصرع یا ٹکڑا آپس میں ہم قافیہ ہوتے ہیں۔

س: مستزاد کی کوئی مثال پیش کیجئے؟

ج:
تو روز ازل سے نظر و دل کی ہے جاگیر — اے جنت کشمیر
انسان کے اک گم شدہ فردوس کی تصویر — اے جنت کشمیر

س: باعتبار ہیئت نظم جدید کی متعدد شکلیں کون سی ہیں؟

ج:
1- پابند نظم
2- معریٰ نظم
3- آزاد نظم
4- سانیٹ

س: اکبر کے کلام میں اخوت و اتحاد کا جو درس ملتا ہے، اس کی وضاحت کریں؟

ج: اکبر نے دیکھا کہ مسلمانوں کی تباہی کا سب سے بڑا سبب یہ ہے کہ وہ ایک نہیں رہے۔ وہ زبردست عالمگیر اخوت و مساوات و اسلام نے کبھی عملی صورت میں قائم کی تھی، مٹ گئی۔ انہوں نے دیکھا وہ اتفاق جس نے ہندوستانی و ایرانی، عربی و خراسانی کو ملا کر ایک کر دیا تھا، وہ اتحاد جو مسلمانوں کے تمام عروج و اقبال، تمام دنیاوی جاہ و جلال کا اصلی سبب تھا، آج ہم میں نہیں۔ انہوں نے ہمیں آگاہ کیا کہ آج قوم و ملت کا وہ تخیل ہم میں فنا ہو گیا ہے جس کے بغیر کبھی کسی قوم نے ترقی نہیں کی:

ملت کا ادب اُٹھ گیا جس قوم کے دل سے
اقبال کی سمت اس نے کبھی راہ نہ پائی

انہوں نے اس اتفاق و اتحاد کے فقدان، اس اخوت و محبت کی کمی پر بار بار زور دیا ہے:

کہاں وہ لطف باہمی ہے محبتوں میں بہت کمی ہے
چلی ہے کیسی ہوا الٰہی کہ ہر طبیعت میں برہمی ہے

س: اکبر کے کلام میں مذہب کی اہمیت بیان کریں؟

ج: ملت مذہب سے بنتی ہے اسی لئے اکبر نے ملت کے ساتھ ساتھ مذہب پر توجہ دی ہے۔ مغربیت نے یہ بات ہمارے دلوں میں اچھی طرح جما دی ہے کہ مذہب ایک خواہ مخواہ

کی گرفت اور ایک بے کار بندھن ہے لیکن حالی، شبلی اور اقبال کی طرح اکبر کا یقین تھا کہ بغیر مذہب کے کسی قوم کی کوئی فلاح، کوئی باقی رہنے والی ترقی، کوئی دیرپا عروج ہرگز ممکن نہیں ہے۔ اکبر نے اس بات سے قوم کو آگاہ کیا اور کہا:

لامذہبی سے ہو نہیں سکتی فلاح قوم
ہرگز گزر سکیں گے نہ ان منزلوں سے آپ

انہوں نے بتایا کہ ان کے ماضی کا کارنامہ یہ تھا کہ:

کعبہ سے بت نکال دیئے تھے رسول ﷺ نے
اور اب اللہ کو نکال رہے ہیں دلوں سے آپ

انہوں نے تسلیم کیا کہ:

مانوں گا میں یہ بات کہ مجبوریاں بھی ہیں

لیکن ساتھ ہی ساتھ انہوں نے سمجھا دیا کہ:

پر بالارادہ دین سے کچھ دوریاں بھی ہیں

اپنے مخصوص ظریفانہ رنگ میں انہوں نے مسلمانوں کی بے نمازی کا نوحہ کیا ہے:

اب نظر آتی ہے کم وہ مسجدوں کے فرش پر
قوم نے اتنی ترقی کی کہ پہنچی عرش پر
مسجدیں چھوڑ کر جا بیٹھیں میخانوں میں
واہ! کیا جوش ترقی ہے مسلمانوں میں

اللہ اکبر! آج خدا و مذہب کے نام سے کس قدر بیزاری پیدا ہو چکی ہے، اپنے مخصوص رنگ میں فرماتے ہیں:

حریفوں نے رپٹ لکھوائی ہے جا جا کے تھانے میں
کہ اکبر ذکر کرتا ہے خدا کا اس زمانے میں

لیکن اس سب کے باوجود بھی اکبر کی تعلیم کا خلاصہ یہ ہے:

خوف حق، اُلفت احمد ﷺ کو نہ چھوڑ اے اکبر
منحصر ہے انہی دو لفظوں پہ سارا اسلام

س: اکبر کے جدید تعلیم سے متعلق نظریات تحریر فرمائیں؟

ج: مذہب سے بیگانگی، خدا سے اس بیزاری کی سب سے بڑی وجہ نئی تعلیم تھی۔ جو لوگ نہایت شغف و انہماک، نہایت ذوق و شوق، نہایت فخر و غرور کے ساتھ حاصل کر رہے

تھے اس نئی تعلیم میں یا تو مذہبی تعلیم سرے ہی سے غائب تھی یا اگر تھی تو اس کا یہ عالم تھا:

نئی تہذیب میں بھی مذہبی تعلیم شامل ہے
مگر یوں ہی گویا آب زمزم مئے میں داخل ہے

اس نئی تعلیم کا اثر تھا کہ اس نے نئی نسل کو اسلاف سے بالکل مختلف بنا دیا:

رنگ چہرے کا تو کالج نے بھی رکھا قائم
رنگ باطن میں مگر باپ سے بیٹا نہ ملا

اور اس کی وجہ تھی:

نظر ان کی رہی کالج میں بس علمی فوائد پر
گرا کیں چپکے چپکے بجلیاں دینی عقائد پر

اور اس نئی تعلیم کے سحر سے:

طفل و دل محو طلسم رنگ کالج ہو گیا
ذہن کو تپ آ گئی، مذہب کو فالج ہو گیا

س: تعلیم نسواں سے متعلق اکبر کے خیالات بیان کریں؟

ج: اکبر بعض تنگ نظر مولویوں کی طرح تعلیم نسواں کے خلاف نہیں تھے مگر ان کا قول تھا کہ عورت کو قوم کے لئے نہیں بلکہ شوہر اور بچوں کے لئے تعلیم دینا چاہئے اور یہ وہ طریقہ تھا اگر اس پر عمل کیا جاتا تو وہ ان کو اس ناپاک تباہی و بربادی سے بچا لیتا جس کا آج وہ شکار ہیں:

کون کہتا ہے تعلیم زناں خوب نہیں
ایک ہی بات فقط کہنا ہے یاں حکمت کی
دو اسے شوہر و اطفال کی خاطر تعلیم
قوم کے واسطے تعلیم نہ دو عورت کو

س: اکبر کے بے پردگی سے متعلق کیا خیالات تھے؟

ج: اس نئی تعلیم کا اثر صرف مردوں تک ہی محدود نہ تھا بلکہ اس کے مخرب اخلاق اثر کا شکار عورتیں بھی ہوئیں اور مذہب کے ساتھ ساتھ ان سے ان کی ایشیائی شرم و حیاء بھی رخصت ہو گئی۔ مغربی عورت کی تقلید میں مشرقی عورت بھی اپنے تمام پردے اُٹھا کر منظر عام پر آ گئی لیکن اس بے راہ روی و گمراہی کی اصل ذمہ داری ان مردوں پر تھی جو

مغربیت کے سیلاب میں بہہ کر اس کی ہر بات کو اپنا دین و ایمان سمجھ بیٹھے تھے:

بے پردہ جو آئیں نظر چند بی بیاں
اکبر زمیں میں غیرت قومی سے گڑ گیا
پوچھا جو ان سے آپ کا پردہ وہ کیا ہوا
کہنے لگیں کہ عقل پہ مردوں کی پڑ گیا

انہوں نے پردہ کی مصلحتیں سمجھائیں اور بتایا کہ کیوں مشرقی عورت کے لئے مغربی عورت کی طرح بے پردہ ہونا باعث ہلاکت ہے۔

پھر بھی دختران اسلام کو اکبر کی تعلیم ہے کہ:

کتنا ہی ہو وقت بے حجابی
تم پیروی حیاء کئے جاؤ

س: اکبر اپنے دور کے سیاسی حالات سے متعلق کیا فرماتے تھے؟

ج: اکبر نے بساط سیاست کے شاطروں کا بھی بغور مطالعہ کیا اور وہ سیاست کی چالوں سے بھی اچھی طرح واقف تھے اور بخوبی جانتے تھے کہ:

کرتے ہیں بتدریج وہ ظلموں میں اضافہ
مجھ پہ اگر ان کا ہے کچھ احسان یہی ہے

اس سے زیادہ حقیقت نگاری اور ابن الوقت لوگوں کی تصویر کشی اور کیا ہوگی:

انہی کے مطلب کی کہہ رہا ہوں زبان میری ہے بات ان کی
انہی کی محفل سنوارتا ہوں چراغ میرا ہے رات ان کی

س: اکبر کے کلام میں فلسفیانہ خیالات کی وضاحت فرمائیں؟

ج: اکبر صرف شاعر ہی نہیں فلسفی بھی تھے۔ ان کے کلام میں فلسفہ کے ایسے جواہر ریزے نظر آتے ہیں جو اُردو شاعری میں شاذ ہیں۔

خدا کے بعید الفہم ہونے کا فلسفہ:

ذہن میں جو گھر گیا لا انتہا کیوں کر ہوا
جو سمجھ میں آ گیا پھر وہ خدا کیوں کر ہوا

فلسفہ جستجو:

جستجو ہی میں وہ لذت ہے کہ اللہ اللہ
کیوں میں پوچھوں وہ دلآرام ملے گا کہ نہیں

فلسفہ موت:

کسی کے مرنے سے یہ نہ سمجھو کہ جان واپس نہیں ملے گی
بعید شان کریم سے ہے کسی کو کچھ دے کر چھین لینا

فلسفہ زندگی:

پایا اک ہنگامہ ہم بھی ہو گئے اس میں شریک
ابتداء کا علم کیا' انتہا کی کیا خبر

س: کیا اکبر کے کلام میں معرفت کا رنگ دکھائی دیتا ہے؟

ج: ان کے کلام میں آگہی و عرفان کی جھلک اور حقیقت و معرفت کی چاشنی موجود ہے:

یہ بزم ساقی عجب جگہ ہے کہ روح بے خود پڑی ہوئی ہے
حواس منطق کی عقل گم ہے دلیل حیران کھڑی ہوئی ہے

میں سمجھ گیا میرے پردہ نفس میں
مجھے اب تو سانس لینا بھی ہے لطف زندگانی

س: اکبر کی غزل گوئی کی خصوصیات بیان فرمائیں؟

ج: اکبر غزل کے ایک مسلم الثبوت اُستاد تھے اور غزل کے تمام صوری و معنوی محاسن ان کے یہاں بدرجہ اتم موجود ہیں۔ ان کی غزلیات کی ایک نمایاں خصوصیت سادگی و جذبات کی پاکیزگی و لطافت ہے۔ مثلاً:

اک جھلک ان کی دیکھ لی تھی کہیں
وہ اثر دل سے آج تک نہ گیا

محبت کا تم سے اثر کیا کہوں
نظر مل گئی دل دھڑکنے لگا

مری آنکھوں میں ہے کیفیت و مستی دل پیدا
لب ساغر سے افشا ہو رہا ہے راز مینا کا

س: اکبر کے کلام میں سوز و گداز کا اظہار کس طرح ہوتا ہے؟

ج: سوز و گداز غزل کی جان ہے...... اور اس کی اعلیٰ مثالیں اکبر کے ہاں موجود ہیں:

مجھے ہمنشیں ملا کیا انہیں حال دل سنا کر
وہ کہہ آئے ساری باتیں مرے دشمنوں سے جل کر

بے تابیاں نصیب میں تھیں ورنہ ہم نشیں
یہ کیا ضرور تھا کہ انہیں پر نظر پڑے

س: اکبر کی خودداری و استغنا کی کوئی مثال تحریر کریں؟

ج: خودداری و استغنا کی یہ کیفیت ہے کہ:

بے تعلق منزل ہستی سے گداز دل مرا
اس کی نظروں میں سزاوار تمنا کچھ نہ تھا

س: کیا اکبر کے کلام میں شراب کا ذکر بھی ہے؟

ج: شراب و ساغر کے مضامین کو بھی ہماری شاعری میں ایک امتیازی و خصوصی درجہ حاصل ہو گیا ہے اور اکبر کے یہاں اس قسم کے اعلیٰ مضامین کی کمی نہیں:

میں تیری مست نظر کا ہوں دعاگو ساقی
صدقہ آنکھوں کا کوئی جام ملے گا نہیں

دل بھی کانپا، ہونٹھ بھی تھرائے شرمایا بھی خوب
شیخ کو لیکن تری محفل میں پینا ہی پڑی

س: اکبر کی غزل میں ظرافت کا پہلو شعر کی مدد سے واضح فرمائیں؟

ج: ذیل کے اشعار میں ظرافت کا پہلو واضح ہوتا ہے:

کیا پوچھتے ہو اکبر شوریدہ سر کا حال
خفیہ پولیس سے پوچھ رہا ہے کمر کا حال

پریوں کے عاشقوں کو سودا ہوا مسوں کا
جو پھاڑتے تھے جامہ اب کوٹ سی رہے ہیں

یہی ہے عقدہ کشائی قوم تو اک دن
ازاربند کو کہہ دیں گے حبس بے جا ہے

وہ خرافات پر ہیں داد طلب
واہ واہ پر عجب مصیبت ہے



پرچہ پانچواں......عربی و فارسی زبان و ادب

(i) عربی زبان و ادب

س: شمسیہ حروف کی علامت کیا ہے؟

ج: جن حروف تہجی میں "ل" تلفظ میں نہیں آتا وہ حروف شمسی ہیں۔

س: حروف قمریہ سے کیا مراد ہے؟

ج: جن حروف تہجی میں "ل" ناطق ہے یعنی تلفظ میں آتا ہے وہ قمری ہیں۔

س: حروف شمسیہ کون سے ہیں؟

ج: ت۔ث۔د۔ذ۔ر۔ز۔س۔ش۔ص۔ض۔ط۔ظ۔ل۔ن

س: حروف قمریہ کون سے ہیں؟

ج: ا۔ب۔ج۔ح۔خ۔ع۔غ۔ف۔ق۔ک۔م۔ہ۔و۔ی

س: ایک شمسیہ اور ایک قمریہ لفظ لکھیں؟

ج:

قمری	شمسی
القمر	الکتب

س: "ضمائر" سے کیا مراد ہے؟

ج: کسی شخص، چیز یا جگہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو اس کا نام بار بار لینے کی بجائے ضمیر کو استعمال کیا جاتا ہے جیسے "حامد آیا، حامد کے پاس ایک قلم تھا۔" ہم جب یوں کہتے ہیں کہ "حامد آیا، اس کے پاس ایک قلم تھا" اس طرح حامد کی جگہ "اس" استعمال ہوا ہے اسے ضمیر کہتے ہیں۔ ضمیر کی جمع ضمائر ہے۔

س: "قصر ملک" "تراب بیت" کون سے مرکبات ہیں؟

ج: مرکب اضافی ہیں۔

س: "سیف قاطع" "ساعۃ حسنۃ" کون سے مرکبات ہیں؟

ج: مرکب توصیفی

پرچہ چھٹا...... اصول تحقیق و تدوین

س: تحقیق کے لفظی معانی کیا ہیں؟

ج: لفظ تحقیق انگریزی زبان کے لفظ Research کا متبادل ہے۔ Re کا مطلب ہے دوبارہ اور Search کا مطلب ہے تلاش کرنا اس طرح ریسرچ کے معانی ہیں دوبارہ تلاش کرنا۔

س: تحقیق کا مفہوم بیان کریں؟

ج: تحقیق عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معانی کھرے کھوٹے کی چھان بین کرنا یا کسی بات کی تصدیق کرنا۔ تحقیق ایک ایسی کوشش کا نام ہے جو پہلے علم کی تلاش پھر تصدیق اور بعد میں اس کی تشہیر کرتی ہے۔

س: تحقیق کی تعریف کریں؟

ج: کسی مخصوص چیز یا شخص سے متعلق گہرائی یا گیرائی یا محتاط کا عمل ہے۔

س: تحقیق کی اہمیت بیان کریں؟

ج:
1- انسانی تجسس کی تشفی
2- مسائل کا حل
3- درست نظریے کا انتخاب
4- بارک بین اور محتاط نظر بنانا
5- خوب سے خوب تر کی تلاش
6- مزید تحقیق میں راہنمائی

س: تحقیق کے اوصاف لکھیں؟

ج:
1- قوت استدلال
2- قوت حافظہ
3- مراقبہ
4- ذاتی صداقت

تجسس

س: انتخاب موضوع کے لئے کن باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے؟

ج: انتخاب موضوع کے لئے ضروری درج ذیل باتیں ذہن نشین ہونی چاہئیں۔
1- کیا انتخاب کے حوالے والا موضوع تحقیق طلب ہے یا نہیں۔
2- کیا اس موضوع پر تحقیق سے علم کی حدود میں وسعت ہو سکتی ہے۔
3- کیا اس پر تحقیق ممکن ہو سکتی ہے۔
4- کیا محقق اس پر تحقیق کر سکتا ہے۔

س: دستاویزی تحقیق سے کیا مراد ہے؟

ج: دستاویزی تحقیق کو تاریخی تحقیق بھی کہتے ہیں مستند کتابوں سے تاریخی واقعات کی چھان بین کرنا دستاویزی تحقیق کہلاتا ہے۔

س: دستاویزی تحقیق کی تعریف کریں؟

ج: دستاویزی تحقیق ایک ایسی کوشش ہے جس کے ذریعے حقائق اکٹھے کئے جاتے ہیں اور ماضی سے متعلق نتائج تک پہنچا جاتا ہے۔

س: دستاویزی تحقیق کے مراحل (مدارج) بیان کریں؟

ج:
1- مسئلے کا وجہ بوجھ آگے بڑھنا
2- مواد اور مفروضے کی پرکھ
3- ماخذ و مصادر کی جمع آوری
4- واقعات یا حالات کی وضاحت کے لئے

س: دستاویزی مواد کہاں سے دستیاب ہوتا ہے؟

ج: دستاویزی مواد درج ذیل جگہوں سے دستیاب ہوتا ہے:
1- لائبریریاں
2- دستاویزی امانتیں
3- عام شہری
4- اعلیٰ تعلیمی ادارے
5- مختلف مقامات

س: دستاویزی تحقیق کی اقسام لکھیں؟

ج: 1- سوانح حیات
2- اداروں اور تنظیموں کی تاریخ
3- ذرائع اور اثرات
4- ترتیب و تدوین متن

س: دستاویزات پر تنقید کی اقسام لکھیں؟
ج: 1- خارجی تنقید
2- داخلی تنقید

س: سروے لفظ کس کا مجموعہ ہے؟
ج: ''سر'' اوپر یا پرے سے، وے: دیکھنا۔ اس کا مطلب ہے دور یا پرے سے دیکھنا۔

س: سروی تحقیق کی تعریف بیان کریں؟
ج: افراد اور اداروں کے کردار کے کسی خاص پہلو کا مطالعہ کرنا مختصر عرصہ میں سروی تحقیق کہلاتا ہے۔

س: سروی تحقیق کی شرائط لکھیں؟
ج: 1- سروی تحقیق میں مشاہدہ کی گہرائی اور احتیاط پر استوار ہوتی ہے۔
2- سروی تحقیق میں حصہ آبادی کو بہت سوچ سمجھ کر منتخب کرتے ہیں۔
3- سروی تحقیق کے مواد میں تعصب سے حتی الامکان اجتناب برتا جاتا ہے۔
4- اس تحقیق میں مواد کی طبقہ اور ترتیب بڑے احتیاط سے کی جاتی ہے۔

س: وضاحتی تحقیق کا مفہوم کیا ہے؟
ج: اپنے سامنے موجودہ حالات کا بغیر کسی وسیلے کے خود دیکھنا ان کا ذکر کرنا وضاحتی تحقیق کہلاتا ہے۔

س: وضاحتی تحقیق کی تعریف کریں؟
ج: وضاحتی تحقیق ایک ایسا طریقہ کار ہے جو کہ موجود واقعات کا مطالعہ کرتا ہے انہیں بیان کرتا ہے اور ان کے متعلق بحث کرتا ہے۔

س: وضاحتی تحقیق کی چند خصوصیات لکھیں؟
ج: 1- موجودہ صورت حال کا جائزہ
2- افراد اور اداروں کے کردار کا مطالعہ
3- مخصوص اداروں کا سروے کرنا

4- منطقی طریقہ کا استعمال
5- غیر تجرباتی تحقیق

س: قبل از اسلام تحقیق کی ضرورت کب محسوس کی گئی؟
ج: قبل از اسلام تحقیق کی تلاش، جستجو اس وقت بھی محسوس کی گئی جب قابیل نے ہابیل کو قتل کیا اور پریشان تھا کہ اس لاش کے ساتھ کیا کرے تو اللہ تعالیٰ نے اس کو اس کی حقیقت کوا کے ذریعے بتادی کہ وہ گڑھا کھود کر دفنا دے۔

س: حضرت موسیٰ کے دور میں تحقیق کی کیا اہمیت تھی؟
ج: حضرت موسیٰ کے دور میں بھی لوگ آپ کی بات کو بلاتحقیق ماننے کے لئے تیار نہ تھے۔

س: قرآن کی رو سے تحقیق کی اہمیت بیان کریں؟
ج: 1- ارشاد ربانی ہے کہ آپ کہیں کہ اندھا اور بینا کیا برابر ہو سکتے ہیں کیا تم غور نہیں کرتے۔
2- ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ تو زمین پر چلو پھرو پھر دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا کیسا انجام ہوا۔

س: احادیث کی رو سے تحقیق کی اہمیت بیان کریں؟
ج: رسول کریم ﷺ کا ارشاد ہے:
''خدا جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے اسے دین کی سمجھ عطا کرتا ہے۔''

س: لغت میں ''تاریخ سے کیا مراد ہے؟
ج: لغت میں وقت سے آگاہ کرنے کو تاریخ کہتے ہیں یعنی کسی چیز کے وقوع پذیر ہونے کا وقت بتانے کو لغتہ تاریخ کا نام دیا جاتا ہے۔

س: انسائیکلوپیڈیا برٹانیکا میں تاریخ کی تعریف کس طریقے سے کی گئی ہے؟
ج: انسائیکلوپیڈیا برٹانیکا میں درج ہے:
''انسانی مظاہرہ پر شادت وضم کے مطابق قصہ ہائے پارینہ کا زیادہ صحت کے ساتھ بیان تاریخ کہلاتا ہے۔''

س: ابوالتاریخ ہیروڈوٹس نے تاریخ کی تعریف کس طرح سے کی ہے؟
ج: ابوالتاریخ ہیروڈوٹس تاریخ کے بارے میں یوں رقم طراز ہے:
''تاریخ سے مراد تلاش حق ہے یہی اس کا اصل مفہوم ہے۔''

س: تاریخ کے متعلق کارلائل کا قول درج کریں؟

ج: کارلائل کا قول یہ ہے کہ

''تاریخ مختلف سوانح عمریوں کا نچوڑ ہے۔''

س: جانسن کے مطابق تاریخ کی کیا تعریف ہے؟

ج: جانسن کے مطابق

''تاریخ انسانی تجربات کی سچی اور اصلی معدن ہے اس کا مطالعہ ہمارے لئے ضروری ہے کیونکہ اس کی وساطت سے ہم انسانی تجربات سے مستفید ہو سکتے ہیں۔''

س: برٹرینڈ رسل نے تاریخ کی کیا تعریف بیان کی ہے؟

ج: بقول برٹرینڈ رسل:

''تاریخ زیادہ تر اس سوال کا جواب فراہم کرتی ہے کہ واقعات کس طرح رونما ہوئے۔''

س: الحاوی اپنی کتاب ''الاعلان بالتوبیخ'' میں تاریخ کے متعلق کیا لکھتے ہیں؟

ج: الحاوی اپنی کتاب ''الاعلان بالتوبیخ'' میں لکھتے ہیں:

''تاریخ کا موضوع انسان اور زبان کے مسائل انہی دونوں کے احوال سے تعلق رکھتے ہیں اور اس کی تمام جزئیات ان حالات واقعی کی حدود میں بیان ہوتی ہیں جو انسان کو دوران زمانہ پیش آتے ہیں الغرض یہ وہ فن ہے جس میں سارے زمانے کے واقعات سے بحث کر کے ان کی تحریر اور وقت کا تعین کیا جاتا ہے۔''

س: یونانی زبان میں تاریخ کے لئے کیا لفظ استعمال ہوتا ہے اس سے کیا مراد ہے؟

ج: یونانی زبان میں تاریخ کے لئے اسٹوریا کا لفظ استعمال ہوتا ہے اسٹوریا سے مراد ایسا علم ہے جو تحقیق و تدوین پر مبنی ہو۔

س: بقول کرامویل تاریخ کیا ہے؟

ج: بقول کرامویل:

''تاریخ میں خدائی جلوہ نظر آتا ہے۔''

س: نپولین کے مطابق تاریخ کی تعریف کریں؟

ج: نپولین کے مطابق:

''تاریخ باہمی رضامندی سے اپنائے گئے واقعات اور قصوں کا نام ہے۔''

س: ڈاکٹر اسلم قریشی کے مطابق وسعت تاریخ سے کیا مراد ہے؟

ج: ڈاکٹر اسلم قریشی کے مطابق وسعت تاریخ سے مراد ہے:

''دستی تحریریں موسیقی کی علامات' تصاویر' سنگ تراشی' فنی سامان' قشر ارض کے تغیرات'

عمیق روحانی ماہیت قلبی' سیاسی' اخلاقی اور مذہبی اداروں میں رونما ہونے والی تبدیلیاں صدیوں میں بتدریج تشکیل پانے والے نیکیاں اور جذبات جو ابھی تک ہم میں زندہ ہیں سب کے سب وسعت تاریخ میں شامل ہیں۔''

س: تاریخ کی وسعت میں شامل کئے گئے موضوعات کو نکات کی مدد سے واضح کریں؟

ج: مندرجہ ذیل موضوعات کو بھی شامل کیا جاتا ہے:

-1 طبعی خدوخال
-2 آب و ہوا
-3 وسائل قدرت
-4 علمی و تہذیبی سرمایہ
-5 سائنس اور ٹیکنالوجی
-6 فنون لطیفہ

س: تاریخ کے مقاصد نکات کی مدد سے واضح کریں؟

ج:
-1 زمانہ حال کی تاریخ
-2 ذہنی تربیت
-3 ثقافتی روح کی تربیب
-4 بعض فطری میلانوں کی تشفی
-5 بین الاقوامی فہم کی ترقی
-6 اخلاقی تربیت

س: تاریخ کے فوائد نکات کی مدد سے واضح کریں؟

ج: تاریخ کے فوائد درج ذیل ہیں:

-1 ماضی اور مستقبل کے متعلق علم
-2 جذبہ پیدا ہونا
-3 شعور کا بڑھنا اور صحیح دانش کا حاصل ہونا
-4 نگاہ میں وسعت آتی ہے
-5 تاریخ کے علم کے بغیر ترقی نہیں ہو سکتی

س: انسانی زندگی میں کارفرما ہونے والے زیادہ اہم علوم کون سے ہیں؟

ج: انسانی زندگی میں کارفرما ہونے والے زیادہ اہم علوم مندرجہ ذیل ہیں:

-1 عمرانیات

-2 جغرافیہ

-3 نفسیات

-4 معاشیات

-5 شماریات

-6 علوم کیمیا و طبعیات

س: کیا تاریخ ایک سائنس ہے اس سلسلے میں کسی ایک ماہر علم کی رائے پیش کریں؟

ج: پروفیسر E.E. Evans Pritchard کے الفاظ ہیں:
”آخر یہ بات لوگوں کے ذہنوں میں کب سمائے گی کہ ایک باضمیر مؤرخ ایک کیمیا دان یا ماہر نباتات سے سلسلہ تحقیق کس طرح بھی کم مضبوط، کم کامل اور ناقد نہیں ہوتا اور عمرانیات اور علوم طبعی منہاجی طور پر ایک دوسرے سے جدا نہیں بلکہ مظاہر کے سلسلہ میں نوعیت مطالعہ کے لحاظ سے مختلف ہیں۔“

س: دستاویزات اور تاریخی معاونین کی درجہ بندی کس طرح سے کی جاتی ہے؟

ج: درجہ بندی مندرجہ ذیل طریقوں سے کی جاتی ہے:

-1 غیر دستاویزی (Un-documentary)

-2 دستاویزی (Documentary)

س: غیر دستاویزی سے کیا مراد ہے؟

ج: غیر دستاویزی معاونین وہ معاونین ہیں جو تحریری صورت میں نایاب ہیں مگر مختلف آثار کی صورت میں پائے جاتے ہیں اور تاریخی مطالعہ اور وقائع نگاری میں مدد دیتے ہیں۔

س: غیر دستاویزی معاونین کون کون سے ہیں؟

ج: -1 آثار قدیمہ

-2 کتبے

-3 مسکوکات

-4 سندات

س: دستاویزی معاونین کی اہمیت نکات کی مدد سے واضح کریں؟

ج: دستاویزی معاونین:

-1 معاہدات و منشورات

وقائع

-2 دستاویزات عطیات

-3 ریکارڈ

-4 روزنامچے

-5 سوانح عمریاں

-6

س: ایک تاریخ کا مؤرخ کن اصولوں پر کسی دستاویز کو تحریر کرتا ہے؟

ج: تاریخ کا مؤرخ درج ذیل اصولوں پر دستاویز کو تحریر کرتا ہے:

-1 داخلی تنقید

-2 خارجی تنقید

س: دستاویز کے پرکھنے کے لئے کن امور کو مدنظر رکھنا ضروری ہے؟

ج: دستاویز کے پرکھنے کے لئے ہم مندرجہ ذیل امور کو مدنظر رکھیں گے:

-1 جب اصل اور نقل دونوں موجود ہوں۔

-2 جب نقل موجود ہو اور اصل غیر موجود ہو۔

-3 جب ایک سے زیادہ نقول موجود ہوں۔

س: وہ کون سے پہلو ہیں جن کو زیرغور رکھنے سے اصل مصنف کا پتہ چلایا جا سکتا ہے؟

ج: درج ذیل پہلوؤں کو زیرغور رکھنے سے اصل مصنف کے بارے میں معلومات حاصل کی جا سکتی ہیں:

-1 تربیت مواد

-2 طریقہ نقل

-3 درجہ بندی

-4 قوت حافظہ

س: داخلی تنقید میں مصنف کے کس قسم کے حالات و واقعات کا جائزہ لیا جاتا ہے؟

ج: داخلی تنقید میں مصنف کے پیش کردہ حالات و واقعات کا جائزہ لیا جاتا ہے اور ان حالات کا بھی جو مطلوبہ دستاویز کی تیاری کا باعث بنے یعنی داخلی تنقید ایجابی اور سلبی ہوتی ہے۔

س: تاریخی حقائق کی چھان بین کے بعض اہم امور کون سے ہیں؟

ج: مندرجہ ذیل امور ہیں:

1- حقیقت پسندی

2- داخلیت

3- زمان و مکان کا تعین

4- کلیات اخذ کرنا

س: لانگ فیلو کی نظم "سام آف لائف" کس امور پر روشنی ڈالتی ہے؟

ج: لانگ فیلو کی نظم "سام آف لائف" وعدے پر خاص روشنی ڈالتی ہے۔

"جلیل القدر افراد کی زندگیاں ہمیں یاد دلاتی ہیں ہم بھی اپنی زندگیوں کو نہایت پاکیزہ بنا سکتے ہیں اور دنیا سے رخصت ہوتے وقت اپنے پیچھے چھوڑ سکتے ہیں وقت کی ریت پر پاؤں کے نشان۔"

س: تاریخ کے مختلف تصورات کیا ہیں؟ نکات کی مدد سے واضح کریں۔

ج: تاریخ کے مختلف تصورات درج ذیل ہیں:

1- تاریخ بطور دینیات

2- تاریخ بطور علم و ادب

3- تاریخ بطور پروپیگنڈا

4- تاریخ بطور سائنس

5- تاریخ آرٹ اور سائنس ہر دو کے طور

س: تاریخ سازی کس طرح سے کی جاتی ہے؟ واضح کریں؟

ج: جب کوئی مؤرخ زمانہ ماضی کا کوئی گم شدہ جزیہ دریافت کرتا ہے یا اس دور کے کسی تاریک گوشے پر روشنی ڈالتا ہے تو وہ زمانہ ماضی کا ڈھانچہ حقیقتاً ازسرِنو تیار کرتا ہے تاریخ وہاں پہلے سے موجود تھی جو کچھ پیش آنا تھا پیش آ چکا تھا خواہ انسانوں کی یادداشتیں اس سے آگاہ تھیں یا نہ تھیں یاد جھنجھوڑی جا سکتی ہے شعور کو حرکت میں لایا جا سکتا ہے زمانہ ماضی کی تصویر بدلی جا سکتی ہے جب کوئی مؤرخ یہ کارنامہ انجام دیتا ہے تو کہا جا سکتا ہے اس نے تاریخ سازی کی۔

س: تاریخ کیا ہے؟

ج: تاریخ زمانہ ماضی ہے نیز تاریخ زمانہ ماضی کی یاد ہے اس لئے یہ کہنا بھی غیر ضروری ہے کہ ہمارا تعلق اس معنی کے دوسرے پہلو سے ہے۔

س: تصور تاریخ کے مختلف پہلو کیا ہیں؟ نکات سے واضح کریں۔

ج:
1- داستان سرائی

2- ناہموار اور جانبدارانہ

3- ریکارڈ کی تین حالتیں

4- اسلوب تحریر کا معاملہ

5- درست اور منصفانہ

6- سائنٹفک مؤرخ

س: جوہری سائنس کے ایک مشہور عالم کے شاگرد نے اپنے استاد کا طریقہ کار کن الفاظ میں بیان کیا ہے؟

ج: یہ طریقہ کار درج ذیل الفاظ میں بیان کیا ہے:

"اسے اس بات کی زبردست لگن تھی کہ جوہری حقائق کے متعلق اسی طرح کا واضح علم حاصل کر لے جس طرح اسے باورچی خانے میں انجام پانے والے عمل کا علم تھا یہ غایت حاصل کرنے کے لئے اس نے پرانی وضع کے بنیادی اصولوں کی تلاش کبھی نہیں کی وہ اس بات سے مطمئن تھا کہ زیرِ مطالعہ علم کا ضم حاصل ہو جائے۔"

س: تاریخ اور مذہبی مسائل کا ذکر کرتے ہوئے برطانوی مؤرخ ایڈورڈ ہلیٹ کیا لکھتا ہے؟

ج: ایڈورڈ لکھتا ہے:

"سنجیدہ قسم کا مؤرخ ایسا خدا پر تو ایمان لا سکتا ہے جس نے تاریخ کے مجموعی رخ کو نظم اور معنی عطا کئے ہیں مگر وہ عہد نامہ عتیق (انجیل) کے اس خدا پر ایمان نہیں لا سکتا جس نے خود دخل دے کر املکیوں کو ذبح کر ڈالا یا جس نے جوشوا کی فوج کو غلبہ دلانے کے لئے گردش محوری میں ہیر پھیر کر کے دن کی لمبائی بڑھا دی۔"

س: عمل تاریخ Historical Process

ج: تاریخی ادوار کی تبدیلی اور ترقی کا عمل 'عمل تاریخ' کہلاتا ہے۔

س: خارجی تنقید External Criticism

ج: خارجی تنقید کا تعلق اس دستاویز کی خارجی حالت پر اس کے دعوے پر ہوتا ہے یہ اصل ہے کہ نقل ہے وغیرہ۔

س: تاریخ نویسی Historigraphy

ج: ماضی (سیاسی، سماجی، معاشرتی، معاشی اور مذہبی حالات) کو ایک مرتب صورت میں لکھنا تاریخ نویسی کہلاتا ہے۔

س: فلسفہ تاریخ Philosophy of History

ج: فلسفہ تاریخ سے مراد علم تاریخ تک پہنچانے یعنی تاریخ کیا ہے؟ اس کے مقاصد کیا ہیں؟ اس کی افادیت و اہمیت اور ان عناصر کا جائزہ لینا جو تاریخ کے بارے میں ہوں، یا تاریخ کی حقیقت معلوم کرنا وغیرہ۔

س: تاریخ کی تعریف Difinition of History

ج: شمس الدین محمدن کے مطابق: تاریخ ایک علم ہے اور واقعات کی تحقیق و تفتیش کا نام ہے۔

س: وسعت تاریخ Scope of History

ج: تاریخ کی وسعت نے بتدریج پھیلاؤ اختیار کیا حتیٰ کہ انسانی زندگی کا ہر پہلو اس میں سما گیا۔ ہمہ گیر موضوعات کی حامل ہے۔ یہ عملی و تہذیبی سرمایہ ہے۔

س: تاریخ کے فوائد Utility of History

ج: تاریخ ہمیں سماجی ڈھانچوں میں تغیرات سے روشناس کراتی ہے اور ہمیں تبدیلی کے غیر صحت مندانہ اندیشہ سے نجات دلاتی ہے۔ تاریخ کی ہی بدولت ہر فرد، ہر قوم اپنے ماضی کو دیکھ سکتا ہے۔

س: تاریخ فیروز شاہی Tarikh-i-Ferozshahi

ج: "تاریخ فیروز شاہی" ضیاء الدین برنی کا شاہکار ہے۔ غیاث الدین بلبن کے عہد حکومت سے یہ تاریخ شروع ہو کر فیروز شاہ کے چھ سال کے عہد حکومت تک کے حالات پر ختم ہوتی ہے۔ یہ ایک بڑا بیش قیمت کام ہے۔

س: نظریہ چیلنج، جواب چیلنج Theory of Challange and Response

ج: Creative Minority جب تک طاقتور اور فعال ہوتی ہے، معاشرے کی بقاء کا باعث بنتی ہے اور ایک ایسا وقت آتا ہے کہ معاشرے کے ان مسائل کو جن کو وہ چیلنج کہتا ہے، بہت مضبوط ہو جاتے ہیں۔ جب تخلیق اقلیت ان کا مناسب Response نہ دے تو معاشرہ روبہ زوال ہونا شروع ہو جاتا ہے، اگر جواب دے تو ترقی کرتا جاتا ہے۔

س: علم آثار قدیمہ Archeology

ج: آثار قدیمہ سے مراد پرانے زمانے کے خزانوں اور آثار سے ہے جس وقت مؤرخ کو کسی مقام پر تحقیق و تفتیش کے لئے تحریری ثبوت و دستاویزات نہ ملیں تو مؤرخ علم آثار

قدیمہ کا سہارا لیتا ہے۔ پرانی عمارتیں، کھنڈرات، مجسمے تاریخ دان کے لئے اہم ترین ہیں۔ اس کی مثال ہڑپہ اور موہنجوداڑو ہیں۔

س: زبانی تاریخ (Oral History)

ج: زبانی تاریخ سے مراد وہ تاریخ ہے جو مؤرخ کے اپنے تجربہ یا رائے سے بحث کرتی ہے۔

س: تاریخ کی تعریف (Definition of History)

ج: i- تحقیق و تفتیش کا نام تاریخ ہے۔

ii- The study of past event, esp the Political, Social & Economic development of a country or nation.

س: تاریخ کی وسعت (Scope of History)

ج: تاریخ کی وسعت نے بتدریج پھیلاؤ اختیار کیا حتیٰ کہ انسانی زندگی کا ہر پہلو اس میں سما گیا۔ ہمہ گیر موضوعات کی حامل ہے۔ یہ عملی و تہذیبی سرمایہ ہے۔

س: تاریخ کی اہمیت و افادیت (Importance & Value of History)

ج: تاریخ ہمیں سماجی ڈھانچوں میں تغیرات سے روشناس کراتی ہے اور ہمیں تبدیلی کے غیر صحت مندانہ اندیشہ سے نجات دلاتی ہے۔ اس کی اہمیت و افادیت اس سے زیادہ کیا ہو سکتی ہے کہ کوئی علم تاریخ کے بغیر نہیں ہو سکتا، ہر علم کی تاریخ ہوتی ہے۔

س: تاریخ کے معنی (Meaning of History)

ج: تاریخ کے لفظی معنی اطلاع اور تحقیق، معاملات کے ہیں۔

س: تاریخ اور قرآن (History and Quraan)

ج: اس میں کوئی شک نہیں کہ قرآن ہر علوم کا منبع ہے لہٰذا وہ تاریخ کا بھی منبع ہے۔ قرآن میں بہت سے واقعات کا ذکر ملتا ہے جو تاریخ کا حصہ بن گئے ہیں۔ تاریخ کا آغاز تو خود خدا نے اپنی کتاب قرآن مجید میں کر دیا ہے۔

س: تاریخ اور حدیث (History and Hadis)

ج: حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے وصال کے تقریباً دو سو سال کے عرصے کے بعد سلسلہ تاریخ کی ابتداء حدیث سے ہوئی اور سیرت نگاری کا کام پہلے شروع ہوا۔ ابن اسحاق اور ابن ہشام کی سیرتیں اس کی مثالیں ہیں۔ مسلمان تاریخ دان کا منبع قرآن و حدیث ہوتا ہے۔

س: خودنوشت سوانح عمری (Auto-Biography)

ج: کچھ لوگ اپنی ہی زندگی کے حالات ترتیب دیتے ہیں۔ ان کو خودنوشت سوانح عمری کہتے ہیں۔ وہ اپنے ساتھ اپنے دور کے تمام تر معاشرتی، سیاسی و اقتصادی و معاشی حالات بھی لکھتے ہیں۔ اس کی مثال "تزک بابری" ہے۔

س: تاریخ طبری (Tarikh-i-Tabri)

ج: مسلم تاریخ کو طبری کے زمانے میں ترقی ملی۔ اس نے روزنامچہ نما تاریخ لکھی۔ حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر 915ء تک کے حالات درج تھے۔ یہ مسلسل تاریخ تھی اس میں سلسلہ یکے بعد دیگرے تھے۔

س: سوانح عمری (Biography)

ج: بعض مؤرخین و وقائع نویس ازخود بڑے لوگوں کے حالات زندگی ترتیب دینے میں معروف ہو جاتے ہیں۔ ان کے حالات کے ساتھ ساتھ معاشی و سیاسی واقعات کا ذکر بھی کرتے جاتے ہیں۔ اس طرح سوانح عمری تاریخ میں اہم کام سرانجام دیتی ہے۔ اس شخص کے بارے میں اور اس کے دور کے بارے میں معلومات درج ہوتی ہیں۔

س: تاریخ کیا ہے؟

ج: The study of past event, esp the political, social and economic development of a country or nation. OR...... The past considered as a whole.

س: زبانی تاریخ

ج: زبانی دانی سے مراد وہ تاریخ ہے جو مؤرخ کے اپنے ذاتی تجربہ یا رائے سے بحث کرتی ہے وہ زبانی تاریخ ہے۔

س: عصبیت

ج: عصبیت کا نظریہ ابن خلدون نے پیش کیا۔ انسان میں فطری طور پر ایک قوت کارفرما ہوتی ہے جس کا نام قوت غضبی ہے اور قوت غضبی کی بیداری جذبہ عصبیت کے تحت ہوتی ہے۔ ہر انسان میں جنگ کرنے یا مدافعت کرنے کے عناصر پائے جاتے ہیں جو عصبیت ہوتی ہے۔

س: جدلیت

ج: ضد یا کسی بھی اُلٹ چیز سے چیز کا شعور ہوتا ہے۔ ضدیں ایک دوسرے کا تعارف ہوتی

ہیں جیسے دعویٰ، جواب دعویٰ۔ پھر ترکیب دوسرے مرحلے میں یہی ترکیب دعویٰ کا روپ اختیار کر لیتی ہے اس طرح سلسلہ چلتا جاتا ہے۔

س: نقالیت

ج: کسی دوسرے مؤرخ کے الفاظ یا نظریہ ایسے بیان کرنا جیسے اس کے اپنے الفاظ یا نظریہ ہے، الفاظ دیگر میں نقل کرنا۔

س: تاریخ کے امدادی علوم

ج: حکمت عملی، علم مسکوکات، جامع الکلم، علم السیل، علم قدیم، طرز تحریر، واقعات کا تاریخ وار جدول، علم الخطاطی

س: فلسفہ تاریخ

ج: فلسفہ تاریخ سے مراد علم تاریخ تک پہنچانے یعنی تاریخ کیا ہے؟ اس کے مقاصد کیا ہیں؟ اس کی افادیت و اہمیت کیا ہے؟ ان عناصر کا جائزہ لینا جو تاریخ کے بارے میں ہو یعنی تاریخ کی حقیقت کیا ہے وغیرہ۔

س: معروضیت

ج: خارجی اشیاء و واقعات کا علم مقدم ہے، معروضیت میں اپنی رائے کا شمار نہیں ہوتا۔

س: نارمیٹو تحقیق

ج: Tries to define how things should be which mean that it will be necessary to define also subjective point of view that shall be used.

س: ایام العرب

ج: قبل از اسلام عرب میں تاریخ "ایام العرب" لکھی جاتی تھی۔ ایام العرب تاریخ لکھنے کی شکل ہے جیسے روزنامچہ، سوانح عمری وغیرہ۔ کسی خاص واقعہ سے دنوں کا حساب لگایا جاتا تھا، کوئی مستقل تاریخ نہ تھی۔

س: تاریخ کے لغوی معنی کیا ہیں؟

ج: تاریخ کے معنی اطلاع، تحقیق اور معاملات کے ہیں جبکہ اصطلاح میں تاریخ اس وقت کے بتانے کا نام ہے جس میں قوموں کے حالات وابستہ ہیں۔

س: ذرائع کی تنقیدی حد بندی

ج: i- خارجی تنقید

ii- داخلی تنقید

س: ذیلی علوم

ج: وہ علوم جو براہ راست تاریخ نویسی سے تعلق نہیں رکھتے لیکن ان کو تاریخ میں ایک مقام حاصل ہے۔ عمرانیات، جغرافیہ، سیاسیات، معاشیات وغیرہ

س: سرکاری دستاویزات

ج: وہ تحریریں ہیں جو کاروبار سلطنت چلانے کے لئے حکمرانوں، وزیروں، امیروں اور بین الاقوامی نامہ نگاروں کی دیگر حاکموں کے نام فرامین وغیرہ سرکاری دستاویزات کہلاتی ہیں۔

س: علت و معلول کا تعلق

ج: تاریخ کب، کہاں، کیسے اور کیوں کے جوابات دیتی ہے۔ کیوں سے مراد Cause of Effect ہے کہ کون سے محرکات تھے جن کی وجہ سے واقعہ کی حیثیت سامنے آئی۔ یہاں معلول ہوگا تو اس کی علت بھی لازمی ہوگی۔

س: زبانی تاریخ

ج: زبانی تاریخ سے مراد وہ تاریخ ہے جو مؤرخ کے اپنے تجربہ یا رائے سے بحث کرتی ہے۔

س: کتاب الرسل

ج: ''کتاب الرسل'' کا پورا نام ''کتاب الرسل الانبیاء والملوک والخلفاء'' ہے جو مسلم مؤرخ ابوجعفر محمد طبری نے لکھی جس میں حالات و واقعات کو Cronological Order کے تحت ترتیب دیا گیا ہے۔

س: مشاہداتی تاریخ کا مفہوم درج کریں؟

ج: مشاہداتی تاریخ کا مفہوم:

''مشاہداتی تاریخ اس تاریخ کو کہتے ہیں جو کسی دور کے مشاہدے یا تجربات کی بنیاد پر یا دوسروں کے مشاہروں یا دوسروں کے تجربات کی بنیاد پر قائم کی گئی ہو۔ وہ تمام تاریخیں جو بالعموم سابق ادوار کے مطابق لکھی گئی ہے بالعموم اسی مشاہداتی تاریخ کا جزو نہیں مشاہداتی تاریخ کی حیثیت مغرب اور مشرق میں ایک ہی بنیاد پر قائم ہے یعنی مشاہداتی تاریخ کی یہ حیثیت عمومی ہے اور تاریخ کی ہر صنف جو مشاہدے یا تجربے کی بنیاد پر واقعاتی یا بیانیہ حیثیت سے تحریر کی گئی ہو مشاہداتی تاریخ میں شمار ہوتی ہے۔''

س: جس مقام پر یا جس دور کے متعلق کوئی دستاویز یا روایت دستیاب نہیں ہوتی وہاں مؤرخ قیاس کو عمل میں لاتے ہوئے کلی کو پورا کرنے کی کوشش کرتا ہے یہ قیاس کس قسم کے عمل سے عمل پذیر ہوتا ہے؟

ج: یہ قیاس دو طرح سے عمل پذیر ہوتا ہے:

-1 فرضیاتی قیاس

-2 موضوعاتی قیاس

س: قیاس میں منطقی کون سے ہیں؟

ج:

-1 مذہبی

-2 انفرادی

-3 علاقائی ہوتے ہیں جتنی تاریخ بھی لکھی گئیں

س: تجزیاتی تاریخ کی تعریف کریں؟

ج: ''مشاہداتی تاریخ کے مختلف واقعات کو جن کے محرکات میں ہم آہنگی پائی جاتی ہو اور جن سے ایک ہی جیسے نتائج نکلتے ہوں، تجزیاتی تاریخ کہلاتی ہے۔''

س: مشاہداتی اور تجزیاتی تاریخ میں بنیادی فرق کیا ہے؟

ج: مشاہداتی اور تجزیاتی تاریخ میں بنیادی فرق یہ ہے کہ مشاہداتی تاریخ بیانیہ ہوتی ہے اور تجزیاتی بیانیہ نہیں ہے۔

س: تجزیاتی تاریخ کی وجوہ بیان کریں جو تاریخ کے اصولوں کو متعین کرنے میں مدد دیتی ہے؟

ج: تاریخ میں ایک ہی جیسے واقعات جو مختلف معاشروں میں مختلف زمانوں میں ایک ہی انداز سے رونما ہوتے ہیں ہمیں یہ سمجھانے میں مدد دیتے ہیں کہ کس قسم کے حالات میں، کس قسم کے نتیجے نکلتے ہیں اور واقعاتی یکسانیات میں انہیں اصولوں کی تلاش اور انہی اصولوں کا تعین تجزیاتی تاریخ کے زمرے میں شامل ہوتا ہے تیسری چیز جو تجزیاتی تاریخ میں اہم تصور ہوتی ہے وہ تاریخ کے اسباق سے متعلق ہے وہ اسباق جو حال یا مستقبل کے معاشروں کے لئے مفید ثابت ہو سکے یا جنہیں سمجھ کر یہ کہنا آسان ہو کہ ہمارے معاشرے میں یہ خرابیاں ہیں اور ان خرابیوں سے اس انداز سے عہدہ برآ ہوا جا سکتا ہے یا ان کی اصلاح اس طریقے سے ممکن ہے ایسی اثباتی حیثیت جو تاریخ کے مختلف واقعات سے منضبط ہوتی ہے تجزیاتی تاریخ کے دائرہ میں شمار ہوتی ہے۔

س: تجزیاتی تاریخ کی کتنی اقسام ہیں ان کے نام لکھیں؟

ج: 1- محرکاتی تجزیاتی تاریخ

2- تنقیدی تجزیاتی تاریخ

3- معذرت خواہانہ تاریخ

س: محرکاتی تجزیاتی تاریخ سے کیا مراد ہے؟

ج: محرکاتی تجزیاتی تاریخ سے یہ مراد ہے کہ اس دنیا میں جتنے بھی واقعات وقوع پذیر ہوئے ہیں ان کے عقب میں کوئی نہ کوئی محرک ضرور موجود ہوتا ہے یعنی بغیر محرک کے کوئی واقعہ رونما نہیں ہوسکتا۔

س: محرکاتی تجزیاتی تاریخ میں محرکات کتنے قسم کے ہوتے ہیں؟

ج: یہ محرکات دو قسم کے ہوتے ہیں:

1- وہ محرکات جو واضح ہوتے ہیں

2- وہ محرکات جو غیر واضح ہوتے ہیں

س: تنقیدی تجزیاتی تاریخ سے کیا مراد ہے؟

ج: محرکات کی بحث میں جہاں واقعاتی یا نتائجی یکسانیت پائی جاتی ہو اگر نتائج کے تقابل کے ساتھ مؤرخ اپنی تنقید کو شامل کرلے اس کا مقصد نتائج کے اختلاف کو واضح کرنا ہو اور اپنی آراء کو شامل کرے تو یہ تنقید تجزیاتی تاریخ کہلاتی ہے۔

س: معذرت خواہانہ تاریخ سے کیا مراد ہے؟

ج: اگر تنقید کے ساتھ تاریخ کے کسی تجزیاتی تجربے میں معذرت خواہانہ عنصر ہو تو ایسے انداز کو معذرت خواہانہ تجزیاتی انداز کہا جاتا ہے۔

س: دنیا میں وہبی مذاہب کتنے ہیں نام لکھیں؟

ج: تین وہبی مذاہب ہیں:

1- یہودیت

2- عیسائیت

3- اسلام

س: بعض ایسے لوگ جن کا تخیل ماضی کے ڈرامے کی طرف متوجہ نہیں ہوتا اس قسم کے لوگوں کے بارے میں ورڈز ورتھ نے کیا کہا ہے؟

ج: ان کے متعلق ورڈز ورتھ کہتا ہے:

"دریا کے کنارے بسنتی رنگ کا پھول تھا اس شخص کے لئے وہ صرف بسنتی رنگ کا پھول تھا اس سے زیادہ کچھ نہ تھا۔"

س: تاریخ کے فوائد نکات کی مدد سے واضح کریں؟

ج: تاریخ کے اہم فوائد مندرجہ ذیل ہیں:

1- تنگ نظری میں اعتدال

2- صبر و شکیب کی تعلیم

3- رواداری

4- قومی کردار

5- انسانی قلب و روح

6- اہم سبق

س: ہنری ایڈمز نے یہ الفاظ کتنے سال پہلے لکھے؟

"پانچ میں سے چار طالب علم ایسے ہیں جو زندہ ہیں اور انہوں نے اپنے کام کے دوران میں محسوس کیا کہ کیا وہ بڑی تعلیم کے کنارے پر کھڑے ہیں جن کے بعد تاریخ اسی طرح اس قانون کے تابع ہے معلوم ہو رہا تھا کہ یہ دریافت ہسپانویوں کے قول کے مطابق ان کی دوات میں تھی کیا کہا جاسکتا ہے کہ کتنی مرتبہ انہوں نے اپنے رکھ دیئے اور سوچنے لگے کہ آخری قدم کس قدر جلد اٹھنے والا ہے اچانک ایک روشنی نمودار ہوگی جو پورے انسانی علم کو نمایاں کردے گی تاریخ کے گھنے جنگل میں ایک گوشہ ایسا نمودار ہوگا جس میں ایک مدہم سے پگڈنڈی ملے گی جو ہمیں سائنس کی شاہراہ پر پہنچا دے گی۔"

ج: ہنری ایڈمز نے یہ الفاظ 19 ویں صدی کے شروع میں کہے تھے۔

س: ایڈمز خود جس تاریخی قانون پر پہنچا اس کو کون سا قانون قرار دیا جاسکتا ہے؟

ج: اسے ناکارگی کا قانون قرار دیا جاسکتا ہے۔

س: ایڈورڈ نے بیس سال بعد ہنری ایڈمز کے امریکن ہسٹاریکل ایسوسی ایشن کے 1913ء کے اجلاس میں خطبہ صدارت دیتے ہوئے کس بات کو دہرایا؟

ج: انہوں نے اجلاس میں خطبہ صدارت دیتے ہوئے کہا:

"میں اس انجمن کے کسی آئندہ اجلاس کا منتظر ہوں جب تاریخ کے قوانین کی تلاش ہوچکی ہوگی اور ان کا اطلاق انجمن کے طریق کار کا بڑا حصہ بن جائے گا اس پروگرام

میں کسی خاص قابلیت والے نوجوان، مفکر تاریخ کو نمایاں حصہ دیا جائے گا جو پیشروؤں کی ابتدائی اور خام کوششوں کو الگ رکھتا ہو رفیقوں کے اطمینان کے مطابق نئے اور دور رس قوانین تاریخ وضع کردے گا۔"

س: پروفیسر چینیے نے خود تاریخ کے کتنے قوانین وضع کئے ان کے نام بھی لکھیے؟

ج: چھ قوانین واضح کئے تھے:

1- قانون تسلسل
2- قانون تغیر
3- باہمی انحصار کا قانون
4- قانون جمہوریت
5- آزاد اور رضامندی کی ضرورت کا قانون
6- اخلاقی ترقی کا قانون

س: کس تاریخ نگار کی تاریخ کو یورپ کی کلاسیکی حیثیت حاصل ہے؟

ج: ایچ اے ایل فشر کو

س: مشاہداتی تاریخ میں توجیہاتی مسائل سے کیا مراد ہے؟

ج: مشاہداتی تاریخ میں توجیہاتی مسائل سے مراد یہ ہے کہ مشاہداتی تاریخ میں واقعاتی اسباب کن کن محرکات کے ہوتے ہیں اور ان محرکات کی نوعیت کن اقسام پر مشتمل ہوتی ہے۔

س: کن جزئیات کے بغیر دستاویز مکمل نہیں ہوتیں؟

ج: ان جزئیات کے بغیر دستاویز مکمل نہیں ہوتیں:

1- سائنسی توجیہات
2- مذہبی توجیہات
3- حادثاتی توجیہات
4- معاشی حادثات
5- معاشی توجیہات
6- ذہنی توجیہ

س: سائنسی توجیہات سے کیا مراد ہے؟

ج: سائنسی توجیہات ہمیشہ ایسی توجیہات ہوتی ہیں جن سے ہمیشہ ایک ہی نتیجہ نکلتا ہو دوسرا

نکلنا محال ہو اگر پانی آگ پر رکھیں تو ہمیشہ ایک خاص درجہ حرارت پر ابل جائے گا۔

س: مذہبی توجیہات سے کیا مراد ہے؟

ج: سائنسی توجیہہ کے بعد دوسری اہم توجیہہ مذہبی توجیہہ کہلاتی ہے ان میں اہم ترین توجیہات ایسے واقعات پر مشتمل ہیں جنہیں اعتقادی حیثیت سے تاریخ میں شامل کیا گیا ہے توجیہات کے حامل ہوتے ہیں مذہبی توجیہات ایسی ہوتی ہیں جنہیں بیان نہیں کیا جاسکتا کیونکہ مذہبی نقطہ نظر سے ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ کسی بھی واقعہ کے ظہور پذیر ہونے کے لئے سب سے بڑی وجہ خدا تعالیٰ کی ذات ہے تاریخ میں جتنے واقعات ہوتے ہیں سب اس کی مرضی سے ہوتے ہیں اس تصویر پر یقین رکھنا ہر انسان کے لئے بہت ضروری ہے اگر تاریخ دان بھی اس تصور پر غور کرے تو اس کے لئے بہت نقصان دہ ثابت ہوگا کیونکہ اگر خدن ہی سب واقعات کی توجیہہ ہے تو پھر واقعات کو خاص طور پر بیان کرنے کی کیا ضرورت ہے۔

س: حادثاتی توجیہات کون سی توجیہات کہلاتی ہیں؟

ج: حادثاتی توجیہات مشاہداتی تاریخ میں ایسی توجیہات کہلائی جاتی ہیں جو تاریخ کے رُخ کو کسی وجہ سے تبدیل کردیں اور سلسلہ واقعات سے وہ نتائج برآمد نہ ہوں جو ان سلسلہ واقعات کا نتیجہ ہوسکے ہیں اس کے برعکس وہ نتائج برآمد ہوں جو غیر متوقع ہوں جن کا سابقہ واقعات سے کوئی تعلق نہ ہوسکے ایسے تمام سلسلہ واقعات کو جو واقعاتی نتائج پر بھی بطور محرک ثابت نہ ہوتے ہوں توجیہات میں حادثاتی توجیہات کے نام سے پکارے جاتے ہیں۔

س: "اینجلز" کے مطابق تاریخ میں معاشی توجیہات کس طرح اہم ہے؟

ج: "اینجلز" کے مطابق تاریخ میں معاشی توجیہات اہم ہوتی ہیں۔

Peterhardy ان توجیہات کو اتنا اہم نہیں سمجھتا جتنا کہ وہ اس ملک کے معاشی نظام کو اہم سمجھتا ہے کہ جس کی وجہ سے کوئی شخص ایٹم یا ایسا اور مہلک ہتھیار بنانے کے قابل ہوجاتا ہے جس سے ساری دنیا کو تباہ کیا جاسکتا ہے کسی ملک کا معاشی نظام وہاں کے سیاسی نظام اور ماحول پر منحصر ہے۔

س: مغلوں کے زمانے میں کتنے قسم کے امر تھے؟

ج: تین قسم کے امر تھے:

1- امین

-2 امرائے کبار

-3 امرائے عزام

س: Colling Wood نے ذہنی توجیہہ کو کس طرح سے بیان کیا ہے؟

ج: Colling Wood نے ذہنی توجیہہ کو اس طرح سے بیان کیا ہے:

"کہ جب سائنس دان سوال کرتا ہے کہ لٹمس پیپر کیسے گلابی ہوگیا تو اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ وہ کون سے واقعات ہیں جن کی وجہ سے لٹمس پیپر گلابی ہوگیا ہے۔"

س: تاریخ نگاری میں اہم اور بنیادی مطلوبات کون سی ہیں؟

ج: -1 دریافت

-2 محنت

-3 تخیل

-4 عقل سلیم

تاریخ نگاری میں محض اہم بلکہ بنیادی مطلوبات ہیں۔

س: تاریخ نگاری کے بعض عملی معالج کو نکات کی مدد سے واضح کریں؟

ج: -1 وقت اور قوت کو موضوع کے گردوپیش کے متعلق مطالعہ میں ضائع نہیں کرنی چاہئے۔

-2 اپنے مضمون یا مقالے کے لئے بنیادی معلومات فراہم کرنا فوراً شروع کر دیں۔

-3 ذخیرہ معلومات کی ترتیب دینا۔

س: تاریخ نگاری کے اصول نکات کی مدد سے واضح کریں؟

ج: -1 سادگی

-2 اچھے اور برے دونوں پہلوؤں کو سامنے رکھنا۔

-3 مؤرخ کی حیثیت رہنما کی سی ہوتی ہے۔

-4 مؤرخ کو مختلف ماحول میں مختلف کردار کا حامل ہونا چاہئے۔

-5 غیر جانبداری سے کام لینا

-6 ناول، ڈرامہ، کسی بھی چیز کو لکھتے وقت مصنف کے ذہن میں پہلے سے اپنی تصنیف کا خاکہ یا پلاٹ موجود رہتا ہے۔

س: ذکاء اللہ جیسے مؤرخ نے تاریخ کی عظمت اور بڑائی ہی اس میں دیکھی ہے کہ وہ کم رتبہ

لوگوں کے ذکر کو پاس نہیں پھٹکنے دیتی اس معاملے میں انہوں نے کیا لکھا؟

ج: اس سلسلے میں وہ لکھتے ہیں:

"انبیاء و خلفاء، سلاطین و بزرگان دین و وقت کے آثار و اخبار جاننے کا نام علم تاریخ ہے علم تاریخ سے شغل رکھنا بھی انہی کے ساتھ مخصوص ہے جو دین و دولت کی بزرگی اور کمالات میں مشہور ہوں۔ کمینے، پاجوں اور ذلیل بازاریوں کو علم تاریخ سے کچھ مناسبت نہیں ہے اور نہ ان کا یہ شعبہ ہے۔ ان کو علم تاریخ سے نہ کچھ منفعت ہوتی ہے اور نہ کہیں وہ ان کے کام آتی ہے وجہ اس کی یہ ہے کہ علم تاریخ میں تو دین و دولت کے بزرگوں کے اوصاف کے اخبار اور محامد و مناقب و ماثو بیان ہوتے ہیں۔ ارازل، مفلسوں و کم اصلوں کو اس کی طرف میل و رغبت نہیں ہوتی۔"

س: تاریخ نویسی کی طرف پہلا قدم کس قسم کے علوم سے شروع ہوا؟

ج: تاریخ نویسی کی طرف پہلا قدم رزمیہ نظمیں اور بادشاہوں کے قصے ہیں۔

س: دنیا کا سب سے پہلا عالم جس نے تاریخ نویسی کو ایک معقول شکل دی اس کا نام لکھئے؟

ج: ہیکائیٹس کا جانشین ہیروڈوٹس ہے۔

س: زمانہ قبل از اسلام کا سب سے بڑا مؤرخ کون تھا؟

ج: ہیکائیٹس کا جانشین ہیروڈوٹس

س: ہیروڈوٹس کا لقب کیا تھا؟

ج: ابوالتاریخ

س: کیا دنیا کو تاریخ نویسی کا سائنسی تصور مغربی قوموں نے عطا کیا؟

ج: مسلمان مؤرخوں نے دنیا کو تاریخ نویسی کا سائنسی تصور عطا کیا مگر احیائے علوم کے آغاز تک مغربی قوموں نے اس تصور کو قبول نہ کیا۔

س: برطانوی تاریخ نویس لارڈ ایکٹن کو یہ اعتراف کس جرمن مفکر کے سامنے کرنا پڑا کہ "وہ پرانے ریکارڈوں کا پامردانہ مطالعے کا حقیقی بانی ہے۔"

ج: رینے کے متعلق

س: اس مشہور جرمن فلسفی کا نام لکھئے جس نے عالمی تاریخ کا اصلی محور تصورات کے باہمی ٹکراؤ کو قرار دیا تھا؟

ج: مشہور جرمن فلسفی ہیگل نے عالمی تاریخ کا اصل محور تصورات کے باہمی ٹکراؤ کو قرار دیا تھا۔

س: اس نظریہ کا نام اور خلاصہ لکھئے؟

ج: وہ مشہور نظریہ جدلیات ہے جس کا خلاصہ یہ ہے:

"جب کوئی نظریہ وجود میں آتا ہے تو کچھ دیر بعد اس کا مخالف نظریہ بھی پیدا ہوجاتا ہے دونوں میں ٹکر ہوتی ہے اور ان کے پائیدار عناصر باہم مل کر ایک نئے نظریے کی شکل اختیار کر لیتے ہیں پھر اس نظریے کا مخالف نظریہ جنم لیتا ہے اور پھر سے وہی پرانا عمل شروع ہوجاتا ہے تاریخ کے سارے ہنگامے اس نظریاتی ٹکراؤ کا نتیجہ ہیں۔"

س: ٹائن کے مطابق زوال کی علامتیں کیا ہیں؟

ج: زوال کی علامتیں درج ذیل ہیں:

1- اپنی بے عملی کے باوجود اقلیت اپنے اقتدار کی گرفت کو اور مضبوط بنا دیتی ہے۔
2- عوام کے دلوں میں رہنما اقلیت کے لئے سرگرم وفاداری باقی نہیں رہتی اور وہ بدحالی کا شکار ہوجاتا ہے۔
3- قوم کی مجلسی یک جہتی ختم ہوجاتی ہے۔

س: "تہذیب کی کہانی" کے مصنف کا نام لکھیں؟

ج: ول ڈیورنٹ

س: ول ڈیورنٹ نے اپنی کتاب "تہذیب کی کہانی" میں کتنی تہذیبوں کا مطالعہ کیا ہے اور ان کی یہ کتاب کتنی جلدوں میں موجود ہے؟

ج: بیس تہذیبوں کا مطالعہ کیا ہے اور یہ کتاب دس جلدوں پر مشتمل ہے۔

س: فن سے کیا مراد ہے؟

ج: کسی بھی کام کو سلیقے سے انجام دینے کے لئے کچھ اصول اور قاعدے تشکیل دینے پڑتے ہیں انہی اصولوں اور قاعدوں کے مجموعے کو فن کا نام دیا جاتا ہے۔

س: دستاویزات کیا ہیں؟

ج: ان میں وہ تمام مواد شامل ہوتا ہے جو تاریخ نویسی کے سلسلہ میں خام مال کی حیثیت رکھتا ہے ان میں قدیم یادگاریں بھی شامل ہوسکتی ہیں زمانہ ماضی کی تحریریں بھی شامل کی جاسکتی ہیں اور عہد قدیم میں استعمال ہونے والی اشیاء بھی اس شمار میں لائی جاسکتی ہیں۔

س: دستاویزی ماخذوں سے کیا مراد ہے؟

ج: دستاویزی ماخذوں سے مراد ہر وہ تحریر شدہ مواد ہوگا جو ضابطہ تحریر میں آئے۔

س: دستاویزی ماخذوں کی کتنی شاخیں ہیں ان کے نام لکھیں؟

ج: دو شاخیں ہیں:
1- سرکاری دستاویزات
2- غیر سرکاری دستاویزات

س: سرکاری دستاویزات سے کیا مراد ہے؟

ج: وہ مسودات ہوتے ہیں جو فرائض کی انجام دہی یا سلسلہ کاروبار ریاست کے دوران ضبط تحریر میں لائے جاتے ہیں۔

س: سرکاری دستاویزات کو کتنے حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے ان کے نام لکھیں؟

ج: دو حصوں میں:
1- رسمی سرکاری دستاویزات
2- غیر رسمی سرکاری دستاویزات

س: رسمی سرکاری دستاویزات میں سے چند اہم دستاویز کے نام لکھیں؟

ج:
1- معاہدات
2- چارٹر
3- گرانٹس
4- رٹ

س: غیر رسمی سرکاری دستاویزات میں کس قسم کے مسودات شامل ہوتے ہیں؟

ج:
1- خطوط سرکاری یا غیر سرکاری
2- رپورٹیں
3- اعلانات

س: دس دستاویزی ماخذوں کے نام لکھیں؟

ج:
1- معاہدے اور گرانٹ
2- سرکاری ریکارڈ
3- گرانٹس
4- چارٹر
5- خفیہ رپورٹیں
6- وصیت نامہ

7- سوانح عمریاں

8- ڈائریاں

9- خط و کتابت

10- سرکاری اعلانات

س: غیر دستاویزی سے کیا مراد ہے؟

ج: یہ وہ ماخذ ہیں جو ہمیں تحریری حالت میں دستیاب نہیں ہوتے بلکہ قدیم یادگاروں کی صورت میں دریافت ہوتے ہیں۔

س: غیر دستاویزی کے تحت ہم کن معاونین کو شامل کر سکتے ہیں؟

ج: غیر دستاویزی کے تحت ہم مندرجہ ذیل معاونین کو شامل کر سکتے ہیں:

1- قدیم عمارات

2- آثار قدیمہ

3- کتبے

4- سکے

س: تاریخ کے امدادی اور ذیلی علوم درج کریں؟

ج: درج ذیل ہیں:

1- قدیم طرز تحریر کا علم

2- حکمت عملی

3- علم الانساب

4- علم سیل

5- جامع العلم

6- واقعات کا تاریخ وار جدول

س: قدیم طرز تحریر کے ماہر علم کو کتنے امور سرانجام دینے ہوتے ہیں اور وہ امور کون سے ہیں؟

ج: دو امور سرانجام دینے ہوتے ہیں:

1- تحریر کو درست پڑھنا

2- دستاویزات کو صحیح جگہ اور وقت کا تعین

س: پیلی گرانی کی کتنی شاخیں ہیں ان کے نام لکھیں؟

ج: دو شاخیں ہیں:

1- فیلوگرافی

2- گرافالوجی

س: علم الانساب کی اہمیت چند نکات سے واضح کریں؟

ج: 1- خاندان کی اصل علاقائی تعلقات خاندانی روایات اور خصوصیات وغیرہ کا مطالعہ

2- بین الاقوامی اہمیت کا حامل ہے۔

3- خاندانی مخزومیاجات کو برقرار رکھنے کے لئے محفوظ کیا جاتا ہے۔

4- افادیت کا مسلم ہونا۔

س: تاریخ مواد کی چھان بین کے لئے کتنے طریقے ہیں؟ ان کے نام بھی لکھئے۔

ج: دو تنقیدی طریقے مقبول ہیں:

1- خارجی تنقید

2- داخلی تنقید

س: نصابی تنقید کا مقصد کیا ہے؟

ج: نصابی تنقید سے ہمارا مقصد مندرجات دستاویز کی تصحیح کے علاوہ جملہ حاصل شدہ دستاویزات کے باہمی مقابلہ سے بہترین دستاویز کا حصول بھی ہوتا ہے عام مشاہدہ کی چیز ہے کہ بعض اوقات چند غلطیوں کیوجہ سے عبارت کا مفہوم کلی طور پر بدل جاتا ہے اور ایسا مضمون معرض وجود میں آتا ہے جو مصنف کے وہم و گمان میں بھی نہیں ہوتا لہٰذا ضروری ہے کہ کسی بھی دستاویز کی حقیقت کو جاننے کے لئے بیرونی اغلاط کی نشاندہی اور ان کا قلع قمع کیا جائے۔

س: دستاویز کو معرض وجود میں لانے والے ذرائع میں کون سے امور شامل ہوتے ہیں؟

ج: چار چیزیں شامل ہیں:

1- مؤرخ کے ذہنی افکار کا تجزیہ

2- مخصوص لسانی رجحانات وضوابط کے تحت دستاویز کی پرکھ کی جائے

3- تشبیہ واستعارہ

4- تاریخی بددیانتی وعدم اعتماد

س: مؤرخین دستاویز مرتب کرتے وقت پیشہ وارانہ دیانت سے منہ موڑنے کی وجوہات لکھیں؟

ج: 1- ادائیگی حق نمک خوردنی
2- ذاتی پسند
3- اعتقادات
4- ضرورت وقت کو پورا کرنے کے لئے
5- عوامی جذرات کی تسکین کے لئے

س: فلسفہ تاریخ کا تصور سب سے پہلے کس نے دیا؟
ج: والٹر نے

س: تاریخی واقعات کو لکھنے اور ان کی توضیح و تشریح کے ساتھ ساتھ مؤرخین نے ان واقعات کو کس طرح سے تجزیہ کیا؟
ج: ان واقعات کا مختلف نقطہ ہائے نظر سے تجزیہ کیا:
1- عبرت کا احساس
2- انسان کی کامیابی و ترقی کا تصور
3- تہذیبوں و قوموں کے عروج اور زوال کی داستان
4- تقدیر اور حالات کی قوت مطابقت جو انسان کو مجبور و محض بنائے ہوئے ہیں۔
5- افراد کی عظمت جو معاشروں کو تعمیر کرتے ہیں۔

س: والٹر کے بعد کس نے فلسفہ تاریخ کو آفاقی و عالمی معنوں میں استعمال کیا؟
ج: ہیگل نے

س: ہیگل نے تاریخ کو کتنی قسموں میں تقسیم کیا ہے؟ ان کے نام بھی لکھیں۔
ج: تین قسموں میں تقسیم کیا ہے:
1- ہمعصر تاریخ
2- تخیلاتی تاریخ
3- فلسفیانہ تاریخ

س: تاریخ کے عمل اور حرکت کو چار طریقوں سے کس نے بیان کیا ہے؟
ج: ڈاکٹر مبارک علی نے

س: ڈاکٹر مبارک علی نے تاریخ کے عمل اور حرکت کو کتنے طریقوں میں بیان کیا' ان کے نام لکھیں؟
ج: چار طریقوں سے بیان کیا ہے:

1- پنڈولم
2- آرا
3- پہیہ
4- تیسہ

س: تاریخ میں ارتقاء اور ترقی کے نظریے کی بنیاد جن مفروضات پر رکھی گئی ہے وہ کیا ہے؟ نکات سے واضح کریں۔
ج: 1- تاریخی عمل کا ایک انتہائی اہم قانون تبدیلی کا قانون ہے۔
2- معاشرے میں تبدیلی کا ایک فطری عمل ہے۔
3- معاشرے کی تبدیلی میں انسانی صلاحیتوں اور قوتوں کو دخل ہے۔
4- انسانی معاشرے میں تبدیلی کس مقصد کے تحت ہوتی ہے۔
5- معاشرے کی تبدیلی سادگی اور پیچیدگی کی جانب لے جاتی ہے۔

س: تاریخ کا مادی نظریہ کس نے دیا؟
ج: مارکس نے

س: مارکس کہتا ہے کہ ''انسان خود کچھ نہیں بلکہ حالات کی پیداوار ہے'' اسلام انسان کے متعلق اس نظریہ کا سخت مخالف ہے اس کے متعلق قرآن کا ارشاد درج کریں؟
ج: قرآن پاک میں ارشاد ہے:
''اور جس وقت آپ کے ربّ نے فرشتوں سے ارشاد فرمایا کہ میں زمین میں ایک نائب بنادوں تو فرشتے کہنے لگے کہ کیا آپ اس زمین میں ایسے لوگوں کو مقرر کریں گے تو جہاں فساد اور خون ریزیاں کریں گے حالانکہ ہم تیری حمد کے ساتھ تسبیح اور تیری تقدیس کرتے ہیں اللہ نے فرمایا میں وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔''
دوسری جگہ ارشاد باری ہوتا ہے:
''اور جب کہ تیرے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں ایک کالے سڑے ہوئے سوکھے گارے سے ایک بشر بنانے والا ہوں پھر جب میں اس میں کچھ پھونک دوں تو تم اس کے لئے سربسجود ہونا۔''

س: عربی میں تاریخ کے معنی کتنے الفاظ میں مستعمل ہیں؟
ج: دو الفاظ میں

س: ڈاکٹر گہتاف ویل نے حضرت محمد ﷺ کی تعریف کس طرح کی ہے؟

Scanned by CamScanner

ج: ڈاکٹر گستاف ویل کے بقول:
"اور محمد ﷺ بطور آدمی انسانیت کا مینار بن کر ایستادہ ہے اور لافانی قوت سے معمور ہے۔"

س: مسلم تاریخ نویسی کی مختلف صورتیں نکات کی مدد سے واضح کریں؟
ج: 1- خبریہ تاریخ
2- روزنامچہ نما تاریخ
3- سوانح نگاری
4- طبقات

س: مسلم تاریخ نویسی کی خصوصیت کے متعلق روز نتھال اپنی کتاب "ہسٹری آف مسلم ہسٹرؤگرافی" میں کیا لکھتا ہے؟
ج: روز نتھال اپنی کتاب "ہسٹری آف مسلم ہسٹرؤگرافی" میں لکھتے ہیں:
"تاریخ کے ذریعے عمرانی فہم پیدا کرتے اور تاریخ نگاری میں نظم پیدا کرنے میں مسلمان واضح طور پر سابقہ مؤرخوں پر بازی لے گئے۔ یوں لگتا ہے کہ جدید فن تاریخ نویسی میں اسلامی علوم و ادب کے مستعمل ہونے سے کام کی رفتار اور مواد کے لحاظ سے خصوصی فائدہ ہوا ہے اس طرح سترھویں صدی عیسوی اور بعد میں غیر ملکی لوگوں کی جانب سے دنیا کا بیشتر حصہ دیکھنے کا موقع ملا شعبہ تاریخ میں دور حاضر کے طرز سوچ کی تشکیل میں اسلامی تاریخ نویسی کے ذریعے بالواسطہ معقول طور پر امداد میسر آتی ہے۔"

س: قرآن حکیم کے نزدیک حصول علم کے کتنے ذرائع ہیں؟
ج: تین ذرائع ہیں:
1- علم بیالوحی
2- علم الحواس
3- علم بالتاریخ

س: قرآن میں کتنی قسم کی آیات ہیں جن میں مشاہدہ اور غور و فکر کی دعوت دی گئی ہے؟
ج: تین قسم کی آیات ہیں:
1- قرآن کی آیات
2- فطرت کی آیات
3- تاریخ کی آیات

س: خدائے ذوالجلال کی راہ کبھی نہیں بدلتی، قرآنی آیت درج کریں؟
ج: قرآن پاک میں ارشاد ہے:
"اور تم خدا کے طریقے میں تبدیلی نہ پاؤ گے۔"

س: جارج ولیم فریڈرک کب پیدا ہوا؟
ج: 27 اگست 1770ء

س: جارج ولیم فریڈرک کہاں پیدا ہوا؟
ج: جرمنی کے شہر شٹ گارٹ

س: ہیگل جب ٹوبنگن یونیورسٹی سے فارغ التحصیل ہو کر نکلا تو اسے جو اخلاقی سند دی گئی اس پر کیا لکھا تھا؟
ج: اسے جو اخلاقی سند دی گئی اس میں لکھا تھا:
"نیک چال چلن کا حامل ہے۔ دینیات ولسانیات میں خاصی دسترس رکھتا ہے مگر فلسفے میں وہ کچھ استعداد نہیں رکھتا۔"

س: ہیگل کی زندگی میں کون سی باتیں خاص طور پر نمایاں نظر آتی ہیں؟
ج: 1- تنگ دستی
2- رومانیت سے وابستگی
3- شیلنگ کے فلسفے سے دل بستگی

س: ہیگل کو ورثے میں کتنے ڈالر ملے؟
ج: پندرہ سو ڈالر

س: ہیگل کا زمانہ عروج کب سے کب تک ہے؟
ج: 1818ء سے 1831ء تک

س: اس پہلے فلسفی کا نام لکھیں جس کی بحث میں ریاست واقعی ایک جسم نامی ٹھہرائی گئی ہے؟
ج: ہیگل

س: ہیگل نے منطق کب تحریر کی؟
ج: 1812ء تا 1816ء

س: ہیگل کے کس قسم کے نظریے اس کے فلسفے کا ایک حصہ ہیں؟
ج: ہیگل کے سیاسی و تاریخی نظریے اس کے پورے فلسفے کا ایک حصہ ہیں۔

س: ہیگل کے فلسفہ اضداد کے متعلق چار خطوط درج کریں؟

ج: ہیگل کے فلسفہ اضداد کے خطوط یہ ہیں:

-1 تمام کائنات ایک مسلسل تغیر کا نام ہے یہاں کوئی شے جامد نہیں ہے ہر شے میں ہر آن میں تبدیلی واقع ہوتی رہتی ہے۔

-2 اشیاء درحقیقت تصورات کا مظہر ہیں لہٰذا یہ کائنات دنیائے تصورات ہے۔

-3 جو کچھ اشیاء کے متعلق پہلے کہا گیا ہے وہ درحقیقت تصورات کے متعلق ہے۔

-4 زمانہ سلف میں اشیاء اور تصورات کو جامد تسلیم کیا جاتا تھا اس لئے ان کے متعلق منطق کی رو سے گفتگو کی جاتی تھی۔

س: ہیگل نے کس اصول پر اپنا نظام فکر مرتب کیا؟

ج: جدلیت کے اصول پر

س: ہیگل نے تاریخ کو کتنے گروپوں میں تقسیم کیا ہے' ان کے نام بھی لکھیں؟

ج: تین گروپ میں تقسیم کیا ہے:

-1 تاریخ حقیقی

-2 عکسی تاریخ

-3 فلاسفیکل تاریخ

س: تاریخ حقیقی کی وضاحت کے سلسلہ میں ہیگل نے کن دو یونانی مؤرخوں کے نام پیش کئے ہیں؟

ج: -1 ہیرو ڈوٹس

-2 تھیوی ڈائڈز

س: ہیگل فلاسفیکل تاریخ کی تعریف کس طرح سے کرتا ہے؟

ج: ہیگل کا کہنا ہے کہ اس تعریف سے اچھی تعریف کیا ہو سکتی ہے کہ تاریخ کی یہ قسم ''تاریخ میں فکری پہلو کی حامل ہے۔''

س: مارکس ہیگل کے کس نظریے کو اپنا کر آگے بڑھا؟

ج: جدلی نظریہ کو اپنا کر

س: اٹلی کے سیاسی تصورات پر کس کے تاثرات بہت نمایاں ہیں؟

ج: ہیگل ہے

س: جارج ولیم فریڈرک ہیگل کب فوت ہوئے؟

ج: 1831ء

س: جارج ولیم فریڈرک کہاں فوت ہوئے؟

ج: برلن (جرمنی)

س: اشتراکیت کو سائنسی ترجیح دینے والے پہلے اشتراکی فلسفی کا نام لکھیں؟

ج: کارل مارکس

س: کارل مارکس کب پیدا ہوا؟

ج: 1818ء

س: مارکس کہاں پیدا ہوا؟

ج: جرمن ریاست پرشیا کے صوبہ راٹن لینڈ

س: مارکس نے کب پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی؟

ج: 1841ء میں

س: مارکس کی ان تصانیف کا نام لکھیں جس میں اس نے اپنا سیاسی فلسفہ بیان کیا ہے؟

ج: -1 اشتمالی منشور

-2 سرمایہ

-3 قدر و قیمت

-4 سیاسی اقتصادیات وتنقید و بحث

س: مارکس کی موت پر اس کے ساتھی دوست اور ہمدرد نے کیا الفاظ کہے؟

ج: یہ الفاظ کہے تھے:

''لڑائی اس کی گھٹی میں ملی تھی وہ اپنے زمانے کا ایسا شخص تھا جس سے سخت نفرت کی جاتی اور جسے انسانی عروج حاصل ہوا۔''

س: مارکس نے مذہب اور انسان کے متعلق کیا خیال ظاہر کیا؟

ج: مارکس کا خیال تھا:

''مذہب انسان کی تعمیر نہیں کرتا بلکہ انسان خود مذہب کی تنظیم کرتا ہے۔''

س: مارکس نے سرمایہ دارانہ نظام کے خلاف پہلی مرتبہ منظم طور پر اعلان جنگ کیا اس کے متعلق گیٹل کے الفاظ کیا تھے؟

ج: گیٹل کے الفاظ یہ تھے:

''جہاں مارکس کے پیروؤں نے اشتراکی نظریات کو انجمن سازی اور قومی صنعت کاری کی حد تک پیش کیا وہاں مارکس نے اسے بین الاقوامی اور آفاقی وسعتوں تک پھیلا دیا۔''

س: مارکسیت کے بنیادی اصول نکات کی مدد سے واضح کریں؟

ج:
1- جدلیاتی مادیت
2- تاریخ کا مادی نظریہ
3- طبقاتی کشمکش
4- قدر فاضل کا نظریہ
5- سرمایے کا ارتکاز
6- اشتمالی انقلاب
7- پرولتاری آمریت
8- اشتمالی معاشرہ

س: نظریہ اشتمالیت کا ناقدانہ جائزہ چند نکات کی مدد سے واضح کریں؟

ج:
1- مارکسیت نے ہمہ گیر اور دائمی ضابطہ اخلاق سے انکار کر کے سخت غلطی کی ہے۔
2- مارکسیت مجرد فلسفہ ہے اور اس کا انحصار عقیدت پرستی پر ہے۔
3- مارکس انسانی فطرت کے ایک انتہائی اہم پہلو کو نظر انداز کر گیا ہے۔
4- طبقاتی کشمکش کے اصول کو بھی مارکسیت نے اہمیت دی ہے یہ درست نہیں۔

س: آسولڈ سپنگلر کب پیدا ہوا؟

ج: 1880ء

س: آسولڈ سپنگلر کہاں پیدا ہوا؟

ج: جرمنی میں

س: سپنگلر کے نزدیک دنیا نے اب تک کتنے تمدن دیکھے وہ کیا ہیں؟

ج: آٹھ تمدن دیکھے ہیں وہ یہ ہیں:
1- تمدن مصدر زمانہ فراعنہ
2- تہذیب باطل
3- ہندی تمدن مسلمانوں کی آمد سے پہلے
4- وسطی امریکہ کی آمد سے پہلے
5- یونان قدیم کا تمدن جس کو اہل مغرب کلاسیکی
6- تمدن اسلام جو عرب سے نمودار ہوا

س: آرنلڈ ٹائن بی کب پیدا ہوا؟

ج: 1889ء میں

س: ٹائن بی کی اس کتاب کا نام لکھیں جو تاریخ نویسی کی تاریخ میں ایک اہم شہرت کی حامل ہے؟

ج: ''تاریخ کا ایک مطالعہ''

س: ٹائن بی کی خامیاں نکات کی مدد سے واضح کریں؟

ج:
1- اس کی کتاب تاریخ ہے یا عمرانیات
2- ٹائن بی رجعت پسند نہیں
3- ٹائن بی کا پالے لنگ

س: ظہیرالدین بابر کب پیدا ہوئے؟

ج: 888ھ

س: ظہیرالدین بابر کہاں پیدا ہوئے؟

ج: فرغانہ میں

س: ہمایوں نامہ کس کے زور قلم کا نتیجہ ہے؟

ج: ہمایوں نامہ مغلیہ خاندان کے بانی ظہیرالدین بابر کی صاحبزادی اور ہمایوں کی ہمشیرہ کے زور قلم کا نتیجہ ہے۔

س: ''آئین اکبری''، کس کی تصنیف ہے؟

ج: علامہ الفضل کی

س: شیخ عبدالقادر ابن ملوک کب پیدا ہوئے؟

ج: 947ھ

س: شیخ عبدالقادر ابن ملوک کہاں پیدا ہوئے؟

ج: ٹونڈہ

س: کیا توزک جہانگیری محض جہانگیر کی خودنوشت سوانح ہے؟

ج: توزک جہانگیری محض جہانگیر کی خودنوشت سوانح نہیں بلکہ تین اصحاب قلم کی مشترکہ علمی و ادبی کاوشوں کا ثمرہ ہے۔

س: توزک جہانگیری کا انگریزی میں ترجمہ کس نے کیا؟

ج: میجر ڈیوڈ پرائش نے

س: شاہ جہاں نامہ کس نے لکھا؟

ج: سید محمد صالح کینوہ نے

س: سرگزشت تاریخ کے مصنف کا نام لکھیں؟

ج: امتیاز محمد خاں

س: مارکسی فلسفہ کس نے لکھا؟

ج: افاناسی یف

س: اکبر نامہ پر مختصر نوٹ لکھیں؟

ج: اکبر نامہ جلال الدین اکبر مغل اعظم کے وزیر الفضل کی شاہکار تصنیف ہے جس کو اس نے بادشاہ کے حکم پر لکھا الفضل اپنی غیر معمولی عقل کی وجہ سے اکبر کے ''نورتنوں'' میں شمار ہوتا تھا ابوالفضل نے اکبر نامہ میں اکبری دور حکومت کے 1206ء تک کے حالات تحریر کئے ہیں یہ کتاب تین ضخیم جلدوں پر مشتمل ہے اس کتاب کے پہلے حصے میں تیموری خاندان کا حال لکھا گیا ہے جبکہ دوسرے حصے میں قرآن اول کا حال اور اکبر کے پہلے سترہ سالہ دور حکومت کا حال لکھا ہے تیسرے حصے میں اکبری دور حکومت کے باقی حصہ کے حالات منقول ہیں اس کتاب میں ابوالفضل فارسی ادب میں بہت مشکل زبان استعمال کرنے کا عادی تھا اسی لئے اس میں انشاء پردازی کا کمال نظر آتا ہے الفاظ کا استعمال الفاظ کی بناوٹ اور اس طرز تحریر کو فصاحت و بلاغت کا شاہکار بنادیا جائے اکبر نامہ ایک عہد کی تاریخی تصنیف کی اہمیت تاریخی مواد سے زیادہ ادبی شہ پارے کے مشہور ہے بعد کے بڑے بڑے بادشاہ اور حکمرانوں نے کہا تھا کہ اکبر کی تلوار میں اتنی کاٹ نہ تھی جتنی ابوالفضل کی قلم میں طاقت تھی اکبرنامہ میں جتنے واقعات منقول ہیں ابوالفضل نے ان کو خود دیکھا۔

س: Epigraphy آپی گرافی سے کیا مراد ہے اس کی تاریخی نویسی میں اہمیت واضح کریں؟

ج: Epigraphy سے مراد کتبہ جات ہیں جس سے تاریخ نویسی میں مدد لی جاتی ہے کیونکہ ماضی کے حکمرانوں نے اپنی حکومت کے واقعات، فتوحات اور کارناموں کو محفوظ کرنے کے لے کتبے لکھوا کر اپنی سلطنت کے مختلف حصوں میں نصب کروائے تھے تاکہ یہ یادگار رہیں دوسرے اس دور میں بھی لوگوں کو ان کی عظمت اور کارناموں سے آگاہی ہو مثلاً مہاراجہ کنشک اور ہرش نے ایسے کتبے لگوائے تھے جن میں مذہبی تعلیمات درج تھیں مؤرخین کو کتبات سے معلومات حاصل ہوتی ہیں کتبے تاریخی مطالعہ اور تاریخ نویسی میں کافی مددگار ہوتے ہیں۔

س: تاریخی مطالعے اور تاریخ نویسی میں کون سی بایوگرافی زیادہ بہتر ہوتی ہے؟

ج: تاریخ نویسی میں زیادہ معاون وہ سوانح حیات ہوتی ہے جو کسی غیر جانبدار نے لکھی اور ایسا شخص حقیقت پسند ہو راست گو ہو اور مفاد پرست اور لالچی نہ ہو۔

س: اسلامی تاریخ نویسی میں شبلی کا کیا مقام ہے؟

ج: شبلی نعمانی نے اسلامی نویسی میں نئے رجحانات جو صحت مندانہ معیار کے حامل تھے تاریخ نویسی کے فن میں شامل کیا اس طرح انہوں نے اسلامی فن تاریخ نویسی کو جدید خطوط پر استوار کیا علامہ شبلی نے مغربی اور مشرقی مفکرین و مؤرخین کے فلسفہ اور افکار کا تفصیلی مطالعہ کیا تھا اور ان کا تنقیدی جائزہ بھی لیا اس وجہ سے انہوں نے اپنی تاریخ نویسی کی طرز کو ''مخلوط طرز تاریخ نویسی'' کا رنگ دیا۔

س: بجیولوگرافی سے کیا مراد ہے؟

ج: مہروں کے مطالعے کا نام بجیولوگرافی ہے جو سرکاری دستاویزات پر لگائی جاتی ہے یہ نہ صرف مہروں کی شکل وصورت کا مطالعہ کرتی ہیں بلکہ ان کی بناوٹ اور جس طریقے سے وہ دستاویزات پر لگائی جاتی ہیں ان کا بھی جائزہ لیتی ہیں۔

س: جینیولوجی سے کیا مراد ہے؟

ج: جینیولوجی سے مراد علم الانساب ہے جو ایک قدیم علم ہے جس کا پتہ عربوں اور یونانیوں کے ہاں ملتا ہے اس میں خاندان کی اصل، علاقائی تعلق، خاندانی روایات وخصوصیات کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔

س: اپی گرافی میں کن چیزوں کا مطالعہ کیا جاتا ہے؟

ج: اپی گرافی میں قدیم مؤرخ کی قلمی تحریروں کے حروف و اشکال کا مطالعہ کیا جاتا ہے اس کے علاوہ اپی گرافی میں دھات کے مجسموں، ستوپوں، لاٹوں، کتبوں، تمغوں، مورتیوں، مدفون آثارات پر کندہ اور نقش شدہ حروف کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔

س: آرکیالوجی سے کیا مراد ہے؟

ج: آرکیالوجی سے مراد آثار قدیمہ ہے علم آثار قدیمہ زمانہ قبل از تاریخ کا بہترین نعم البدل ہے۔

س: کرونالوجی میں کون سا علم آتا ہے؟

ج: انسان کے ہر شعبہ جات کا علم کرونالوجی کے دائرے میں آتا ہے۔

س: ''آب کوثر'' کس کی کتاب ہے؟

ج: ڈاکٹر شیخ محمد اکرام کی کتاب

س: الطبری کا پورا نام لکھیں؟

ج: ابوجعفر محمد بن جریر الطبری

س: الطبری کہاں پیدا ہوئے؟

ج: طبرستان کے صدر مقام آمول

س: الطبری کب پیدا ہوئے؟

ج: 224 کے آخر یا 225 کے آغاز میں

س: طبری کی زبانی قرآن حکیم کی تفسیر سننے کے متعلق کسی عالم کی رائے درج کریں؟

ج: ان کے زمانہ کے ایک مشہور عالم دین نے یہاں تک کہہ دیا تھا کہ:
''اگر طبری کی زبانی قرآن حکیم کی تفسیر سننے کے لئے کسی کو چین جیسے دور دراز ممالک سے بھی آنا پڑے تو فائدے کا سودا ہے۔''

س: طبری کب فوت ہوئے؟

ج: 310ھ میں

س: طبری کو کہاں دفن ہوئے؟

ج: بغداد

س: طبری کی سب سے بڑی اہمیت مؤرخ کی حیثیت سے کیا ہے؟

ج: طبری کی سب سے بڑی اہمیت مؤرخ کی حیثیت سے روایت نگاری ہے۔

س: روایت نگاری سے کیا مراد ہے؟

ج: روایت نگاری سے مراد یہ ہے کہ طبری کسی ایک واقعہ سے متعلق تمام روایات کو جو دستیاب ہوتی ہیں پختہ نقل کرتے ہیں اور اپنی رائے سے گریز کرتے ہیں یعنی ان روایتوں سے متعلق ایسے تجزیئے سے گریز کرتے ہیں جن سے کسی روایت کا صحیح یا غلط ہونا ثابت ہو۔

س: طبری کے بقول مؤرخ کا سب سے بڑا فرض کیا ہے؟

ج: مؤرخ کا سب سے بڑا فرض ہے کہ وہ تمام اختلافات کو واضح کردے۔

س: قرآن کی وہ آیت درج کریں جو سچائی کی تلاش' طبری کے نزدیک ایک عبادت ہے؟

ج: سچائی کی تلاش طبری کے نزدیک ایک ایسی عبادت ہے جو قرآن کی اس آیت کے مصداق ہے۔

''تم سچ کو نہ چھپاؤ اگر جانتے ہو۔''

س: ان آئمہ کا نام لکھیں جن سے طبری شدید اختلاف کرتے تھے؟

ج: امام احمد بن حنبل

س: طبری کی چند کتابوں کے نام لکھیں؟

ج: 1- جامع البیان فی التفسیر القرآن
2- الذیل والمنزیل
3- کتاب التہذیب
4- کتاب اختلاف العلماء والامصاء

س: طبری کی تاریخ کی مشہور کتاب کا نام لکھیں؟

ج: ''تاریخ طبری''

س: المسعودی کب پیدا ہوئے؟

ج: 280ھ

س: المسعودی کہاں پیدا ہوئے؟

ج: بغداد

س: المسعودی کا تعلق کس خاندان سے تھا؟

ج: عبداللہ بن مسعودؓ کے خاندان سے تھا۔

س: کتاب التنبیر والاشراف کے مصنف کا نام لکھیں؟

ج: المسعودی

س: المسعودی کی اس کتاب کا نام لکھیں جس میں مؤرخ کے لئے دو اہم عنصر پیش کئے؟

ج: مؤرخ کے لئے دو اہم عنصر ایسے ہیں جو اس کی انفرادیت کو متعین کرسکتے ہیں:
1- ماخذوں کا استعمال
2- روایات میں معقول کا استعمال

س: ابن مسکویہ کا سن پیدائش درج کریں؟

ج: اس میں اختلاف ہے باکولیوٹ کے مطابق ابن مسکویہ کی تاریخ پیدائش 330ھ بعض حالات کے مطابق ابن مسکویہ 320ھ میں پیدا ہوا۔

س: ابن مسکویہ کا سن وفات درج کریں؟

ج: 9 صفر 421ھ کو وفات ہوئی۔

س: ابن مسکویہ کی پانچ کتابوں کے نام لکھیں؟

ج: -1 التوفی
-2 انس الفرید
-3 کتاب آداب العرب والفرس
-4 کتاب الجامع
-5 کتاب السیر

س: فوز الاصغر کے مصنف کا نام لکھیں؟

ج: ابن مسکویہ

س: ابن خلدون کا اصل نام کیا تھا؟

ج: عبدالرحمان

س: ابن خلدون کب پیدا ہوئے؟

ج: 27 مئی 1322ء

س: ابن خلدون کہاں پیدا ہوئے؟

ج: تیونس

س: تیونس کے سلطان ابواسحاق نے جب ابن خلدون کو شاہی کاتب مقرر کیا تو ان کی عمر کتنی تھی؟

ج: 20 برس

س: ابن خلدون نے کب وفات پائی؟

ج: 1406ء میں وفات پائی۔

س: ابن خلدون نے عقل کو کتنے حصوں میں تقسیم کیا ان کے نام لکھیں؟

ج: دو حصوں میں تقسیم کیا:
-1 نظریاتی عقل
-2 عملی عقل

س: "تاریخ العبر" کے مصنف کا نام لکھیں؟

ج: ابن خلدون

س: ابن خلدون کے نزدیک عصبیت کے معانی کیا ہیں؟

ج: ابن خلدون کے نزدیک عصبیت کے معنی ہیں وحدت کے جذبات یعنی ایک ذات ہونا'

ہم آہنگی اور اتحاد عصبیت کا ماخذ خاندان اور قبیلہ ہے۔

س: مقدمہ ابن خلدون کتنے حصوں پر مشتمل ہے؟

ج: چھ حصوں پر

س: ابن خلدون کی تاریخ کا پورا نام لکھیں؟

ج: ابن خلدون کی تاریخ کا پورا نام "کتاب العبر و دیوان المبتد اوالجز فی ایام العرب و العجم والبربر وعن عامر ھم میں ذوی السلطان الاکبر" ہے۔

س: ابن خلدون کی تاریخ کی چند خصوصیات نکات کی مدد سے واضح کریں؟

ج: ابن خلدون کی تاریخ کی چند اہم خصوصیات درج ذیل ہیں:

-1 ابن خلدوں ترتیب زمانی کو محفوظ رکھا اور تاریخ واقعات کو ملکوں اور حکمرانوں کے اعتبار سے ترتیب دیا۔

-2 واقعات اور حوادث کے اسباب و علل کا باہمی ربط متعین کرنے میں ابن خلدون نے جس غیر معمولی مؤرخانہ بصیرت اور مفکرانہ ژرف نگی کا ثبوت دیا ہے اس کی نظیر نہ متقدمین مؤرخین میں ملتی ہے اور نہ متاخرین میں۔

-3 تاریخی تحقیق و تنقید کے بلند پایہ اصول پیش کئے۔

-4 معاصر مؤرخین کے مسجع و مقفّیٰ عبارت لکھنے کی روش سے آزاد ہوکر سلیس اور شگفتہ اسلوب نگارش کو اختیار کیا۔

س: ابن خلدون کے علمی مقام کی اہمیت کے بارے میں کسی ایک محقق کی آراء درج کریں؟

ج: ڈاکٹر عنایت اللہ لکھتے ہیں:
"بحیثیت ایک فلسفی مؤرخ کے کسی عہد یا ملک میں ان سے پہلے ان کا مثل پیدا نہ ہوا تھا۔"

س: ابن خلدون کے مقدمہ اور تاریخ کے متعلق کیا کہا جاتا ہے؟

ج: ابن خلدون کا "المقدمہ" اور حصہ تاریخ دونوں علم و ادب کی تاریخ میں بے مثال ہیں مقدمہ تاریخ آفتاب ہے تو تاریخی حصص مہ و نجوم ہیں جن سے افق ہستی مطلع انوار ہے۔

س: ضیاء الدین برنی کا مولد اور وطن کا نام لکھیں؟

ج: اس کا مولد اور وطن شر (برن) تھا۔

س: ضیاء الدین برنی کی چند تصانیف کے نام لکھیں؟

ج: 1- ثنائے محمد
2- صلوٰۃ کبیر
3- عنایت نامہ
4- حسرت نامہ

س: ''تاریخ آل برمک اور تاریخ فیروز شاہی'' کے مصنف کا نام لکھیں؟

ج: ضیاء الدین برنی

س: ضیاء الدین برنی نے کس کے مضامین کو تاریخ کا موضوع اپنایا؟

ج: برنی کی نظر میں تاریخ کا موضوع انبیاء' خلفاء' سلاطین اور بزرگان دین و دولت کے اخبار و آثار ہیں۔

س: برنی کی نظر میں تاریخ کے جو فوائد ہیں ان میں سے تین کو نکات کی مدد سے واضح کریں؟

ج: 1- عقل و شعور کی تیزی و ترقی میں مدد ملتی ہے۔
2- صبر و قناعت اور تسلیم و رضا کی خوبی کا پیدا ہونا۔
3- عظیم اور پرخطرہ کام انجام دینے کی خواہش اور حوصلہ کا پیدا ہونا۔

س: خافی خان کا اصل نام درج کریں اور یہ کہاں سے تعلق رکھتا تھا؟

ج: ان کا اصل نام ہاشم علی خان تھا' دہلی سے تعلق رکھتے تھے۔

س: خافی خان کا نظریہ تاریخ ان کی کس کتاب میں ہے؟

ج: خافی خان کا نظریہ تاریخ ان کی کتاب منتخب اللباب ہی سے سامنے آتا ہے۔

س: خافی خان کے مطابق مؤرخ کے لئے کن شرائط کا ہونا ضروری ہے؟

ج: مندرجہ ذیل شرائط کا ہونا ضروری ہے:
1- وفادار ہونا
2- ذاتی منفعت سے بے پرواہ ہونا
3- کسی کی بے جا مذمت یا بلاسبب مدح نہ کرے
4- دوست اور دشمن میں فرق مراتب کا خیال کئے بغیر اصل خصائص پر توجہ دے

س: مغلیہ دور کے حالات کس نے زیادہ لکھے؟

ج: خافی خان نے

س: پروفیسر جان ڈوسن ہسٹری آف انڈیا میں ''منتخب اللباب'' کے متعلق کیا لکھتے ہیں؟

ج: پروفیسر جان ڈوسن ہسٹری آف انڈیا (محمڈن پیریڈ) میں رقمطراز ہے: ''یہ (منتخب اللباب) اعلیٰ درجے کی قابل احترام تاریخ ہے۔''

س: علامہ شبلی نعمانی کب پیدا ہوئے؟

ج: 1857ء

س: علامہ شبلی نعمانی کہاں پیدا ہوئے؟

ج: اعظم گڑھ (انڈیا)

س: اردو کا پہلا فلسفی مؤرخ کسے کہا جاتا ہے؟

ج: شبلی کو

س: روایت سے شبلی کی کیا مراد ہے؟

ج: روایت سے شبلی کی مراد یہ ہے کہ جو بھی واقع بیان کیا جائے اس شخص کی وساطت سے بیان کیا جائے جس کا خود بیان کئے جانے والے واقع سے تعلق ہو اور اس سے لے کر آخری روانی تک روایت کا سلسلہ متصل بیان کیا جائے اس کے ساتھ تمام راویوں کے بارے میں یہ بھی جاننا ضروری ہے کہ وہ صحیح الروایت اور ضابطے تھے یا نہیں۔

س: درایت سے کیا مراد ہے؟

ج: درایت سے شبلی کی مراد یہ ہے کہ عقلی اصولوں سے واقعے کی تنقید کی جائے۔

س: شبلی کی چند تصانیف کے نام لکھیں؟

ج: 1- المامون
2- النعمان
3- الفاروق
4- سیرت النبی ﷺ

س: مولانا شبلی کی تصنیف المامون کب شائع ہوئی؟

ج: 1889ء میں

س: ''النعمان'' کے مصنف کا نام لکھیں؟

ج: مولانا شبلی

س: ''النعمان'' کب شائع ہوئی؟

ج: 1891ء

س: شبلی کے نزدیک ان کی بہترین تصنیف کون سی تھی؟

ج: الفاروق

س: "الفاروق" کب شائع ہوئی؟

ج: 1899ء

س: اس یونانی مؤرخ کا نام لکھیں جس کو آج کل کے مؤرخ "پدرِ مؤرخ" کہتے ہیں؟

ج: یونانی مؤرخ ہیروڈوٹس

س: تاریخ بیہقی کس زبان میں ہے؟

ج: فارسی زبان میں

س: "دورِ شمسی" کے مؤرخ کون تھے؟

ج: قاضی منہاج الدین بن سراج الجوزجانی

س: طبقات ناصری کتنے ابواب پر مشتمل ہے؟

ج: بائیس ابواب

س: شمس سراج عفیف بن سعد الملک کب پیدا ہوئے؟

ج: 751ھ

س: کس کے بقول: "اُردو کا سب سے قدیم نام ہندی یا ہندوی ہے"؟

ج: حافظ محمود شیرانی

س: سلطان محمود غزنویؒ نے ہندو راجاؤں کی مسلسل عہد شکنی سے تنگ آ کر کب پنجاب کو اپنی قلمرو میں شامل کر لیا تھا؟

ج: 1004ء

س: "اُردو زبان کا ارتقاء" کب منظرِ عام پر آئی؟

ج: 1956ء

س: "اردو کی کہانی" لاہور کب شائع ہوئی؟

ج: 1975ء

س: حافظ محمود شیرانی کی کتاب "پنجاب میں اردو" کب شائع ہوئی؟

ج: 1928ء

س: شاہانِ بہمنی کا زمانہ 748ھ سے کب تک ہے؟

ج: 932ھ

س: دکن میں علم و ادب کی ابتداء کب ہوئی؟

ج: آٹھویں صدی ہجری

س: حلقہ اربابِ ذوق کا قیام کب عمل میں آیا اور اس کا ابتدائی نام کیا تھا؟

ج: 1939ء میں سیّد نصیر احمد جامعی نے اپنے چند دوستوں کو جمع کیا اور ایک ادبی محفل منعقد کی۔ رسمی طور پر اس کا نام "مجلس داستان گویاں" رکھا گیا' بعد میں اس کا نام "حلقہ اربابِ ذوق" رکھا۔

س: حافظ محمود خان شیرانی کی تاریخ پیدائش اور وفات لکھیں؟

ج: پیدائش...... 1880ء
وفات...... 1946ء

س: قاضی عبدالودود کی تاریخ پیدائش اور وفات لکھیں؟

ج: پیدائش...... 26 اپریل 1894ء
وفات...... 19 مئی 1970ء

س: رشید حسن خان کہاں پیدا ہوئے؟

ج: حیدر آباد دکن (انڈیا)

س: مشفق خواجہ کہاں پیدا ہوئے؟

ج: لاہور (پاکستان)

س: مشفق خواجہ کی تاریخ پیدائش اور وفات بتائیں؟

ج: پیدائش...... 19 دسمبر 1935ء
وفات...... 21 فروری 2005ء

س: مشفق خواجہ نے ایم۔اے اُردو کب اور کہاں سے کیا؟

ج: کراچی یونیورسٹی سے 1958ء میں کیا۔

س: عثمانیہ یونیورسٹی کہاں اور کب قائم ہوئی؟

ج: 1918ء حیدر آباد دکن (انڈیا)

س: انجمن ترقی اُردو کی موجودہ سیکرٹری کون ہیں؟

ج: ڈاکٹر فاطمہ حسن 2014ء

س: انجمن ترقی اُردو کا قیام کب عمل میں آیا؟

ج: 1903ء

س: انجمن ترقی اُردو کے پہلے سیکرٹری کون تھے؟

ج: مولانا شبلی

س: انجمن ترقی اُردو کا قیام کس کی سربراہ میں عمل میں آیا؟

ج: نواب محسن الملک

س: مولوی عبدالحق انجمن ترقی اُردو کے کب سیکرٹری جنرل بنے؟

ج: 1912ء میں

س: مقتدرہ قومی زبان کا قیام کب عمل میں آیا؟

ج: 1979ء میں

س: مقتدرہ قومی زبان کے موجودہ ڈائریکٹر جنرل کون ہیں؟

ج: ڈاکٹر انوار احمد

س: مقتدرہ قومی زبان کا ہیڈکوارٹر کہاں واقع ہے؟

ج: اسلام آباد (پاکستان) میں



پرچہ ساتواں......لسانیات

س: ایسے دو ماہرین لسانیات کے نام لکھیں جنھوں نے دہلی کو اُردو کا مرکز قرار دیا؟

ج:
1- محمد حسین آزاد
2- شوکت سبزواری
3- ڈاکٹر مسعود حسین خان

س: ''دکن میں اُردو'' اور ''پنجاب میں اُردو'' کے مصنفین کے نام لکھیں؟

ج:
1- دکن میں اُردو..........نصیرالدین ہاشمی
2- پنجاب میں اُردو..........حافظ محمود شیرانی

س: ضمیر کے چھ صیغے کون سے ہیں؟

ج:
i- واحد غائب
ii- جمع غائب (انہوں)
iii- واحد حاضر (تو)
iv- جمع حاضر (تم)
v- واحد متکلم (میں)
vi- جمع متکلم (ہم)

س: اسم ظرف کی تعریف کریں اور اس کی دو اقسام کی وضاحت کریں۔

ج: وہ اسم نکرہ جو کسی وقت یا جگہ کو ظاہر کرے۔ اس کی دو اقسام ہیں:
i- ظرف مکاں جو کسی جگہ کو ظاہر کرے۔
ii- ظرف زماں جو کسی وقت کو ظاہر کرے جیسے صبح، دن، رات وغیرہ۔

س: اسم فاعل کی تعریف کریں اور دو مثالوں سے وضاحت کریں۔

ج: کام کرنے والے کو اسم فاعل کہتے ہیں جیسے عدیل نے خط لکھا۔ اس جملے میں عدیل اسم فاعل ہے۔ اسی طرح ''علی آیا'' میں علی اسم فاعل ہے۔

س: مرکب عطفی کی تعریف کریں اور ایک مثال سے وضاحت کریں۔

ج: ان دونوں کو ملانے کے لئے حرف عطف "و" کا استعمال ہوتا ہے۔ معطوف علیہ اور معطوف سے مل کر بنتا ہے۔

-i شام وسحر

-ii شب و روز

معطوف علیہ شام اور شب جبکہ معطوف سحر اور روز ہیں۔

س: ہم رُتبہ جملے کی تعریف کریں اور ایک مثال لکھیں۔

ج: ہم رُتبہ جملے حروف عطف کے ذریعے سے باہم ملے ہوتے ہیں۔
مثال...... سورج مشرق سے نکلتا اور مغرب میں غروب ہو جاتا ہے۔

س: جملہ اسمیہ میں پہلا جزو اور آخری جزو کا نام لکھیں۔

ج: (اسم اور فعل ناقص) متعلق خبر اور خبر

س: اسم ظرف مکاں کی تعریف کریں۔

ج: وہ اسم نکرہ جو کسی جگہ کو ظاہر کرے جیسے مسجد، مدرسہ، گھر وغیرہ۔

س: اسم آلہ کی تعریف کریں۔

ج: وہ اسم نکرہ ہے جو کسی اوزار یا ہتھیار کو ظاہر کرے جیسے: چاقو، چھری، تلوار، مسواک وغیرہ۔

س: خطاب کی تعریف اور تین مثالیں لکھیں۔

ج: جو بادشاہ یا سرکار سے اعزازی طور پر ملتا ہے جیسے علامہ، الدولہ، عمادالملک۔

س: لفظ کی تعریف کریں۔

ج: انسان اپنی زبان سے جو کچھ بولتا ہے اسے لفظ کہتے ہیں اور لفظ جملے کا کم از کم جز ہوتا ہے۔ ہم اس طرح بھی کہہ سکتے ہیں کہ دو یا دو سے زیادہ حروف کا مجموعہ لفظ کہلاتا ہے۔
یاد رکھیں جب ہم بولتے ہیں یا سوچتے ہیں تو ہم الفاظ کا استعمال کرتے ہیں اور پھر ان سے جملہ بن جاتا ہے۔

س: واؤ معروف اور واؤ مجہول کا فرق واضح کریں۔

ج: واؤ معروف...... ایسی 'و' جو خوب کھل کر پڑھی جائے مثلاً خلوص، طور، خوب
واؤ مجہول...... ایسی 'و' جو کھل کر نہ پڑھی جائے مثلاً شور، زور

س: ن غنہ کا تعارف کرائیں جب لفظ کے درمیان میں آئے تو کیا علامت ہو گی اور اگر آخر حرف ہو تو کیا علامت ہو گی؟

ج: اگر لفظ کے درمیان میں آئے تو 'ن' جیسے ہنسا، کنور وغیرہ۔
اگر لفظ کے آخری حرف میں ہو تو 'ں' جیسے ماں، زباں، جواں وغیرہ۔

س: ضمیر کی مفعولی حالت کی دو مثالیں لکھیں۔

ج:
-i میں نے اُسے (اس کو) دیکھا۔
-ii میں نے انہیں (اُن کو) نکال دیا۔

س: فعل لازم کی تعریف مع مثالیں کریں۔

ج: وہ فعل جس میں کسی کام کا کرنا پایا جائے مگر اس کا اثر صرف کام کرنے والے یعنی فاعل تک رہے مثلاً علی آیا، طوطا بولا، احمد دوڑا

س: فعل نہی کی تعریف کریں۔

ج: ایسا فعل جس میں کسی کام کے نہ کرنے کا حکم دیا جائے مثلاً جھوٹ مت بولو۔

س: جملہ فعلیہ کیا ہوتا ہے؟

ج: جس جملے کی پہلی جز فعل (مسند) ہو اسے جملہ فعلیہ کہتے ہیں۔

س: حرف کی تعریف کریں۔

ج: وہ غیر مستقل الفاظ جو تنہا (بولنے یا لکھنے میں) کوئی خاص معنی پیدا نہیں کرتے جب تک کسی دوسرے جملے میں یا الفاظ کے ساتھ استعمال نہ ہوں مثلاً کو، تک، جب

س: ماضی تمنائی کیا ہے؟

ج: فعل ماضی کی وہ قسم جس میں کوئی شرط یا تمنا پائی جائے۔

س: اسم جامد کی تعریف کریں۔

ج: وہ اسم جو نہ خود کسی اسم سے بنا ہو اور نہ کوئی اس سے دوسرا اسم بنے جیسے درخت، چٹان، دولت، چٹائی وغیرہ وغیرہ۔

س: صرف اور نحو میں فرق بیان کیجئے۔

ج: صرف...... قواعد کا وہ حصہ جس میں الفاظ سے بحث کی جاتی ہے۔
نحو...... قواعد کا وہ حصہ جس میں مرکب جملوں اور عبارتوں سے بحث کی جاتی ہے۔

س: لوازم اسم لکھئے۔

ج: وہ اسم جس میں کچھ خصوصیات پائی جائیں خواہ وہ واحد ہو یا جمع، مذکر ہو یا مؤنث، فاعل ہو یا مفعول۔ ان سب میں یہ باتیں لازمی طور پر پائی جائیں گی۔ ان کو لوازم اسم کہا جاتا ہے جو کہ تین ہیں:

(i) جنس (ii) تعداد (iii) حالت

س: ایک مرکب عطفی لکھیے اور اس کے اجزاء کی نشاندہی کیجیے۔

ج: صبح و شام...... ان میں 'صبح' عطف اور 'شام' معطوف ہے۔

س: ''حسن تلفظ'' اور ''جامع القواعد'' (حصہ نحو) کے مؤلفین کے نام لکھیے۔

ج: حسن تلفظ.......... ممتاز احمد عباسی
جامع القواعد (حصہ نحو)........... ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان

س: فعل معاون کی تعریف کیجیے۔

ج: وہ فعل ہے جو دوسرے فعل کے ساتھ مل کر مرکب فعل بنائے جیسے پکار اُٹھنا' رو پڑنا۔

س: حروف ندا سے کیا مراد ہے؟ ایک مثال لکھیے۔

ج: ایسے حروف ہیں جو پکارنے یا آواز دینے کیلئے استعمال کئے جاتے ہیں جیسے اے' اجی' او۔
اے صاحبو! کہاں جا رہے ہو۔

س: فعل ماضی مطلق بنانے کا طریقہ لکھیے' ایک مثال بھی لکھیے۔

ج: مادہ فعل کے آخر میں الف بڑھا دینے سے فعل ماضی مطلق بن جاتا ہے جیسے بھاگ سے بھاگا۔

س: تشدید کی تعریف کیجیے اور ایک مثال لکھیے۔

ج: جس حرف کو دو بار پڑھا جائے اور اس پر شد کی علامت ڈالی جاتی ہے۔''اللہ''...... اس میں 'ل' پر شد کی علامت ہے۔

س: اسم معاوضہ کی تعریف کیجیے اور ایک مثال لکھیے۔

ج: وہ اسم جو کسی کام کی اُجرت یا معاوضہ کے لئے استعمال کیا جاتا ہے مثلاً دھلائی' سلائی۔

س: شمسی حروف کی پہچان کیا ہے؟ دو مثالیں دے کر واضح کیجیے۔

ج: شمسی حروف میں ''ل'' صامت ہوتا ہے یعنی تلفظ میں نہیں آتا۔ مثلاً:
(i) الرب (ii) السلام
(iii) الشکر

س: جمع اور اسم جمع میں کیا فرق ہے؟

ج: جمع اور اسم جمع میں فرق یہ ہے کہ جمع کے مقابلے میں واحد ہوتا ہے لیکن اسم جمع کا واحد نہیں ہوتا البتہ اسم جمع کی جمع بنائی جا سکتی ہے جیسے فوج' جماعت ان کا واحد نہیں۔

س: وقفہ کی تعریف' علامت اور دو مثالیں دیجیے۔

ج: جب سکتہ سے زیادہ رکنے کی ضرورت ہو تو وقفہ استعمال ہوتا ہے۔ اس کی علامت '؛' ہوتی ہے۔ مثالیں:
i- جو کرے گا' سو پائے گا؛ جو بوئے گا' سو کاٹے گا۔
ii- آنا' تو خفا آنا؛ جانا تو رُلا جانا۔

س: ''زبان کیا ہے'' کس کی تخلیق ہے؟

ج: پروفیسر خلیل صدیقی

س: ''داستان زبان اُردو'' کس کی تخلیق ہے؟

ج: ڈاکٹر شوکت سبزواری

س: ''تاریخ زبان اُردو'' کس کی تخلیق ہے؟

ج: ڈاکٹر مسعود حسین خان

س: ''پنجاب میں اُردو'' کس کی تخلیق ہے؟

ج: حافظ محمود شیرانی

س: ''تاریخ ادب اُردو'' کس کی تخلیق ہے؟

ج: ڈاکٹر جمیل جالبی

س: ''اُردو نثر کا ارتقاء'' کا مصنف کون ہے؟

ج: ڈاکٹر رفیعہ سلطانہ

س: مرکب تام سے کیا مراد ہے؟

ج: دو یا دو سے زیادہ بامعنی لفظوں کا ایسا مجموعہ جس سے کہنے والے کا مقصد پورا ہو جائے اور سننے والے کو بھی بات سمجھ میں آ جائے جیسے مرتضیٰ آیا۔ تاشفہ نیک ہے۔

س: فعل لازم کسے کہتے ہیں؟

ج: وہ فعل جس میں کسی کام کا کرنا پایا جائے مگر اس کا اثر صرف کام کرنے والے یعنی فاعل تک رہے مثلاً علی آیا۔ طوطا بولا۔ احمد دوڑا۔ اس کا کوئی مفعول نہیں ہوتا۔

س: فعل ناقص کی دو مثالیں پیش کیجیے۔

ج: وہ فعل ہے جس کے ساتھ ایک اسم ذات کا ذکر کرنے کے بعد جب تک دوسرے اسم صفت کا ذکر نہ کیا جائے اس کے معنی مکمل نہ ہوں جیسے ندیم نیک ہے۔ علی بیمار ہے۔ ان مثالوں میں ''ہے'' فعل ناقص ہے۔

س: منقوط اور غیر منقوط حروف میں کیا فرق ہے؟

ج: منقوط حروف ایسے ہوتے ہیں جس پر نقطے ہوتے ہیں جبکہ غیر منقوط ایسے حروف ہوتے ہیں جو بغیر نقطوں کے ہوتے ہیں۔

س: جمع الجمع سے کیا مراد ہے؟

ج: جمع الجمع وہ اسم ہے جس کو جمع کے بعد پھر دوبارہ جمع بنا کر استعمال کیا جائے مثلاً:

جوہر ← جواہر ← جواہرات

س: جمع اور اسم جمع میں فرق بیان کریں۔

ج: جمع...... اسم عام یا تو ایک ہو گا یا ایک سے زیادہ۔ اسی ایک سے زیادہ کو جمع کہتے ہیں جیسے لڑکا۔لڑکے

اسم جمع...... بعض اسم ایسے ہوتے ہیں کہ صورت میں تو واحد معلوم ہوتے ہیں لیکن حقیقت میں کئی اسموں کا مجموعہ ہوتے ہیں جیسے فوج، قطار۔ اس قسم کے اسم کو اسم جمع کہتے ہیں۔

س: اسم مشتق کی تعریف کریں۔

ج: وہ اسم ہے جو خود تو مصدر وغیرہ سے بنے لیکن اس سے پھر کوئی لفظ نہ بنے جیسے لکھنا سے لکھنے والا، لکھنے والی۔

س: استفہامیہ جملے کی تعریف کریں۔

ج: ایسا جملہ ہوتا ہے جس میں سوال کر کے کسی چیز کے بارے میں پوچھا گیا ہو، استفہامیہ جملہ کہلاتا ہے۔

س: کلمہ کی تعریف کریں اور مثال دیں۔

ج: انسان کی زبان سے بامعنی لفظ جب ادا ہوتا ہے تو وہ کلمہ کہلاتا ہے۔ کلمہ کی تعریف ہم یوں کر سکتے ہیں کہ اکیلے بامعنی لفظ کو کلمہ کہتے ہیں جیسے سکول، لاہور وغیرہ۔

س: بلحاظ بناوٹ اسم مصدر کی اقسام تحریر کریں اور امثال بھی لکھیں۔

ج:
1- مصدر مفرد...... جانا، آنا، کرنا
2- مصدر مرکب...... جھوٹ بولنا، قصیدہ پڑھنا
3- مصدر لازم...... جاگنا، سونا
4- مصدر متعدی...... لکھنا، کھانا، رُلانا

س: فعل ماضی قریب کی تعریف اور اس کی مثال تحریر کریں۔

ج: وہ فعل ہے جس سے کسی کام کا کرنا یا ہونا نزدیک کے گزرے ہوئے زمانے میں معلوم ہو جیسے:

مرتضیٰ آیا ہے۔ چاند بی بی گئی ہے...... وغیرہ

س: حروف شمسی تحریر کریں۔

ج: ت، ث، د، ذ، ر، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ، ل، ن

س: تخلص کی تعریف کریں۔

ج: ایک مختصر نام جو شاعر نظم میں بجائے اصلی نام کے داخل کر دیتے ہیں جیسے مرزا اسد اللہ خاں غالب، الطاف حسین حالی۔ ان میں غالب اور حالی تخلص ہیں۔

س: سوالیہ؟...... کا محل استعمال اور فائدہ بیان کریں۔

ج:
1- سوالیہ جملے کے آخر میں علامت لگائی جاتی ہے کیا ہے؟ کس کی باری ہے؟
2- مطلب سمجھنے میں آسانی ہو جاتی ہے۔

س: مخلوط حروف تہجی تحریر کریں۔

ج: ا، ب، ت، ث، ج، ح، خ، د، ذ، ر، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ، ع، غ، ف، ق، ک، ل، م، ن، و، ی

س: ''اُردو کی ابتدائی نشوونما میں مسلمانوں کا حصہ'' کا مصنف کون ہے؟

ج: ڈاکٹر مولوی عبدالحق

س: ''اُردو ادب کی تحریکیں'' کا مصنف کون ہے؟

ج: ڈاکٹر انور سدید

س: ''اُردو میں ایہام گوئی کی تحریک'' کا مصنف کون ہے؟

ج: ڈاکٹر ملک حسن اختر

س: ''اُردو شاعری کا سیاسی و سماجی پس منظر'' کا مصنف کون ہے؟

ج: ڈاکٹر غلام حسین ذوالفقار

س: ''ترقی پسند ادب'' کا مصنف کون ہے؟

ج: عزیز احمد

س: ''سرسید اور ان کے نامور رفقاء کی نثر کا فکری و فنی جائزہ'' کا مصنف کون ہے؟

ج: ڈاکٹر سیّد عبداللہ

س: ''ترقی پسند ادب'' کا مصنف کون ہے؟

ج: علی سردار جعفری

س: ''ترقی پسند ادب کی تحریک'' کا مصنف کون ہے؟

ج: خلیل الرحمٰن اعظمی

س: ''دِلّی کا دبستان شاعری'' کا مصنف کون ہے؟

ج: ڈاکٹر نورالحسن ہاشمی

س: ''لکھنؤ کا دبستان شاعری'' کا مصنف کون ہے؟

ج: ڈاکٹر ابواللیث صدیقی

س: ''پنجاب کا دبستان شاعری'' کا مصنف کون ہے؟

ج: ڈاکٹر علی محمد

س: ''اُردو زبان کی مختصر ترین تاریخ'' کا مصنف کون ہے؟

ج: ڈاکٹر سلیم اختر

س: ''فورٹ ولیم کالج'' کا مصنف کون ہے؟

ج: سیّد وقار عظیم

س: ''فورٹ ولیم کالج......ایک مطالعہ'' کا مصنف کون ہے؟

ج: ڈاکٹر سمیع اللہ

س: ''ظلمت نیم روز'' کا مصنف کون ہے؟

ج: ممتاز شیریں

س: ''ملتان کی ادبی وتہذیبی زندگی میں صوفیائے کرام کا حصہ'' کا مصنف کون ہے؟

ج: ڈاکٹر روبینہ ترین

س: ''انسان اور آدمی'' کا مصنف کون ہے؟

ج: محمد حسن عسکری

س: ''معنی اور تناظر'' کا مصنف کون ہے؟

ج: ڈاکٹر وزیر آغا

س: ''تنقیدی نظریات'' کا مصنف کون ہے؟

ج: احتشام حسین

س: ''اسلوب اور اسلوبیات'' کا مصنف کون ہے؟

ج: ڈاکٹر طارق سعید

س: ''دِلی سے اقبال تک'' کا مصنف کون ہے؟

ج: ڈاکٹر سیّد عبداللہ

س: ''اُردو شاعری کا مزاج'' کا مصنف کون ہے؟

ج: ڈاکٹر وزیر آغا

س: آریاؤں نے برصغیر میں کس زبان کو ترویج دی؟

ج: سنسکرت

س: عربی کس نسل کی زبان ہے؟

ج: عربی سامی نسل کی زبان ہے۔

س: ''اُردو پنجابی زبان سے مشتق ہے'' یہ نظریہ کس نے پیش کیا؟

ج: حافظ محمود شیرانی نے

س: سندھ میں اُردو زبان کے آغاز کا نظریہ کس نے پیش کیا؟

ج: سیّد سلیمان ندوی نے

س: کن ماہرین لسانیات نے دہلی اور اس کے گردونواح کو اُردو کی جائے پیدائش قرار دیا ہے؟

ج: مسعود حسن خان اور ڈاکٹر شوکت سبزواری نے

س: اُردو کے آغاز کے بارے میں نظریہ پیش کرنے والوں کے نام لکھیں؟

ج: مولوی عبدالحق، ڈاکٹر اعجاز حسن اور ابواللیث صدیقی

س: اُردو کا لفظ سب سے پہلے کس کتاب میں ملتا ہے؟

ج: تزک بابری

س: اُردو کا پہلا شاعر کون تھا جس نے حسن وعشق کے موضوع پر ایک مثنوی لکھی؟

ج: مثنوی کا نام ''کدم راؤ پدم راؤ'' تھا اور اس کا مصنف نظام بیدری ہے۔

س: مثنوی ''ابراہیم نامہ'' کس نے لکھی؟

ج: عبدالقادر نے

س: بھگتی تحریک کب اور کہاں سے شروع ہوئی؟

ج: جنوبی ہند میں آٹھویں صدی عیسوی میں

س: جنوبی ہند کس زبان کا مرکز ہے؟

ج: دراوڑی زبان کا

س: مثنوی ''یوسف زلیخا'' کس کی لکھی ہوئی ہے؟

ج: مختار بیجاپوری کی

س: دیئے گئے اشاروں سے شخصیت کی پہچان کریں:

1- حسن پرستی
2- خارجیت
3- طبعی بشاشت
4- سراپا نگاری
5- عشوہ و ادا

ج: ولی دکنی

س: میر حسن نے کتنی مثنویاں لکھیں؟

ج: گیارہ

س: مثنوی ''سحرالبیان'' کا مصنف کون ہے؟

ج: میر حسن

س: دبستان لکھنؤ کا بانی کون ہے؟

ج: امام بخش ناسخ

س: دیئے گئے اشاروں سے شخصیت کی پہچان کریں:
جدت پسندی، حد تخیل، جدت ادا، پہلوداری، رمزیت و ایمائیت، زندگی کا حقیقت پسندانہ تصور، زبان و بیان

ج: غالب

س: حسن بہمنی نے بہمنی حکومت کی بنیاد کب ڈالی؟

ج: 1347ء میں

س: سماجی شعور، ندرت اسلوب، معاملات حسن و عشق کا بیان، نازک خیالی، تغزل، شخصیت کی پہچان کریں؟

ج: مومن خان مومن

س: غالب اور مومن کے دور کے دو شعراء کے نام لکھیں؟

ج: ذوق اور بہادر شاہ ظفر

س: فورٹ ولیم کالج کی داغ بیل کب ڈالی گئی؟

ج: 10 جولائی 1800ء کو

س: میر امن کی کتابوں کے نام لکھیں؟

ج:
1- باغ و بہار
2- گنج خوبی

س: تحریک علی گڑھ کا دوسرا نام کیا ہے اور یہ کب شروع ہوئی؟

ج: تحریک علی گڑھ کا دوسرا نام ''تحریک سرسید احمد خان'' اور اس کا آغاز 1870ء میں ہوا۔

س: رسالہ ''تہذیب الاخلاق'' کس نے لکھا؟

ج: سرسید احمد خان نے

س: سرسید احمد خان کی تصانیف کے نام لکھیں؟

ج:
1- جام جم
2- آثار الصنادید
3- کلمۃ الحق
4- سلسلہ
5- تحفہ حسن
6- رسالہ اسباب
7- بغاوت ہند
8- سیرت فرید

س: اودھ پنچ کے مدیر کا کیا نام ہے؟

ج: منشی سجاد حسین

س: مخزن کے مالک اور مدیر کون تھے؟

ج: شیخ عبدالقادر

س: پہلی جنگ عظیم کے بعد اُردو ادب میں جن شعراء نے نمایاں کام کیا ان کے نام لکھیں؟

ج: علامہ اقبال، احمد ندیم قاسمی، جوش ملیح آبادی، احسان دانش، عظمت اختر اور فیض احمد فیض

س: پریم چند کے دو ناولوں کے نام لکھیں اور ان کا آخری ناول کون سا ہے؟

ج:
1- بازار حسن
2- گئو دان

آخری ناول ''گئو دان'' ہے۔

س: تین تنقید نگاروں کے نام لکھیں؟

ج:
1- ڈاکٹر شوکت سبزواری
2- ڈاکٹر مسعود حسین
3- شیخ چاند

-4 ڈاکٹر وزیر آغا

س: اُردو کا سب سے پہلا اخبار کون سا تھا اور کب شائع ہوا؟

ج: اُردو کا سب سے پہلا اخبار ''جام جہاں نما'' تھا جو 1822ء میں کلکتہ سے شائع ہوا۔

س: اُردو زبان کا پہلا ڈراما کون سا ہے؟

ج: اندر سبھا

س: ''شاہراہ پاکستان'' کس کی تصنیف ہے؟

ج: چوہدری خلیق الزماں کی

س: پاکستان میں تہذیب کا ارتقاء کے مصنف کا نام کیا ہے؟

ج: سیّد سبط حسن

س: ریختہ کے لفظی معانی کیا ہیں؟

ج: بنانا' ایجاد کرنا' نئے سانچے میں ڈھالنا یا موزوں کرنا

س: ولی کے معاصر شعراء میں سے پانچ کے نام لکھیں؟

ج:
-1 عاجز
-2 مصحفی
-3 ذوقی
-4 سراج اورنگ آبادی
-5 ولی ویلوروی

س: سراج اورنگ آبادی کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

ج: 1127ھ' اورنگ آباد میں

س: ایہام گوئی کے لغوی معنی کیا ہیں؟

ج: ایہام گوئی کا لغوی معنی پوشیدہ رکھنا' چھپانا' شک و شبہ میں مبتلا کرنا یا وہم میں ڈالنا ہے لیکن اصطلاح سخن میں اس سے مراد یہ ہے کہ شاعر اپنے کلام میں ایسے ذومعنی الفاظ استعمال کرے جن میں ایک معنی قریب کا ہو اور دوسرا بعید کا۔

س: ایہام گوئی کے اسباب کیا تھے' صرف ان کے نام لکھئے؟

ج:
-1 الفاظ کا نیا معنوی ادراک
-2 اجتماعی ماحول کا شعور
-3 جذبے کا خلوص

-4 عیش و نشاط اور ارضی لذتیت کا احساس
-5 الفاظ کی تلاش
-6 سادگی اور بے تکلفی

س: ایہام گوئی کا آغاز کس کے ابتدائی عہد سے ہوا؟

ج: ایہام گوئی کا آغاز محمد شاہ کے ابتدائی دور سے ہوا۔

س: ایہام گوئی کا پوری طرح خاتمہ کس نے کیا؟

ج: میر' سودا اور قائم نے اس رواج کو کم کر دیا اور میر درد اور میر حسن نے پوری طرح خاتمہ کر دیا۔

س: شیخ نجم الدین عرف شاہ محمد مبارک آبرو کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

ج: آبرو 1095ھ مطابق 1684ء میں گوالیار میں پیدا ہوئے۔

س: شیخ شرف الدین مضمون کس کی اولاد میں سے تھے؟

ج: مضمون شیخ فرید الدین گنج شکرؒ کی اولاد میں سے تھے۔

س: شیخ ظہور الدین عرف شاہ حاتم کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

ج: حاتم 1111ھ مطابق 1699ء میں دہلی میں پیدا ہوئے۔

س: اُردو شاعری کا عروج کب ہوا؟

ج: اُردو شاعری کا عروج ہندوستان میں مسلمانوں کے دور زوال میں ہوا۔

س: اصلاح زبان کی تحریک کس کے دور میں شروع ہوئی؟

ج: میر و سودا کے دور کی بڑی خوبی یہ ہے کہ اصلاح زبان کی باقاعدہ کوشش کا آغاز اسی دور میں ہوا۔

س: اصلاح زبان کی تحریک کا آغاز کن شعراء نے کیا؟

ج: مرزا' خان آرزو اور خصوصاً شاہ حاتم نے اصلاح زبان کی تحریک کا آغاز کیا۔

س: سودا کی تصانیف کی تفصیل بیان کیجئے؟

ج:
-1 اُردو غزلیات کا ایک دیوان
-2 چالیس سے زائد اُردو قصیدے
-3 بیس سے زائد اُردو مثنویاں
-4 تیس سے زائد اُردو مخمس
-5 ستر سے زائد اُردو رُباعیاں اور چند مستزاد

6- پچاس کے قریب اُردو قطعے

س: "لندن کی ایک رات" کس کی تصنیف ہے؟

ج: سجاد ظہیر کی

س: "روشنائی" کے مصنف کون ہیں؟

ج: سجاد ظہیر

س: کتاب "ہندوستانی لسانیات" کے مصنف کون ہیں؟

ج: ڈاکٹر محی الدین قادری زور

س: "چاندنی بیگم" کس کا ناول ہے؟

ج: قرۃ العین حیدر

س: اصلاح پسندی کس افسانہ نگار کے ہاں ہے؟

ج: پریم چند

س: ناول "شریف زادہ" کا مصنف کون ہے؟

ج: مرزا ہادی رسوا

س: "خدا کی بستی" کے مصنف کون ہیں؟

ج: شوکت صدیقی

س: "آخری آدمی" کس کی تصنیف ہے؟

ج: محمد حسن عسکری

س: بیجاپور کے گورنر یوسف عادل نے خودمختاری کا اعلان کب کیا؟

ج: 1490ء میں

س: کتب "زبان کیا ہے' داستان زبان اُردو' دیوان زادہ' نثر بے نظیر" اور "سب رس" کے مصنفین کے نام لکھیں؟

ج: 1- زبان کیا ہے.......... پروفیسر خلیل صدیقی
2- داستان زبان اُردو.......... ڈاکٹر شوکت سبزواری
3- دیوان زادہ.......... شاہ حاتم
4- نثر بے نظیر.......... میر بہادر علی حسینی
5- سب رس.......... مُلّا وجہی

س: "اُردو شاعری کا سیاسی و سماجی پس منظر" کے مصنف کا نام کیا ہے؟

ج: ڈاکٹر غلام حسین ذوالفقار

س: ترقی پسند تحریک کے بانی کا نام کیا ہے اور اس سے متعلق کتاب کا نام لکھیں؟

ج: سجاد ظہیر' کتاب کا نام "انگارے"

س: حلقہ اربابِ ذوق کا پہلا نام کیا تھا؟

ج: مجلس داستان گویاں

س: مصنف یا شاعر کا نام لکھیں؟

ج: 1- پہلی بارش.......... ناصر کاظمی
2- اُردو ادب کی تحریکیں.......... ڈاکٹر انور سدید
3- زبان کیا ہے.......... پروفیسر خلیل صدیقی
4- مثنوی قطب مشتری.......... مُلّا وجہی
5- آثار الصنادید.......... سرسید احمد خان
6- مجالس النساء.......... فضلی
7- لکھنؤ کا دبستان.......... ابواللیث صدیقی
8- دلّی کا دبستان.......... نورالحسن ہاشمی
9- خدا کی بستی.......... شوکت صدیقی
10- آخری آدمی.......... محمد حسن عسکری

س: انگارے میں شامل دو افسانہ نگاروں کے نام لکھیں؟

ج: 1- رشید جہاں
2- سجاد ظہیر
3- احمد علی

س: سرسیدین (پاکستانی ادب) کے مدیر کا نام؟

ج: ڈاکٹر رشید امجد

س: ایسے دو ماہرین لسانیات کے نام لکھیں جنہوں نے دہلی کو اُردو کا مرکز قرار دیا؟

ج: 1- محمد حسین آزاد
2- شوکت سبزواری
3- ڈاکٹر مسعود حسین خان

س: "دکن میں اُردو" اور "پنجاب میں اُردو" کے مصنفین کے نام لکھیں؟

ج: 1- دکن میں اُردو.......... نصیر الدین ہاشمی
2- پنجاب میں اُردو.......... حافظ محمود شیرانی

س: ''نو طرز مرصع'' کے مصنف کا نام کیا ہے اور کب لکھی گئی؟
ج: عطاء حسن خان تحسین، 1797ء میں لکھی گئی۔

س: ''سب رس'' کے مصنف کا نام لکھیں اور یہ کس کتاب کا ترجمہ ہے؟
ج: مُلّا وجہی، یہ قصہ ''حسن دل'' کا ترجمہ ہے۔

س: ''دیوان زادہ'' کے مصنف کا نام بتائیں؟
ج: شاہ حاتم

س: عبدل کس کے دور کا مشہور شاعر تھا؟
ج: ابراہیم عادل شاہ کے دور کا

س: مثنوی ''خواب و خیال'' کے مصنف کا نام بتائیں؟
ج: خواجہ سیّد منیر محمدی

س: ''اُردو کی ابتدائی نشوونما میں صوفیائے کرام کا کردار'' کے مصنف کا نام بتائیں؟
ج: مولوی عبدالحق

س: ''فورٹ ولیم کالج، تحریک اور تاریخ'' کے مصنف اور مرتب کا نام لکھیں؟
ج: مصنف: پروفیسر وقار عظیم...... مرتب: ڈاکٹر سیّد معین الرحمٰن

س: ''اُردو نثر کا آغاز'' کے مصنف کا نام کیا ہے؟
ج: ڈاکٹر رفیعہ سلطانہ

س: ''ملتان کی ادبی اور تہذیبی زندگی میں صوفیائے کرام کا حصہ'' کی مصنفہ کا نام لکھیں؟
ج: ڈاکٹر روبینہ ترین

س: اُردو اور پنجابی کے لسانی روابط کے بارے میں کن دو ماہرین لسانیات نے رائے دی؟
ج: 1- حافظ محمود شیرانی
2- محی الدین قادری زور

س: ''ہندوستانی لسانیات'' کے مصنف کا نام لکھیں؟
ج: محی الدین قادری زور

س: ''تاریخ زبان ادب'' کے مصنف کا نام بتائیں؟
ج: رام بابو سکسینہ

س: ''دہ مجلس'' کے مصنف کا نام کیا ہے؟
ج: فضلی

س: مثنوی ''نوسرہار'' کے مصنف کا نام لکھیں؟
ج: مُلّا وجہی

س: مثنوی ''گلشن عشق'' کب لکھی گئی؟
ج: 1657ء میں

س: ''قطب مشتری'' کے مصنف کا نام لکھیں؟
ج: مُلّا وجہی

س: ''زہر عشق'' کے مصنف کا نام کیا ہے؟
ج: نواب مرزا شوق

س: فورٹ ولیم کالج کے کسی ایک منشی کا نام لکھئے؟
ج: 1- میر امن
2- حیدر بخش حیدری

س: منشی پریم چند کی صدارت میں ترقی پسند تحریک کا جلسہ کب اور کہاں ہوا؟
ج: 1936ء، لکھنؤ میں

س: ترقی پسند تحریک کے متعلق مصنف کا نام اور افسانہ کا نام لکھیں؟
ج: غلام عباس، افسانہ ''اوورکوٹ''

س: روشنائی کے مصنف کا نام اور موضوع لکھیں؟
ج: سجاد ظہیر، ترقی پسند تحریک کے تناظر میں لکھا گیا۔

س: ''اُداس نسلیں'' کے مصنف کا نام بتائیں؟
ج: عبداللہ حسین

س: ''شہر افسوس'' کے مصنف کا نام کیا ہے؟
ج: انتظار حسین

س: ''برگ نے'' کس شاعر کا مجموعہ کلام ہے؟
ج: ناصر کاظمی

س: سلطان علی عادل شاہ کا درباری شاعر کا نام بتایئے؟
ج: سیّد میراں ہاشمی

س: اُردو شاعری کا فنی ارتقاء کے مصنف کا نام لکھیں؟
ج: ڈاکٹر فرمان فتح پوری
س: ''معیار'' کے مصنف کا نام کیا ہے؟
ج: ممتاز شیریں
س: ''کارِ جہاں دراز ہے'' کی مصنفہ کا نام لکھیں؟
ج: قرۃ العین حیدر
س: قاضی خیر اللہ نے کس نام سے پشتو زبان میں لغت تحریر کی؟
ج: ''خیر اللہ لغات'' کے نام سے پشتو زبان کی ایک لغت لکھی۔ اس کے بعد
س: راحت زاخیلی نے کس نام سے لغت مرتب کی؟
ج: ''لغات افغانی''
س: ایچ۔ ایس انوار الحق نے لغت کی کتاب کس نام سے مدون کی؟
ج: ''انوار اللغات''
س: میاں بہادر شاہ ظفر کاکاخیل نے کس نام سے اپنی کتاب شائع کی؟
ج: ''ظفر اللغات''
س: روس کی ادبیات شرقیہ کے مرکز کی جانب سے ایک ضخیم پشتو روسی قاموس کب شائع ہوئی؟
ج: 1965ء
س: کسے متفقہ طور پر پشتو ڈرامے کا باوا آدم مانا جاتا ہے؟
ج: عبدالاکبر خان اکبر
س: امیر نواز جلیا کا لکھا ہوا ڈراما ''درد'' کب سٹیج کیا گیا؟
ج: 1930ء
س: اُردو زبان کتنی پرانی ہے؟
ج: 1000 سال
س: ''یزید'' کے مصنف کا نام لکھیں؟
ج: سعادت حسن منٹو
س: ''نقوش سلیمانی'' کے مصنف کون ہیں؟
ج: سید سلیمان ندوی

س: پروفیسر خلیل صدیقی کی لسانیات کے موضوع پر دو کتب کے نام لکھیں؟
ج: 1- آواز شناسی
2- زبان کیا ہے
س: مثنوی ''کدم راؤ پدم راؤ'' کے مصنف کا نام بتائیں؟
ج: فخر الدین نظامی
س: ''فورٹ ولیم ایک مطالعہ'' کے مصنف کا نام لکھیں؟
ج: ڈاکٹر سمیع اللہ
س: حلقہ ارباب ذوق کے دو بانیوں کے نام لکھیں؟
ج: 1- میرا جی
2- یوسف ظفر
س: ''ملتان میں اُردو شاعری'' کے مصنف کا نام لکھیں؟
ج: ڈاکٹر طاہر تونسوی
س: ''یوسف زلیخا'' مثنوی کب لکھی گئی؟
ج: 1687ء میں
س: شاعری مجموعہ ''دیوان'' کس کا ہے؟
ج: ناصر کاظمی کا
س: ''ستارہ یا بادبان'' کے مصنف کا نام بتائیں؟
ج: حسن عسکری
س: افسانہ ''راکھ'' کے مصنف کا نام کیا ہے؟
ج: مستنصر حسین تارڑ
س: ''علی نامہ'' کے مصنف کا کیا نام ہے؟
ج: نصرتی
س: ''پنجاب کا دبستان شاعری'' کے مصنف کون ہیں؟
ج: ڈاکٹر علی محمد
س: ''معراج العاشقین'' کے مصنف کا نام بتائیں؟
ج: خواجہ بندہ نواز گیسو درازؒ
س: ''آرائش محفل'' کے مصنف کا نام کیا ہے؟

ج: میر شیر علی افسوس

س: آرائش محفل کس کتاب کا ترجمہ ہے؟

ج: گلستان سعدی کا

س: حلقہ ارباب ذوق کے شعراء کے نام لکھیں؟

ج: -1 میرا جی   -2 قیوم نظر

-3 منیر نیازی

س: ''شعرالعجم'' کے مصنف کا نام کیا ہے؟

ج: شبلی نعمانی

س: ''بنگال میں اُردو'' کے مصنف کون ہیں؟

ج: وفا راشدی

س: اُردو ڈراما کا آغاز کس ڈراما سے ہوا؟

ج: اندر سبھا

س: رومانی تنقید نگاروں کے نام لکھیں؟

ج: -1 نیاز فتح پوری

-2 عبدالقادر

س: رسالہ مخزن کب شائع ہوا اور اس کے مدیر کون تھے؟

ج: 1901ء میں شائع ہوا اور اس کے مدیر عبدالقادر تھے۔

س: نصیر الدین ہاشمی کی کتاب کا نام لکھیں؟

ج: دکن میں اُردو

س: مثنوی ''سیف الملوک و بدیع الجمال'' کے مصنف کا نام کیا ہے؟

ج: غواصی

س: ''ثبات'' کے مصنف کون ہیں؟

ج: ارشد ملتانی

س: ''ایک ہی کہانی'' کے مصنف کا نام لکھیں؟

ج: ڈاکٹر انوار احمد

س: ''باہر کفن سے پاؤں'' کے مصنف کا نام بتائیں؟

ج: ڈاکٹر عرش صدیقی

س: دور عروج شاعری کا قطب شاہی دور کب سے کب تک ہے؟

ج: 1580ء سے 1672ء تک

س: لفظ رومانیت کون سی تین خاص مفہوم سے وابستہ ہے؟

ج: -1 عشق و محبت سے متعلق چیزوں کو رومانوی کہا گیا

-2 حقیقت پسندی

-3 کلاسیکیت میں اعتدال

س: رومانیت کی پہلی خصوصیت کیا ہے؟

ج: تخیل

س: ''مخزن'' کب اور کہاں سے جاری ہوا؟

ج: 1901ء میں لاہور سے

س: ''مخزن'' کے مالک اور مدیر کون تھے؟

ج: مالک اور مدیر شیخ عبدالقادر تھے۔

س: آزاد کی نثر کس قسم کی تھی؟

ج: آزاد کی نثر رومانوی انانیت، تخیل کی فراوانی اور شدت جذبات کا اعلیٰ ترین مظہر کہی جا سکتی ہے۔

س: رومانیت انفرادیت نے ٹیگور، اقبالؒ اور ابوالکلام کے عہد کو کیا عطا کیا؟

ج: اس عہد کو ایک نیا ذہن عطا کیا۔

س: بلوچی زبان کی تہذیب اور کلچر کے بارے میں مختصراً بیان کریں۔

ج: نسل و نژاد کی اصل کی گروہ بندی کے سلسلے میں زبان ایک بنیادی کردار ادا کرتی ہے لیکن اس کے ساتھ علم لسانیات کا یہ کلیہ بھی ذہن میں رکھنا ضروری ہے کہ ''ہرچند زبان، معاشرتی ارتباط کی کسوٹی ہے، تاہم کسی نسل کی یہ حقیقی اور صحیح جانچ نہیں ہے۔''

بلوچی زبان کے بارے میں یہ تصور کیا جاتا ہے کہ یہ فارسی باستان کی ایک شاخ ہے جو ساسانی دور میں بھی رائج تھی۔ بروس کے مطابق بلوچی زبان، فارسی کی ایک بگڑی ہوئی شکل ہے۔ وہ اس بات پر مصر ہیں کہ بلوچی کو ایک الگ زبان قرار دینا بعید از انصاف ہوگا۔

س: بلوچی زبان کتنے لہجوں میں منقسم ہے؟

ج: بلوچی زبان آگے چل کر تین واضح لہجوں میں منقسم ہو جاتی ہے:

-i شمالی لہجہ...... جو ساراوان، کچھی کے بلوچی قبائل میں، مری کی قریبی پہاڑیوں اور بگٹی علاقے میں رائج ہے۔ اس کے علاوہ یہ پنجاب کے ضلع ڈیرہ غازی خان کے بعض حصوں اور سندھ کے ضلع جیکب آباد میں بھی بولا جاتا ہے۔ پھر دریائے سندھ اور اس کے بائیں کنارے تک مزاری، گرچانی اور دریشک وغیرہ ایسے قبائل کا بھی یہی لہجہ ہے۔

-ii مکرانی یا جنوبی لہجہ جو مکران اور ایرانی بلوچستان میں بولا جاتا ہے۔

-iii رخشانی زبان جو خاران، ضلع چاغی، سیستان (ایران) اور افغانستان کے ضلع گرمسیر میں رائج ہے۔

س: اختر شیرانی کس کے بیٹے تھے؟

ج: حافظ محمود شیرانی کے

س: اختر کی شاعری میں عورت کو بنیادی حیثیت حاصل ہے یا مرد کو؟

ج: اختر کی شاعری میں عورت کو بنیادی حیثیت حاصل ہے۔ ان کی تمام تر شاعری پرکار کے دائرے کی طرح اسی نقطے کے گرد گھومتی ہے۔

س: حفیظ جالندھری ایک رومانوی شاعر ہیں اس سلسلے میں ان کی نظم کا نام لکھیے؟

ج: "شاہنامہ اسلام"

س: نادر کاکوروی کب پیدا ہوئے؟

ج: نادر علی خان نادر کاکوروی 1867ء میں

س: نادر کی نظمیں جن رسالوں میں شائع ہوتی رہیں ان کے نام لکھیے؟

ج: مخزن اور زمانہ

س: خوشی محمد ناظر کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

ج: گجرات، 1872ء میں

س: اس شاعر کا نام لکھیے جو صرف اودھ پنچ کا ہی نہیں بلکہ پورے دور کا شاعر ہے؟

ج: اکبرالٰہ آبادی

س: اکبر کی شاعری کا سب سے بڑا کارنامہ کیا ہے؟

ج: بقول ڈاکٹر صادق: "ان کی مزاحیہ تنقید کی وجہ سے مغرب کی طاقت و عظمت کا وہ زبردست احساس جو ایک کابوس کی طرح ہمارے دل و دماغ پر طاری تھا جس نے ہماری ذہنی اور علمی قوت کو مضمحل بلکہ معطل کر دیا تھا، آہستہ آہستہ مفقود ہو گیا۔

س: "دو ملک ایک کہانی" کس کا شاہکار ہے؟

ج: ابراہیم جلیس کا

س: اودھ پنچ کے انشاء پرداز میں سے چار کے نام لکھیے؟

ج:
-1 منشی سجاد حسین
-2 مرزا مچھو بیگ ستم ظریف
-3 نواب سید محمد آزاد
-4 جوالا شاد برق

س: چکبست نے منشی سجاد حسین اور اودھ پنچ کی ترقی کے متعلق کیا کہا؟

ج: چکبست کہتے ہیں:
"اودھ پنچ کی ترقی اور وقعت کا راز بہت کچھ اس ایڈیٹر کی ذات سے وابستہ تھا"

س: مرزا مچھو بیگ ستم ظریف کا اصل نام کیا تھا؟

ج: مرزا محمد مرتضٰی

س: نواب سید محمد آزاد کا ناول "نوابی دربار" کب شائع ہوا؟

ج: 1878ء میں

س: جوالا پرشاد برق کی کسی ایک مثنوی کا نام لکھیے؟

ج: "مثنوی بہار"

س: اودھ پنچ کا بہت بڑا کارنامہ کیا ہے؟

ج: اودھ پنچ کا بہت بڑا کارنامہ یہ ہے کہ اس نے اُردو نظم و نثر میں مزاح نگاری کو ایک تحریک بنا دیا۔

س: رومانیت کا لفظ کس سے نکلا ہے اور اس کا اطلاق کس قسم کی کہانیوں پر ہوتا ہے؟

ج: رومانیت کا لفظ رومانس سے نکلا ہے اس کا اطلاق اس قسم کی منظوم اور نثری کہانیوں پر ہوتا ہے جن میں داستان محبت و اُلفت جذباتی انداز اور آراستہ و پیراستہ زبان میں سنائی جاتی تھی۔

س: ڈاکٹر عبدالحق کے خط کے مکتوب الیہ کا نام کیا ہے؟

ج: عبداللہ چغتائی

س: ڈاکٹر عبداللہ چغتائی کن حیثیتوں سے مشہور ہیں؟

ج: مؤرخ اور محقق کی حیثیت سے

س: حضرت شیرانی صاحب کون تھے؟
ج: پروفیسر محمود شیرانی اُردو کے نام محقق تھے۔
س: کیا ڈاکٹر عبداللہ چغتائی کی علمی تحقیقات کی قدر یورپ میں ہوئی؟
ج: جی ہاں
س: کیا ڈاکٹر عبدالحق پروفیسر محمد شفیع اور پروفیسر ڈاکٹر اقبالؒ کے قدردانوں میں سے تھے؟
ج: جی ہاں
س: ڈاکٹر عبداللطیف کون تھے؟
ج: جامعہ عثمانیہ حیدرآباد میں انگریزی کے اُستاد اور کئی اہم کتابوں کے مصنف
س: سر شیخ عبدالقادر کس لئے مشہور ہیں؟
ج: ''مخزن'' رسالے کے ایڈیٹر تھے۔
س: ڈاکٹر عبدالحق کو عمر نوح کی دُعا کس شرط کے ساتھ پسند تھی؟
ج: عمر نوح ملے لیکن اس کے ساتھ طوفان نوح نہ ہو۔
س: ڈاکٹر عابد حسین کے بیمار پڑنے سے ڈاکٹر عبدالحق کو کیا نقصان پہنچا؟
ج: سارا کام ڈاکٹر عبدالحق کی اکیلی ذات پر آ گیا۔
س: ڈاکٹر عبدالحق کس چیز سے بہت گھبراتے تھے؟
ج: کسی کانفرنس کی صدارت سے
س: کن ماہرین لسانیات نے دہلی اور اس کے گردونواح کو اُردو کی جائے پیدائش قرار دیا ہے؟
ج: مسعود حسن خان اور ڈاکٹر شوکت سبزواری نے
س: اُردو کے آغاز کے بارے میں نظریہ پیش کرنے والوں کے نام لکھیں؟
ج: مولوی عبدالحق، ڈاکٹر اعجاز حسن اور ابواللیث صدیقی
س: اُردو کا لفظ سب سے پہلے کس کتاب میں ملتا ہے؟
ج: تزک بابری
س: اُردو کا پہلا شاعر کون تھا جس نے حسن و عشق کے موضوع پر ایک مثنوی لکھی؟
ج: مثنوی کا نام ''کدم راؤ پدم راؤ'' تھا اور اس کا مصنف نظام بیدری ہے۔



معروضی سوالات

س: معاصر کی وضاحت کریں۔
ج: معاصر عربی زبان کا لفظ ہے۔ گرائمر کی رُو سے اسم صفت ہے۔ معاصر کے معانی ہم عصر، ہم زمانہ اور ہم عہد کے ہیں۔ عصر، زمانہ اور عہد کے بارے میں سب سے پہلے قرآنی حوالہ دیکھتے ہیں۔
س: زمانے سے کیا مراد ہے؟
ج: زمانے سے مراد شب و روز کی یہ گردش اور ان کا ادل بدل کر آنا ہے۔ رات آتی ہے تو اندھیرا چھا جاتا ہے اور دن طلوع ہوتا ہے تو ہر چیز روشن ہو جاتی ہے۔ علاوہ ازیں کبھی رات لمبی، دن چھوٹا اور کبھی دن لمبا، رات چھوٹی ہو جاتی ہے۔
س: یونانی فلسفہ زمان و مکان بیان کریں۔
ج: یونانی فلسفہ میں اس کائنات کو ساکن و ساکت اور جامد قرار دیا تھا۔ یونانیوں کے خیال کے مطابق حرکت فقط ایک فریب ہے ورنہ ہر چیز ساکن ہے، سکون کی حالت میں ہے۔ افلاطون اپنی کتاب "Tinacus" میں مکان کو ایک ایسی چیز قرار دیتا ہے جس میں دوسری تمام اشیاء واقع ہیں۔ اس کے خیال کے مطابق مکان غیر متغیر ہے کیونکہ اگر مکان بھی اس طرح ہو جس طرح کہ اشیاء واقع ہیں تو پھر وہ اُلٹ اشیاء اس میں آئیں گی۔ اس طرح اس کی ماہیت بدل جائے گی کیونکہ مکان کی خاصیت بھی ظاہر ہو گی اس لئے مکان کو ہر قسم کی شکل اور صورت سے بے نیاز ہو جانا چاہئے جیسے میں یہاں اس وقت لکھ رہا ہوں اس زمین یا اس مکان کو زمین سے الگ نہیں کر سکتا۔
س: زینو (Zeno) کے مطابق متناہی نقاط کی وضاحت فرمائیں۔
ج: زینو ایک مشہور فلسفی ہے جو کہ یونانی تھا، وہ بھی حرکت سے انکار کرتا ہے۔ اس کے نزدیک زمان لامحدود آنوں اور مکان لامحدود نقطوں سے مل کر بنتا ہے۔ اس کا خیال تھا کہ حرکت فی المکان ممکن نہیں ہے کیونکہ اس کے خیال میں مکان کا لامتناہی تجزیہ ممکن ہے۔
س: اشاعرہ کے مطابق زمان و مکان کی تقسیم کیا ہے؟
ج: اشاعرہ نے زمان و مکان کی لامحدود تقسیم پذیری کے تصور کو رد کر دیا۔ ان کے خیال میں زمان و مکان ایسے لمحات اور نقاط پر مشتمل ہوتے ہیں جن کی مزید تقسیم ممکن نہیں۔ یہ زینو

کے نظریہ کو رد کرنے کی سعی بھی تھی کیونکہ زمان و مکان کو محدود ماننے سے یہ خود بخود ممکن ہو جاتا ہے کہ ایک محدود وقت میں مکان میں حرکت کی جا سکے۔

اشاعرہ کے نزدیک زمان و مکان Definite Atoms پر مشتمل ہوتے ہیں۔

س: علامہ اقبال نے نفسیاتی زندگی، وقت اور حرکت سے متعلق کیا ارشاد فرمایا؟

ج: علامہ اقبال علیہ الرحمہ کے نزدیک نفسیاتی زندگی، وقت اور حرکت میں منطقی لحاظ سے وہی ترتیب ہے جو اس جملے میں درج ہے یعنی بغیر نفسیاتی زندگی کے وقت ناممکن ہے اور بغیر وقت کے حرکت ناممکن ہے اس لئے اقبال کے نزدیک زمان بھی کوئی مطلق شئے نہیں ہے بلکہ نفسیاتی زندگی پر منحصر ہے۔

س: ابن حزم زمان و مکان سے متعلق کیا فرماتے ہیں؟

ج: مسلم مفکر ابن حزم کے خیال کے مطابق زمان و مکان میں ایک تسلسل قائم ہے۔ یہ تصور عہد جدید کے ریاضی دانوں کانٹور اور ویرشٹراس کے نظریئے کے عین مطابق ہے۔ کسی مقام کے متصل مقام کا تعین نہیں کر سکتے اور نہ ہی کسی آن کے متصل آن کا تعین کیا جا سکتا ہے۔ اس خیال کے حوالہ سے کسی دو نقطوں 'الف' اور 'ب' کے درمیان خواہ یہ کتنے ہی قریب لے لئے جائیں، ان میں یعنی ان کے درمیان بے شمار نقطے معلوم کر سکتے ہیں۔

س: نیوٹن کا زمان و مکان سے متعلق کیا نظریہ ہے؟

ج: نیوٹن ایک مشہور سائنس دان ہے۔ اس نے قوانین حرکت بھی پیش کئے۔ اس کے خیال کے مطابق مطلق مکان کی خارجی شئے کے لحاظ سے نہیں بلکہ فی نفسہ محض اپنی حقیقت کی بناء پر غیر متغیر اور غیر متحرک ہے۔

''اگر کوئی جسم اپنے گرد و پیش اجسام کے لحاظ سے اپنے فاصلے تبدیل کر رہا ہے تو وہ جسم حرکت میں ہے اور متحرک ہے۔''

س: آئن سٹائن کا نظریہ اضافیت کیا ہے؟

ج: آئن سٹائن جس کے قوانین کے بغیر فزکس ادھوری ہے، علامہ اقبال علیہ الرحمہ بھی اس کے نظریات و قوانین کو قابل قدر جانتے ہیں۔ سٹائن نظریۂ اضافت پیش کرتا ہے۔ اس کے خیال کے مطابق زمان و مکان حقیقی ہیں مگر ناظر کے لئے اضافی ہیں۔ مکان مطلق نہیں بلکہ اضافی ہے۔ ناظر جس چیز کا مشاہدہ کرے گا، اس میں تغیر ضرور ہوگا کیونکہ اس کا وجود ناظر کے لئے اضافی ہے مگر جیسے ناظر اپنے عمل اور رفتار میں تبدیلی کرتا جائے گا، اس کی کمیت اور جسامت میں بھی تبدیلی و تغیر ہوتا جائے گا لہٰذا زمان بھی اضافی ہے۔

س: اقبال کا تصور زمان و مکان بیان کریں۔

ج: زمان و مکان دونوں حقیقی اور اضافی ہیں مگر زمان زیادہ اساسی ہے۔ تمام اشیاء زمان و

مکان میں پائی جاتی ہیں جبکہ ان کا باہمی تعلق ایسا ہے جیسا جسم اور ذہن کا یا جیسے زمان ذہن ہے مکان کا۔

معاصریت کیا ہے؟

س: نسل در نسل یہی ایک نسل کا دور معاصریت کہلاتا ہے۔ یہ تقسیم خاص نہیں ہے بلکہ عام ہے

ج: اس کا کوئی ایک نام نہیں ہے۔ ہم زمان و مکان کے حوالہ سے ان کو یاد کرتے ہیں یا پھر کوئی نام دیتے ہیں جیسے میر و غالب کا دور، ظفر اقبال کا دور یعنی شخصی حوالہ یا پھر ماہ، سال اور صدی کے حوالہ سے۔

س: ادبی حوالہ سے معاصریت سے کیا مراد ہے؟

ج: ادبی حوالہ سے معاصریت سے مراد ایک ہی عہد کے ادیب اور شاعروں کا دور معاصریت کہلاتا ہے۔ وہ ادیب اور شاعر ایک دوسرے کے معاصرین ہوتے ہیں۔ ان کے سامنے ایک جیسے حالات و واقعات رونما ہو رہے ہوتے ہیں مگر یہ ایک الگ بحث ہے کہ وہ ان حالات، واقعات کو اپنے اپنے اسلوب میں بیان کرتے ہیں۔

س: عصر سے کیا مراد ہے؟

ج: عصر سے مراد زمانہ، دور اور عہد ہے جس زمانے، دور یا عہد میں شاعر یا ادیب سانس لیتا ہے۔

س: ادب کیا ہے؟

ج: ادب وہ فن لطیف ہے جس کے ذریعے شاعر/ ادیب جذبات و افکار کو اپنے خاص نفسیاتی و شخصیاتی خصائص کے مطابق نہ صرف ظاہر کرتا ہے بلکہ الفاظ کے ذریعے زندگی کے داخلی اور خارجی حقائق کی روشنی میں ان کی ترجمانی اور تنقید کرتا ہے اور اپنے تخیل اور قوت اختراع سے کام لے کر اظہار بیان کے ایسے مؤثر پیرائے اختیار کرتا ہے جس سے سامع یا قاری کا جذبہ و تخیل بھی اسی طرح متاثر ہوتا ہے جس طرح کہ خود شاعر/ ادیب کا اپنا جذبہ و تخیل متاثر ہوا تھا۔

س: عصر اور ادب کا باہم ربط بیان کریں۔

ج: شاعر ہو یا ادیب، وہ دونوں ہی اپنے معاشرے میں دیگر لوگوں کے ساتھ زندگی بسر کرتے ہیں۔ وہ ادب تخلیق کرتے ہیں، ادب زندگی کے مختلف موضوعات و حوادث سے اپنا مواد حاصل کرتا ہے۔ اس اعتبار سے ادب اور زندگی کا رشتہ بڑا گہرا اور واضح ہے۔

س: ''ادب کسی عہد کا آئینہ ہوتا ہے''...... آپ اس سے کہاں تک متفق ہیں؟

ج: ادب کسی بھی عہد کا آئینہ ہوتا ہے۔ ادب عہد کے بارے میں معلومات کی بارش کرتا ہے کیونکہ شاعر/ ادیب جو اس عہد یا زمانے کے معاشرے میں جو کچھ محسوس کرتا، دیکھتا ہے یا

جس حالات و واقعات کا سامنا کرتا ہے وہ ان کا اظہار کرتا ہے جیسے 1947ء کے آس پاس تقریباً جو اردو ادب تخلیق ہوا تقریباً فسادات' ہجرت اور آزادی کے حوالہ سے تھا۔

س: منٹو نے جنس نگاری کے الزام کے جواب میں عدالت میں کیا کہا؟

ج: کیس عدالت میں گیا تو منٹو کا جواب یہ تھا "اگر میرے الفاظ ناقابل برداشت ہیں تو پھر یہ معاشرہ بھی ناقابل برداشت ہے۔"

س: ناول نے کب اور کہاں جنم لیا؟

ج: ناول انگریزی صنف ادب ہے۔ اٹھارہویں صدی میں اس صنف نے انگلستان میں جنم لیا اور دیکھتے ہی دیکھتے اتنی مقبول ہوئی کہ پورے یورپ اور پھر ساری دنیا پر چھا گئی۔ ناول کا معنی عجیب اور انوکھا کے ہیں۔ جب یہ صنف معرض وجود میں آئی تو بالکل نئی تھی اس لئے کہ اس کے نئے پن کی وجہ سے اسے ناول کا نام دیا گیا۔ یہ صنف اردو میں انگریزی کے توسط سے آئی ہے۔

س: ناول سے متعلق مختصر بیان کریں۔

ج: ناول اس نثری قصے کو کہتے ہیں جس میں کسی خاص نقطہ نظر کے تحت زندگی کی حقیقی اور واقعاتی عکاسی کی گئی ہو۔ ناول کا مرکزی کردار اس کا ہیرو ہوتا ہے اور ہم اسی کے توسط سے کائنات کی حقیقتوں کا مطالعہ کرتے ہیں۔ اس میں حیات مستعار کے کئی روپ پیش کئے جاتے ہیں اور واقعات میں ایک منطقی تسلسل ہوتا ہے۔

س: موضوع کے اعتبار سے ناول کی کتنی قسمیں ہیں؟

ج: موضوع کے اعتبار سے ناول کو دو بڑی قسموں میں تقسیم کیا جاتا ہے جو مندرجہ ذیل ہیں:

-1 رومانی

-2 نفسیاتی

س: رومانی ناول کس طرح کے واقعات بیان کرتا ہے؟

ج: رومانی ناول واقعات کے بیان پر زور دیتا ہے اور اس کا مقصد تفریح اور مسرت آفرینی ہے۔ اخلاقی آموزی' وفا شعاری' حسن آفرینی اور بزم آرائی کی طرف اس کا رجحان زیادہ ہوتا ہے۔ مسائل حاضرہ سے اسے کم سے کم تعلق ہوتا ہے۔ علمی' جاسوسی' عشقیہ' سیاحتی' اخلاقی اور تاریخی قسم کے ناول اسی زمرے سے تعلق رکھتے ہیں اور بلند خیالی کا نمونہ ہوتے ہیں۔

س: نفسیاتی ناول کس طرح کے واقعات بیان کرتا ہے؟

ج: نفسیاتی ناول میں تخیل پر پابندی ہوتی ہے۔ حقائق نگاری سے کام لیا جاتا ہے اور معاشرت' سیرت و کردار اور تخیل نفسی ایسے ناولوں کے موضوع ہوتے ہیں جن میں کسی ملک یا

معاشرے کے رسم و رواج مذہبی عقائد اور معاشرت کی تصویر کشی کی جاتی ہے اور تحلیل نفسی سے کام لے کر انسان کے لاشعور کی الجھنوں کو دور کیا جاتا ہے۔

س: اردو ناول کی تاریخ میں پہلا ناول نگار کون ہے؟

ج: اردو ناول کی تاریخ میں ڈپٹی نذیر احمد کو اردو کا پہلا ناول نگار کہا جاتا ہے۔

س: ڈپٹی نذیر احمد کے پہلے ناول کا نام بتائیں؟

ج: "مراۃ العروس"

س: ناول کی اہمیت بیان کریں۔

ج: انگریزی کی نامور ناول نگار جین آسٹن نے ناول کی اہمیت پر ان لفظوں میں روشنی ڈالی ہے: "ناول میں کیا نہیں ہے؟ اس میں فطرت انسانی سے متعلق سب سے مفصل معلومات ہوتی ہیں۔ اس کی متنوع کیفیات کا بہترین تجزیہ ہوتا ہے۔ ذکاوت اور ظرافت کے حسین ترین مظاہرے ہوتے ہیں اور یہ سب کچھ بہترین اور پسندیدہ زبان میں دنیا تک پہنچایا جاتا ہے۔"

س: پلاٹ کی وضاحت کریں۔

ج: ناول میں چونکہ ایک کہانی بیان کی جاتی ہے۔ اس کہانی میں مقامات کو ایک خاص ترتیب سے پیش کیا جاتا ہے اور یہی ترتیب قصہ پلاٹ کہلاتا ہے۔

س: کردار کی اہمیت بیان کریں۔

ج: کرداروں کے بغیر کہانی کا تصور ممکن نہیں اس لئے ناول نگار کو اشخاص قصہ پر بھی توجہ دینی پڑتی ہے۔ ناول میں کردار تو بہت ہوتے ہیں لیکن سب کو برابر کی اہمیت حاصل نہیں ہوتی۔

س: ناول میں منظر نگاری کیوں ضروری ہے؟

ج: ناول کا تعلق چونکہ انسان اور اس کے مسائل سے ہے اور انسان اپنی زندگی معاشرے میں گزارتا ہے اس لئے ایک اچھے ناول میں معاشرے یا ماحول کی جھلک ضرور نظر آتی ہے۔ بعض اوقات ناول نگار کرداروں یا کہانی کو کسی خاص فضا یا پس منظر میں پیش کرتا ہے ان تمام صورتوں میں منظر نگاری سے کام لیا جاتا ہے۔

س: اسلوب کیا ہے؟

ج: ناول نگار کا اسلوب بھی اپنی جگہ اہمیت رکھتا ہے۔ اسلوب میں کہانی کہنے کا انداز و مکالمہ اور زبان و بیان وغیرہ آ جاتے ہیں۔

س: معیاری ناول کی شرائط کیا ہیں؟

ج: ادبی مرتبے کے ناول میں موضوع کے اعتبار سے فکری پختگی اور طرز تحریر میں ادبی چاشنی کا ہونا ضروری ہے۔

س: کہانیوں کی اقسام بیان کریں۔

ج: خاص اقسام کی کہانیاں حسب ذیل ہیں:

1- الف لیلیٰ
2- بوستان خیال
3- داستان امیر حمزہ مع اس کے فروعات طلسم ہوشربا وغیرہ کے
4- قصہ حاتم طائی و باغ و بہار وغیرہ
5- ہندوستانی قصے جیسے بیتال پچیسی، کلیلہ دمنہ، سنگاسن بتیسی، گل بکاؤلی، طوطا کہانی

س: منشی نول کشور کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

ج: منشی صاحب موصوف 1836ء میں بستوئی ضلع علی گڑھ میں پیدا ہوئے۔

س: منشی نول کشور نے اپنے مطبع کب قائم کیا؟

ج: 1858ء میں سر رابرٹ منٹگمری اور کرنل ایبٹ کی سرپرستی میں لکھنؤ میں اپنا مطبع کھولا۔

س: اودھ اخبار کب جاری ہوا؟

ج: 1858ء میں

س: شمس الرحمٰن فاروقی کی تاریخ پیدائش بتائیں؟

ج: 30 ستمبر 1935ء

س: شمس الرحمٰن فاروقی کہاں پیدا ہوئے؟

ج: کوکالا کانکر ہاؤس پرتاپ گڑھ اودھ (انڈیا) میں پیدا ہوئے۔

س: شمس الرحمٰن فاروقی کے والد کا نام بتائیں؟

ج: مولوی محمد خلیل الرحمٰن فاروقی

س: شمس الرحمٰن فاروقی نے انٹرمیڈیٹ کب اور کہاں سے کیا؟

ج: انہوں نے انٹرمیڈیٹ 1951ء میں جارج اسلامیہ انٹر کالج گورکھپور سے پاس کیا۔

س: فاروقی صاحب نے بی-اے کب اور کہاں سے کیا؟

ج: 1953ء میں بی-اے مہارانا پرتاپ کالج گورکھپور سے کیا۔

س: فاروقی صاحب نے ایم-اے کب اور کہاں سے کیا؟

ج: انہوں نے انگریزی میں ایم-اے الٰہ آباد یونیورسٹی سے 1955ء میں کیا۔

س: شمس الرحمٰن فاروقی کی شادی کب اور کس سے ہوئی؟

ج: ان کی شادی سید عبدالقادر پھولپوری کی بیٹی جمیلہ خاتون ہاشمی سے 1955ء میں ہوئی۔

س: فاروقی صاحب کی بیٹیوں کے نام بتائیں؟

ج: ان کی دو بیٹیاں مہر افشاں اور باراں ہیں۔

س: شمس الرحمٰن فاروقی نے سول سروس کا امتحان کب پاس کیا؟

ج: 1957ء میں

س: فاروقی صاحب کو کتنی زبانوں پر عبور حاصل تھا؟

ج: ان کو بہت سی زبانوں سے واقفیت حاصل تھی۔ ان میں اُردو، ہندی، فارسی، انگریزی، عربی اور فرانسیسی شامل ہیں۔

س: شمس الرحمٰن فاروقی نے اپنے ناول ''کئی چاند تھے سرآسماں'' کے آخر میں کیا لکھا ہے؟

ج: ناول کے اختتام پر وہ لکھتے ہیں: ''اگرچہ میں نے اس کتاب میں مندرج تمام اہم تاریخی واقعات کی صحت کا حتی الامکان مکمل اہتمام کیا ہے لیکن یہ تاریخی ناول نہیں ہے اسے اٹھارہویں، انیسویں صدی کی ہند اسلامی تہذیب اور انسانی اور تہذیبی و ادبی سروکاروں کا مرقع سمجھ کر پڑھا جائے تو بہتر ہے۔''

س: تاریخی ناول کی تعریف بیان کریں۔

ج: تاریخی ناول کی ایک تعریف یہ بھی ہے: ''ایک ایسا ناول جس میں کسی تاریخ، واقعے، تحریک، کردار یا دور کو مرکز ٹھہرا کر ایک ایسا قصہ گھڑا جائے جس کے بعض اجزاء حقیقی اور بعض خیالی ہوں۔''

س: شمس الرحمٰن فاروقی نے داستان اور ناول میں کس طرح فرق کیا ہے؟

ج: آپ لکھتے ہیں: ''داستان کی پوری کہانی (Fabula) اور اس کے نفس مطلب (Sujet) میں جو رشتہ ہے وہ اس رشتے سے بہت مختلف ہے جو ناول یا افسانے کی پوری کہانی اور نفس مطلب میں ہوتا ہے۔ داستان اپنی پوری کہانی کا بہت کم حصہ پیش کرتی ہے اس کو بیان کرنے میں وہ رسومیاتی الفاظ کا بیش از بیش سہارا لیتی ہے۔''

س: شمس الرحمٰن فاروقی نے داستان/ ناول کے کتنے عنصر/ Motif گنوائے ہیں؟

ج: شمس الرحمٰن فاروقی نے کچھ Motif گنوائے ہیں، یہ درج ذیل ہیں:

1- ''ہیروئن/ شہزادی/ لڑکی، اپنے چاہنے والے کی خاطر اپنے باپ یا والدین کو چھوڑ دیتی ہے/ دغا دیتی ہے/ باپ کا خون کروا دیتی ہے وغیرہ۔
2- ہیرو/ شہزادہ/ اہم کردار شکار کو جاتا ہے، دوران شکار اس کی ملاقات کسی شہزادی/ ڈاکو/ دشمن سے ہوتی ہے۔
3- ہیرو شہزادے/ اہم کردار کا ایک جاں نثار دوست ہوتا ہے۔ ہیروئن/ شہزادی کی ایک وزیر زادی/ سہیلی ہوتی ہے۔ یہ کردار منجملہ کاموں کے علاوہ قاصد اور ہمراز کے فرائض بھی سرانجام دیتے ہیں۔
4- بعض اہم کردار اولاً نقاب کی صورت میں سامنے آتے ہیں۔

-5 ہیرو/ شہزادہ اپنے منجم/ ستارہ شناس مرد اور ان کی رائے پر عمل کرتا ہے/ نہیں کرتا۔"

س: چھوٹی بیگم/ وزیر بیگم کی ولادت کب ہوئی؟

ج: چھوٹی بیگم کی ولادت 1816ء کے لگ بھگ ہوئی۔

س: نواب مرزا خان داغ دہلوی کس ناول کے کردار ہیں؟

ج: کئی چاند تھے سرِ آسماں

س: شمس الرحمٰن فاروقی کے کردار "مرزا فخرو" کے بارے مختصر تحریر کریں۔

ج: فتح الملک بہادر غلام فخر الدین عرف مرزا فخرو المتخلص بہ رمز شاہ ظفر کے گیارہ بیٹوں میں تیسرے فرزند تھے۔ 1816ء میں تولد ہوئے' 1849ء میں ولی عہد سلطنت دارالبخت کا انتقال ہوا تو اصول مرزا شاہ رُخ کو جو دوسرے بیٹے تھے ولی عہد ہونا چاہیے تھا مگر لارڈ ڈلہوزی نے بحیثیت گورنر جنرل 1850ء میں ایک نیا معاہدہ کر کے مرزا فخرو کو ولی عہد بنا دیا۔

س: مرزا فخرو کا انتقال کب ہوا؟

ج: 10 جولائی 1856ء کو

س: مرزا خورشید عالم کب پیدا ہوئے؟

ج: 1845ء میں

س: نواب ضیاء الدین احمد خاں (نیر رخشاں) کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

ج: نیر رخشاں اکتوبر 1821ء میں فیروز پور جھرکہ میں پیدا ہوئے۔

س: نواب امین الدین احمد خاں کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

ج: نواب امین الدین احمد خاں 1814ء میں فیروز پور جھرکہ میں پیدا ہوئے۔

س: بہادر شاہ ظفر سے متعلق مختصر نوٹ لکھیں۔

ج: خاندان مغلیہ سے آخری تاجدار مرزا ابوالمظفر سراج الدین محمد بہادر شاہ اکبر شاہ ثانی کے بیٹے تھے' ولادت 1775ء میں ہوئی۔ باپ کے مرنے کے بعد 1837ء میں تخت پر بیٹھے اور غدر کے بعد 1857ء میں معزول ہو کر ملک برما میں جلاوطن کئے گئے جہاں 1862ء میں انتقال کیا۔

س: نواب علاؤ الدین خاں علائی کون تھے اور کب پیدا ہوئے؟

ج: نواب علاؤ الدین خاں علائی نواب امین الدین احمد خاں کے بڑے فرزند تھے۔ علائی 25 دسمبر 1833ء کو پیدا ہوئے۔ اپنے والد کی زندگی ہی میں مسند نشین ہوئے کیونکہ ان کے والد نواب امین الدین احمد خاں بیمار رہنے لگے اور ریاست کے انتظام سے رضاکارانہ

دست بردار ہو گئے۔

س: مرزا غالب سے متعلق مختصر لکھیں۔

ج: مرزا اسد اللہ بیگ خاں غالب قوم کے سلجوقی ترک 27 دسمبر 1797ء کو آگرہ میں پیدا ہوئے۔

س: افسانہ کی وضاحت فرمائیں۔

ج: افسانہ (یا مختصر افسانہ) قصہ کہانی کی وہ شکل ہے جس کے لئے انگریزی میں Short Story کا نام استعمال ہوتا ہے۔ یہ داستان اور ناول کی ارتقائی اور ترقی یافتہ صورت ہے۔ افسانہ کی جامع تعریف آسان نہیں کیونکہ اس کی بے شمار تعریفیں کی گئی ہیں۔

س: یلدرم کا پہلا افسانہ کب شائع ہوا؟

ج: 1903ء میں

س: پریم چند نے پہلا افسانہ کب لکھا؟

ج: 1906ء یا 1907ء میں

س: تاریخی اعتبار سے ڈاکٹر سہیل بخاری افسانے کی ابتداء سے متعلق کیا کہتے ہیں؟

ج: ہندوستان میں تحریری افسانوں کی ابتداء رگ وید (1000 ق م) سے ہوتی ہے۔ اس کے بعد اپنشد (800 ق م) مہابھارت (400 ق م) پران جاتک (300 ق م) پنج تنتر (200 ق م) ہتوپدیش وغیرہ کتابوں میں افسانوں کی ایک کثیر تعداد ملتی ہے۔

س: مولوی نذیر احمد نے مراۃ العروس کب تحریر کیا؟

ج: مولوی نذیر احمد نے 1869ء میں "مراۃ العروس" تحریر کیا۔

س: عبادت بریلوی نے مختصر افسانہ سے متعلق کیا تحریر کیا ہے؟

ج: فنی اعتبار سے مختصر افسانہ انیسویں صدی کے آخر کی پیداوار ہے جب صنعتی انقلاب کے باعث ساری دنیا ایک تبدیلی سے دوچار ہو رہی تھی...... ان حالات میں رہن سہن کے طور طریقے بدلے' ضرورتیں بدلیں اور انسانی ذہنی حیثیت سے بالکل ایک دوسری سطح پر آ گیا۔ حالات و واقعات کے تقاضوں نے اس کو مجبور کیا کہ وہ ان پرانی چیزوں سے قطع تعلق کرے جن کی پہلے دور میں حکمرانی تھی۔

س: "نربدا" کے تخلیق کار کا نام بتائیں؟

ج: اسد محمد خاں

س: اسد محمد خاں کے افسانوں کی اہم خوبی کیا ہے؟

ج: جو سب سے بڑی خوبی اسد محمد خاں کے افسانوں میں پائی جاتی ہے کہ وہ اپنی کہانی سناتے نہیں ہیں اور نہ ہی دکھاتے ہیں بلکہ قاری کو سمجھاتے ہیں۔

س: زبدا کے چار افسانوں کے نام بتائیں؟

ج: 1- رگھوبا اور تاریخ فرشتہ
2- ایک میٹھے دن کا انت
3- نصیبوں والیاں
4- جانی میاں

س: ''رگھوبا اور تاریخ فرشتہ'' کا مختصر تعارف کرائیں۔

ج: تاریخ فرشتہ جو کہ محمد قاسم کا شاہکار ہے جس میں سلطان محمد غوری سے لے کر شہنشاہ اکبر کی وفات تک کے حالات قلمبند کئے ہیں جبکہ رگھوبا اس افسانے کا راوی ہے۔ رگھوبا اپنے حالات زندگی بیان کرتا ہے کہ اس کے والدین کیسے اس دنیا سے چلے گئے' پھر وہاں تینوں بھائی کیسے بھاگے' کہاں چھپے' کیسے فروخت ہوئے اور پھر اختتام پر کیسے ملے۔ کہانی کے ساتھ تاریخ کا بیان ہے۔ یہی وجہ ہے کہ رگھوبا اور تاریخ فرشتہ اس افسانے کا نام ہے۔

س: ''اک میٹھے دن کا اَنت'' پر نوٹ لکھیں۔

ج: اس افسانے میں راوی کو جنہیں وہ سن ساٹھ سے جانتا تھا کہ اب وہ پہلے جیسے نہیں رہے' وقت نے ان کو بدل کے رکھ دیا یا پھر ختم کر دیا۔ ایک دن وہ گزرے ہوئے وقت کو ری کال کرتا ہے' گانے بجانے والیاں کے ہاں ماشٹر جانی خاں کی سارنگی' لمڈے رفیق ٹی کے' رفیق کام والا' خانم مالیر کو ملنے والی۔ جمیلہ کو ٹی بی ہو گئی اور مر گئی۔ اشک صاحب کے بیٹے مرے مردے ماشٹر نے شادی کر لی' پھر ریڈیو کی نوکری چھوڑ پر چون کی دکان لگا لی۔ بیگم دُر شہوار نصیر ...... جو نگینہ بے بی تھی۔ روزی اور جمیلہ کو کبھی کبھی یاد کرتی ہے اور رانی کو جو اب زانی نہیں کچھ اور ہے اور کہیں اور رہتی ہے' اسے بھی یاد کرتی ہے اور وہ اس چمپا کو بھی یاد کرتی ہے جس کے بارے میں مجھے کچھ نہیں معلوم!

س: ''مشکی ہرن'' کس کا ترجمہ ہے؟

ج: ''ولاس سارنگ'' کا

س: ''ندی اور آدمی'' کے تخلیق کار کا نام بتائیں؟

ج: اسد محمد خاں

س: ''ایک دشت سے گزرتے ہوئے'' کے مصنف کا نام بتائیں؟

ج: اسد محمد خاں

س: ''گنجفہ'' کس کا شاہکار ہے؟

ج: نیر مسعود کا

س: گنجفہ میں موجود افسانوں کے نام بتائیں۔

ج: گنجفہ نیر مسعود کا افسانوی مجموعہ ہے۔ اس میں مندرجہ ذیل افسانے ہیں:
1- بڑا کوڑا گھر
2- بادنما
3- علام اور بیٹا
4- جانشین
5- پاک ناموں والا پتھر
6- دست شفاء
7- کتاب دار
8- مسکینوں کا احاطہ
9- دنبالہ گرد
10- آزاریان

س: ''بڑا کوڑا گھر'' کا مختصر تعارف کرائیں۔

ج: بڑا کوڑا گھر شاہی زمانے کی ایک عمارت میں تھا۔ نہیں کہا جا سکتا کہ یہ عمارت کس کی ملکیت تھی' نہ یہ کہا جا سکتا ہے کہ اصلاً یہ عمارت کس مقصد سے بنائی گئی تھی اور نہ یہ کہ یہ کوڑا گھر میں کب سے تبدیل ہوئی۔ جو کچھ یقین کے ساتھ کہا جا سکتا ہے وہ یہ ہے کہ اب یہ عمارت کسی کی ذاتی ملکیت نہیں تھی اور یہ کوڑا اکٹھا کرنے کے مقصد سے نہیں بنائی گئی تھی اور کسی نے اسے کوڑا گھر بننے سے پہلے کی حالت میں نہیں دیکھا تھا۔ اس افسانے میں رکھا گیا ہے کہ کوڑا گھر کو بھی نہیں بخشا جاتا اس پر بھی قبضے کرنے کے لئے لوگ دن رات کام میں لگے ہوئے ہیں۔

س: ''بادنما'' کا مختصر تعارف کرائیں۔

ج: مچھلی اور پرندے کی ملی جلی ہیئت والا بادنما ہوا کا رُخ بتانا کب کا چھوڑ چکا تھا۔ پھر بھی باپ کی زندگی تک یہ مکان کی چھت پر لگا رہا۔ کبھی کبھی ان سے کہا جاتا کہ اب جب یہ کچھ کام نہیں کر رہا ہے' اسے چھت پر سے اُتار لیا جائے' لیکن وہ ہر بار یہی جواب دیتے تھے کہ اس کی جگہ چھت پر ہے اور یہ وہاں نہیں تو اور کہاں رہے گا۔ کبھی وہ یہ بھی کہتے تھے کہ یہ ہمارے مکان کی پہچان ہے اور اس کا اصل مصرف بھی یہی ہے ورنہ ہوا کا رُخ معلوم کرنے کی کس کو ضرورت پڑتی ہے۔ اب سب اسے سجاوٹی چیز سمجھتے ہیں اس لئے اب کوئی نہیں پوچھتا کہ اس کا مقصد کیا ہے۔ میں بھی کسی کو نہیں بتاتا کہ یہ ہمارے یہاں کا بادنما ہے جو ہوا کا رُخ بتانا چھوڑ چکا ہے۔

س: ''علام اور بیٹا'' کا مختصر تعارف کرائیں۔

ج: یہ افسانہ ایک بھول جانے والے انسان کے بارے میں ہے۔ حافظہ آہستہ آہستہ بہت کمزور ہو جاتا ہے۔ بدلتے ہوئے موسم میں بیمار ہوا تو کئی دن تیز بخار چڑھا رہا اور بچوں کو بھی پاس آنے سے روک دیا گیا تھا اور پھر بھول ہی بھول..........!

س: ''پاک ناموں والا پتھر'' کا مختصر تعارف کرائیں۔

ج: پاک ناموں والا پتھر بیضوی قطع کی ایک سفیدی مائل لوح کی شکل میں ہے جس پر باریک حرفوں میں پاک نام کندہ ہیں۔ خاندان کا نشان ہے لیکن کئی پشتوں سے غائب تھا۔ گھر بہت بڑا تھا اور میں تنہا ہی تھا۔ باہر والے حصہ کو دوکان بنا کر اپنے اُستاد کے بیٹے شریک کے حوالے کر دی' وہ نایاب پرانی چیزیں خریدتا اور پھر ان کو فروخت کرتا تھا۔ میرے گھر میں کتابیں اور بے شمار قیمتی کپڑے تھے جو شریک کے حوالے کئے۔ صندوق میں وہ پتھر بھی ملا' پتھر کی خوبی تھی کہ جس کے پاس وہ ہوتا تھا اُسے موت نہ آتی تھی۔

س: ''دست شفاء'' کا مختصر تعارف کرائیں۔

ج: راوی کہانی' اپنے حالات زندگی بیان کرتا ہے کہ میں فیض آنا کا رہنے والا ہوں' میرے والد وہاں کے خوشحال اور معروف لوگوں میں تھے۔ ہمارا خاندان بڑا تھا' سات عدد تو ہم بھائی ہی تھے' پھر بہنیں اور دیگر عزیز تھے۔ نوکروں چاکروں کی پوری فوج۔ میں قانون پڑھنے کے لئے لکھنؤ کی راہ لی۔ بیل گاڑی پر سوار کئی دنوں کے بعد لکھنؤ پہنچ گئے۔ کچھ ہی عرصہ ہوا کہ باپ فوت ہو گئے۔ واپس آیا یہاں دل نہ لگا پھر لکھنؤ کی راہ لی۔ قانون اور مطب کی تعلیم حاصل کی۔ میری شہرت پورے شہر میں ہوئی۔ بادشاہوں کا علاج کرنے لگا۔ پھر عیش کے دن' عشرت کی راتیں تھیں۔

س: ''کتاب دار'' کا مختصر تعارف کرائیں۔

ج: کتاب دار نے اپنی ساری زندگی بطور کتاب دار ہی بسر کر دی تھی۔ اب کتاب خانے میں پہلی جیسی رونق نہ تھی۔ اب تو کتاب خانہ عام لوگوں کے لئے بند کر دیا گیا تھا۔ کتاب دار کو اتنا ہی معلوم ہوا کہ وقف سے متعلق کچھ جھگڑے اُٹھ کھڑے ہوئے ہیں لیکن ملازمت بحال رہی۔ اس عرصے میں کتاب دار کی زندگی میں بھی کئی تبدیلیاں آ گئی تھیں۔ اس کی بیوی اور دونوں بیٹیاں یکے بعد دیگرے ختم ہو گئیں۔ اب وہ صرف کتابوں کی دیکھ بھال اور مرمت کیا کرتا تھا۔ اب اس کی نظر بھی کمزور ہو چکی تھی۔ اس نے وقف کو لکھا کہ کتاب خانے کے لئے کوئی نیا نگران مقرر کیا جائے مگر کوئی جواب نہ ملا۔ آخر ایک دن وہ کتاب دار اُسی کتاب خانے میں ہمیشہ کے لئے خاموش ہو جاتا ہے۔

س: ''دنبالہ گرد'' کا مختصر تعارف کرائیں۔

ج: یہ افسانہ ماحول کی آلودگی پر سخت تنقید ہے۔ راوی نے دیکھے دیکھے آدمی سے پوچھا کہ

درختوں کے جھنڈ میں تم...... ''دھواں'' اس نے کہا۔ میرے مکان کے آس پاس ہوٹل بہت ہیں' رات سے ان کی بھٹیاں سلگائی جاتی ہیں۔ ان کا دھواں میرے لئے' مطلب میرے پھیپھڑوں کے لئے زہر ہے اور راوی ''دل'' کی وجہ سے صبح کی سیر کرتا ہے۔ کسی وجہ سے اس دفتری ساتھی کا تھیلا راوی کے ہاتھ ہی رہ جاتا ہے مگر وہ ساتھی دھواں سے ڈرنے والا کافی تلاش کے بعد بھی نہیں ملتا۔ کافی دنوں بعد راوی کو اپنے دوست سے معلوم ہوتا ہے کہ ملک صاحب فوت ہو چکے اور میرا ''دل'' بھی ٹھیک ٹھاک لگا۔

س: ''آزاریان'' کا مختصر تعارف کرائیں۔

ج: یہ افسانہ بہت ہی عمدہ اور معنی خیز ہے جس میں محبت اور نفرت دونوں کی شدت کو دکھایا گیا ہے۔ ایک چھوٹا بچہ بیماری کی وجہ سے باہر کھیلنے سے قاصر ہوتا ہے۔ باہر ہم عمر بچوں کے کھیلنے کی مختلف آوازیں آتی رہتی ہیں۔ اس بیماری میں اس کی ساتھی اس کی بڑی بہن ہوتی ہے۔ وہ دونوں ایک دوسرے سے بہت پیار کرتے ہیں۔ اُسی زمانے میں بہن کی شادی ہو جاتی ہے۔ شادی کے دن بھی میری بہن مجھے ملے بغیر نہ گئی تھی۔

س: ''دروازہ'' کس کا شاہکار ہے؟

ج: خالدہ حسین کا

س: ''دروازہ'' کس صنف میں لکھا گیا؟

ج: افسانوی

س: ''پہچان'' کس کا شاہکار ہے؟

ج: خالدہ حسین کا

س: ''پہچان'' کب شائع ہوا؟

ج: 1981ء میں

س: خالدہ حسین کے تیسرے مجموعے کا نام بتائیں؟

ج: ''مصروف عورت''

س: ''میں خواب میں ہنوز'' کس کے فن کا نمونہ ہے؟

ج: خالدہ حسین

س: خالدہ حسین کی امتیازی خصوصیت کیا ہے؟

ج: خالدہ حسین کی امتیازی خصوصیت یہ ہے کہ انہوں نے ہمارے ہاں داخلی خارجیت کے اسلوب کی طرح ڈالی ہے۔

س: خالدہ حسین کے افسانے ''دھوپ چھاؤں'' کا آغاز لکھیے۔

ج: ''لے جلدی کر'' مریم آپا نے ہرے ہرے پھولوں اور گول گول کنگروں والی پلیٹ اس

کے ہاتھ میں تھما دی اور اس نے وہ پلیٹ بھین کے سامنے کر دی اور......

س: خالدہ حسین کے افسانے ''دہانِ زخم'' کا آغاز لکھئے۔

ج: ''جب ممدو دودھ والے نے آ کر دروازے پر دستک دی اور دودھ سے بھیر پتیلی کی گاگر سیڑھیوں پر لٹکا دی۔''

س: خالدہ حسین کے افسانے ''چوبارہ'' کا آغاز لکھئے۔

ج: ''صحن کنوئیں کی طرح گہرا اور سیلا اور اندھیرا ہے اور اس میں دیمک چاٹی لکڑی کی مہک ہے صحن کے گرد......''

س: خالدہ حسین کے افسانے ''تفتیش'' کا آغاز لکھئے۔

ج: ''مٹی سے اٹی سرخ اینٹوں کا برآمدہ ایسی ہی اینٹوں کے چار ستونوں پر کھڑا تھا اور اس کی پشت پر قطار میں......''

س: خالدہ حسین کے افسانے ''نامہ بر'' کا آغاز لکھئے۔

ج: ''وہ مجھ سے علیحدہ ہو گئی تھی۔''

س: خالدہ حسین کے افسانے ''بھٹی'' کا آغاز لکھئے۔

ج: ''اس نے وہ اونچا دروازہ کھولا اور باہر کچی سڑک پر نکل آئی۔ وہ ایک چھوٹا سا اٹیچی کیس اس کے دائیں ہاتھ میں جھولتا تھا۔''

س: ''دروازہ'' میں شامل افسانوں کے نام لکھیں۔

ج:
1- دھوپ چھاؤں   2- دہان زخم
3- چوبارہ   4- زمین
5- تفتیش   6- آدھی عورت
7- مکڑی   8- الاؤ
9- دشمن   10- نامہ بر
11- واشنگ مشین   12- دروازہ
13- شہسوار   14- ڈیڈ لیٹر
15- بھٹی   16- کنواں
17- دوسرا آدمی   18- گلی
19- سمندر   20- تریاق
21- درخت   22- ایکشن ری پلے
23- عہد نامہ

س: ''دھوپ چھاؤں'' افسانے کے کرداروں کے نام بتائیں۔

ج:
1- بھین   2- نانی
3- مریم آپا   4- مسٹر کوپر
5- رونی بھائی   6- بے بی
7- دینو   8- نسیم
9- عذرا

س: ''الاؤ'' میں شامل کرداروں کے نام بتائیں۔

ج:
1- سلیمہ   2- رفعت
3- رابعہ   4- فریدہ
5- عارف

س: منشاء یاد کب پیدا ہوئے؟

ج: 5 ستمبر 1937ء کو

س: منشاء کہاں پیدا ہوئے؟

ج: فاروق آباد ضلع شیخوپورہ میں

س: منشاء یاد نے میٹرک کب اور کہاں سے کیا؟

ج: انہوں نے میٹرک کا امتحان 1955ء میں ایم-بی ہائی سکول حافظ آباد سے پاس کیا

س: منشاء یاد نے اُردو فاضل کس سال کیا؟

ج: 1964ء میں

س: منشاء یاد نے ایم-اے اُردو کب کیا؟

ج: 1965ء میں

س: منشاء یاد کی شادی کب اور کس سے ہوئی؟

ج: 1960ء میں فرحت نسیم اختر سے

س: منشاء یاد نے پہلی کہانی کب لکھی؟

ج: 1955ء میں

س: منشاء یاد نے حلقہ ارباب ذوق میں کب شمولیت اختیار کی؟

ج: 1972ء میں

س: ''درخت آدمی'' کس کے افسانوں کا مجموعہ ہے؟

ج: منشاء یاد کا

س: ''درخت آدمی'' افسانوں کا کون سا مجموعہ ہے؟

ج: چھٹا

س: منشاء یاد کی اہم تصانیف کے نام بتائیں۔

ج: 1- بند مٹھی میں جگنو

2- ماس اور مٹی

3- خلا اندر خلا

4- وقت سمندر

5- وگدا پانی

6- درخت آدمی

7- ٹاواں ٹاواں تارا

(ناول جسے ڈراما کی صورت میں پی ٹی وی پر ''راہیں'' پیش کیا گیا)

س: منشاء یاد ''شجر بے سایہ'' کا آغاز کیسے کرتے ہیں؟

ج: ''سہ پہر کا وقت تھا جب نمبردار کی بیوی ست بھرائی اسے اپنے ساتھ لے کر اس کے گھر پہنچانے نکلی۔''

س: ''سانپ اور صدا'' کا آغاز کن الفاظ سے ہوتا ہے؟

ج: ''دو آدمیوں کی سیٹ پر وہ اکیلا بیٹھا ہوا تھا۔ اس کے بال سفید تھے مگر چہرے پر بڑھاپے کے آثار نہیں تھے۔''

س: ''درخت آدمی'' میں شامل افسانوں کے نام بتائیں۔

ج: 1- شجر بے سایہ

2- سانپ اور صدا

3- پولی تھین

4- نظر کا دھوکا

5- پنج کلیان

6- پھلوں سے لدی شاخیں

7- چیزیں اپنے تعلق سے پہچانی جاتی ہیں

8- سینگ اور سرگم

9- جھیل اور مچھلی

10- گرم اور خوشبودار چیزیں

11- اندر کی گنگناہٹ

12- ریپلیکا

13- چراغ

14- کوکھ پر پاؤں

15- جہنم سے فرار

16- اندر کا گھاؤ

17- سلاٹر ہاؤس

18- چھوٹے بڑے لوگ

19- بکری، شیر اور گھاٹ

20- درخت آدمی

س: ''شجر بے سایہ'' کے اہم کرداروں کے نام لکھیں۔

ج:
★ غفوراں .... نوجوان لڑکی
★ سکینہ .... غفوراں کی ماں
★ دریامو .... غفوراں کا بھائی
★ گامو .... غفوراں کا بھائی
★ صغریٰ .... گامو کی بیٹی

س: ''نظر کا دھوکہ'' کے اہم کردار بتائیں۔

ج:
★ شیداں .... ایک نوعمر لڑکی
★ بھاگاں .... شیداں کی ماں
★ خیردین .... شیداں کا باپ
★ فیکا .... شیداں کا بھائی

س: ''پنج کلیان'' کے اہم کردار کون سے ہیں؟

ج:
★ صبیحہ .... شہر کی خوبصورت اور پڑھی لکھی لڑکی
★ بیگی .... گاؤں کی نوجوان لڑکی
★ طاہر .... بیگی کا چچازاد بھائی
★ سہیل .... طاہر کا دوست
★ بھاگ بھری .... نمبردار فتح محمد کی بیوی
★ جہاں داد .... گاؤں کا چودھری
★ چاچی .... طاہر کی چچی اور بیگی کی ماں

س: ''اندر کی گنگناہٹ'' کے اہم کردار بتائیں۔

ج: i- بانو

ii- ہیڈ کلرک ہدایت اللہ

iii- پروین

iv- جاوید

س: ''اندر کا گھاؤ'' کہانی کے کردار کون سے ہیں؟

ج:
i- جاوید .... کہانی کا راوی
ii- اکو موچی
iii- نوجوان عورت .... بس میں سوار
iv- تین ڈاکو
v- اور کچھ دیگر مسافر

س: غزل کی ہیئت بیان کریں۔

ج: ہیئت کے اعتبار سے غزل ایک ایسی صنف سخن ہے جو پانچ، سات، نو یا گیارہ اشعار پر مشتمل ہوتی ہے۔ اس کا پہلا شعر جس کے دونوں مصرعے ہم قافیہ ہوں، مطلع کہلاتا ہے۔ اس کے بعد ہر شعر کا دوسرا مصرع، مطلع کا ہم قافیہ ہوتا ہے اور آخری شعر کو جس میں شاعر تخلص استعمال کرتا ہے، مقطع کہتے ہیں اور اگر دوسرے شعر کے دونوں مصرعے بھی ہم قافیہ ہوں تو وہ شعر حسن مطلع یا زیب مطلع کہلاتا ہے۔

س: غزل کی اہم خصوصیات بیان کریں۔

ج:
1- خیالات کا تنوع (رنگارنگی)
2- وسعت مضامین
3- زبان کی سادگی
4- گداز دل
5- اشاراتی انداز
6- ایجاز و اختصار
7- روانی اور ترنم
8- آفاقیت

س: ''جدید غزل'' کا آغاز کیسے ہوا؟

ج: 1857ء کی ناکام جنگ آزادی کے بعد علی گڑھ تحریک کا اثر غزل پر بھی پڑا اور حالی نے قدیم رنگ کو ترک کیا اور غزل سے حصول مقاصد کا کام لینا چاہا۔ وہ اس میں کامیاب ہوئے یا ناکام لیکن یہ بات ضرور ہے کہ اُردو غزل تعقید لفظی، معنوی و صوری حسن کے بجائے اظہار خیال کا ایک ذریعہ بن کر سامنے آئی اور حسرت موہانی نے سیاسی مسائل کو غزل کی زبان میں ادا کیا۔ یہ جدید غزل کے رجحان کا نتیجہ تھا۔

س: دبستان لاہور کی ابتداء اور اہم شاعر کے بارے میں بتائیں۔

ج: جب غزل دہلی اور لکھنؤ سے باہر نکلی تو وہ اپنے عروج پر پہنچ کر بڑھاپے کا شکار ہو چکی تھی۔ اس پر جمود طاری ہو چکا تھا۔ شعراء پرانی لکیروں کو پیٹ رہے تھے۔ دبستان لاہور سے ایک ایسے شاعر کی آواز اُٹھی کہ جس نے پورے ہندوستان کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا۔ وہ تھے غزل گو اقبال جنہوں نے شروع میں روائتی غزل گوئی شروع کی لیکن اس رجحان سے جلد ہی تائب ہو گئے اور غزل میں فلسفہ کلام کو کھپانے کی خاطر زبان کی پابندیاں بھی قبول کرنے سے انکار کر دیا۔

س: ''ترقی پسند تحریک'' پر مختصر نوٹ لکھیں۔

ج: جب 1936ء میں ترقی پسند تحریک شروع ہوئی تو ابتداء میں غزل کو جاگیردارانہ معاشرے کی تفریح سمجھا گیا لیکن انہیں بہت جلد احساس ہو گیا کہ غزل میں اس تحریک کو سمو لینے کی قابلیت ہے۔ چنانچہ بہت سے غزل گو ترقی پسند شعراء نے غزل کو اپنے نظریات کے پراپیگنڈہ کے لئے استعمال کیا۔ مثلاً ساحر لدھیانوی، کیفی اعظمی، احمد ندیم قاسمی اور فیض احمد فیض وغیرہ نے غزل کو سرخ انقلاب کے لئے استعمال کیا۔ احمد ندیم قاسمی آخری عمر میں اس خیام خام سے تائب ہو چکے ہیں اور ''سوئے مادر آ کہ تیمارت کند'' کے مصداق اپنی اصل کی جانب لوٹ آئے ہیں۔

س: ظفر اقبال کب پیدا ہوئے؟

ج: ظفر اقبال 27 ستمبر 1932ء کو

س: ظفر اقبال کہاں پیدا ہوئے؟

ج: اوکاڑہ، پنجاب (پاکستان)

س: ''آب رواں'' کس کا شاہکار ہے؟

ج: ظفر اقبال کا

س: یہ شعر کس کا ہے؟

خاک در خاک چھپی ہے مری آنکھوں کی چمک
جس خرابے میں تری انجمن آرائی ہے

ج: ظفر اقبال کا

س: درج ذیل شعر کس کا ہے؟

کس جستجو میں جسم جلاتے ہیں رات دن
سچ پوچھئے تو اس کی ہمیں بھی خبر نہیں

ج: ظفر اقبال کا

ج: ظفر اقبال

س: ''تقویم'' کس کا شاہکار ہے؟

ج: ظفر اقبال کا

س: یہ شعر کس کا ہے؟

مرے اندر سے جاتی ہے ہوا رستے بناتی
میں خود بھی آج اس میں سے گزرنا چاہتا ہوں

ج: ظفر اقبال کا

س: احمد مشتاق کب پیدا ہوئے؟

ج: یکم مارچ 1933ء کو

س: احمد مشتاق کہاں پیدا ہوئے؟

ج: امرتسر (بھارت) میں

س: احمد مشتاق اپنی پیدائش اور پاکستان ہجرت کا واقعہ کس طرح بیان کرتے ہیں؟

ج: ''(میں) یکم مارچ 1933ء کو امرتسر میں پیدا ہوا' ابتدائی تعلیم کچھ گھر پر اور کچھ سکول میں حاصل کی.....نویں جماعت پاس کی تھی کہ فسادات شروع ہو گئے اور پھر قیام پاکستان کے ایک مہینے بعد ہم لاہور آ گئے۔''

س: احمد مشتاق نے میٹرک کا امتحان کب اور کہاں سے پاس کیا؟

ج: مسلم ہائی سکول خزانہ گیٹ لاہور سے 1948ء میں پاس کیا۔

س: انتظار حسین احمد مشتاق کی شاعری سے متعلق کیا بیان کرتے ہیں؟

ج: ''مشتاق نے شاعری کے مقبول و معروف برانڈ اپنے اوپر حرام کر لئے ہیں۔ اس کی شاعری میں ایسے نشانات کم ہیں جن میں کوئی نظریۂ حیات کوئی فلسفۂ زندگی مرتب کیا جا سکے یا کوئی سماجی' سیاسی شعور کشید کیا جا سکے.....بس اتنا ہوتا ہے کہ آدمی پڑھتے پڑھتے کبھی کبھی کچھ چونکتا ہے کہ یہ کیا ہو رہا ہے۔''

س: نظم کے معنی بیان کریں۔

ج: نظم فارسی زبان کا لفظ ہے' نظم کے لفظی معنی موتیوں کو ایک لڑی میں پرونے کے ہیں۔

س: اُردو نظم کی اقسام بیان کریں۔

ج: اُردو نظم کی چار قسمیں انگریزی اور مغربی شاعری کے اثر سے آئی ہیں:

1- سانیٹ
2- نظم معریٰ
3-
4- نثری نظم

س: جدید نظم کی مختصر وضاحت کریں۔

ج: ''جدید نظم'' تمام قدیم اصناف سخن سے بالکل مختلف چیز ہے۔ اس لئے یہ ایک الگ اور جدید صنف شعر ہے۔ ''جدید نظم'' میں موضوع یا ہیئت کی کوئی قید نہیں البتہ زبان' طرز بیان اور اپنے علامتی انداز کے سبب یہ دیگر اصناف سے ممیز کی جا سکتی ہے۔

س: ذیشان ساحل کہاں پیدا ہوئے؟

ج: حیدرآباد میں

س: ذیشان ساحل کی تاریخ پیدائش بتائیں۔

ج: 15 دسمبر 1961ء

س: ذیشان ساحل نے ابتدائی تعلیم کہاں سے حاصل کی؟

ج: حیدرآباد میں

س: ذیشان ساحل نے کب شاعری شروع کی؟

ج: 1977ء میں

س: ذیشان کب کراچی آئے؟

ج: 2000ء میں

س: ذیشان ساحل کا انتقال کب ہوا؟

ج: 12 اپریل 2008ء کو

س: ذیشان ساحل کی تصانیف کا تعارف کرائیں۔

ج:
1- ایرینا
2- چڑیوں کا شور
3- کہر آلود آسمان کے ستارے
4- کراچی اور دوسری نظمیں
5- ای میل اور دوسری نظمیں
6- شب نامہ اور دوسری نظمیں
7- جنگ کے دنوں میں
8- نیم تاریک محبت

س: ''ایرینا'' کب شائع ہوا؟

ج: 1985ء میں

س: ''چڑیوں کا شور'' کب شائع ہوا؟

ج: 1989ء میں

س: ''کہر آلود آسمان کے ستارے'' کب شائع ہوا؟

ج: 1994ء میں

س: ''کراچی اور دوسری نظمیں'' کب شائع ہوا؟

ج: 1995ء میں

س: ''ای میل اور دوسری نظمیں'' کب شائع ہوا؟

ج: 2003ء میں

س: ''شب نامہ اور دوسری نظمیں'' کب شائع ہوا؟

ج: 2003ء میں

س: ''جنگ کے دنوں میں'' کب شائع ہوا؟

ج: 2003ء میں

س: ''نیم تاریک محبت'' کب شائع ہوا؟

ج: 2005ء میں

س: ''کہر آلود آسمان کے ستارے'' کی پہلی نظم تحریر فرمائیں۔

ج: جب کبھی
میں اندھیرے میں
سفر کرتا ہوں
اپنے ہاتھ
چہرے پہ رکھ لیتا ہوں
کہیں تاریکی
اسے ہمیشہ کے لیے
مجھ سے چھین نہ لے

س: نظم ''طالبان'' تحریر فرمائیں۔

ج: عورتیں گھر میں رہیں گی
لڑکیاں چھپ جائیں گی
پھول شاخوں پہ کھلیں گے
اور وہیں مرجھائیں گے
چاند سورج اور ستارے دھند میں کھو جائیں گے

دور تک اُڑتے پرندے
گیت گانا بھول کر
اپنے اپنے آشیاں میں
خوف سے مر جائیں گے
خواب جیسی زندگی کے
خواب دیکھیں گے مگر
صبح جب پھیلے گی گھر میں
ریڈیو کھولیں گے لوگ
اور کھڑکی سے اچانک
طالبان آ جائیں گے

س: ذیشان کی نظم نگاری سے متعلق محمد خالد اختر کیا تحریر فرماتے ہیں؟

ج: ''ذیشان کی شاعری الفاظ کی سج دھج، لہجے کی گھن گرج کی شاعری نہیں۔ ان کی شاعری کا لہجہ دھیما اور دردمندانہ ہے، الفاظ سادہ اور آسان ہوتے ہیں اور بیان میں کوئی ایسا پیچ یا ابہام نہیں ہوتا جس کی تعبیر کی حاجت پیش آئے۔ حقیقتاً اس کی شاعری میں فن کاری اور کاریگری کا دخل نہیں۔ وہ صحیح معنوں میں ایک قدرتی شاعر ہے۔ اس کی شاعری پڑھتے ہوئے ایسا لگتا ہے جیسے ایک بلبل شاخ گل پہ بیٹھا تانیں اُڑاتا جا رہا ہو۔''

س: ذیشان کی نظم نگاری سے متعلق ابرار احمد کیا لکھتے ہیں؟

ج: ''ذیشان ساحل کی نظمیں ایک تنہا، جمال پرست اور حساس شاعر کی نظمیں ہیں۔ اس کی نظموں میں محبت مختلف صورتوں میں خوبصورتی سے اپنا روپ دکھاتی ہے جیسے غزل میں سہل ممتنع سے سادگی اور گہرائی پیدا کرتے ہیں۔ اس طرح وہ نظم میں سیدھی سادی شاعرانہ زبان کے استعمال سے اپنی فکری صلاحیت اور جمالیاتی احساس سے تہہ داری پیدا کرتا ہے۔''

س: ذیشان کی اہم خصوصیات بیان کریں۔

ج: اگر ہم ذیشان کی شاعری کی خصوصیات کو نکات کی شکل میں بیان کریں تو مندرجہ ذیل نکات اہم ترین نکات ہیں:

i- نثر شاعری
ii- مخصوص استعارات کا استعمال
iii- دھیما لہجہ
iv- معصومیت

v- انفرادیت

vi- سہل ممتنع

vii- حالات وواقعات کی منظرنگاری

س: ذیشان کی نظم ''دلہن'' تحریر فرمائیں۔

ج: دلہن گنجی ہے، دلہن گنجی ہے

لڑکیاں تالیاں بجاتے ہوئے بولیں

اور دیر تک زور زور سے ہنستی رہیں

کچھ عورتوں نے انہیں آہستہ سے ڈانٹا

اور دلہن کے پاس جا کے اسے چپ کرانے لگیں

وہ رو رہی تھی

اُس دن سے لے کر پورے تین برس تک وہ

آہستہ آہستہ کھانستے کھانستے اور روتے روتے مرگئی

اس کی بیٹی اب سولہ برس کی ہے

زمین کو چھوتے ہوئے اس کے

سیاہ ریشمی بال سب کو حیران کرتے ہیں

ان لڑکیوں کو بھی جو اپنے بالوں بھرے

سفید سر کی وجہ سے

اب دلہن نہیں بن سکیں گی

س: ذیشان کی نظم جس کا عنوان ''28'' ہے، تحریر کریں۔

ج: کتنے دن گزر گئے سیر کوئے یار میں

کتنے ن گزر گئے خواب خوشگوار میں

کتنے دن گزر گئے خواہش بہار میں

کتنے دن گزر گئے صرف انتظار میں

